تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کے طلبا و طالبات
کے لیے یکساں مفید

انوارِ رضا
خلاصہ نور الایضاح

ملخص

مفتی محمد مدنی سعیدی
مدرس و مفتی جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور

ناشر مکتبہ نعیمیہ
جامعہ نعیمیہ (گڑھی شاہو) لاہور

Scanned with CamScanner

تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کے طلبا و طالبات
کے لیے یکساں مفید

انوارِ رضا
خلاصہ نور الایضاح

ملخص
مفتی محمد مدنی سعیدی
مدرس و مفتی جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور

ناشِر مکتبہ نعیمیہ
جامعہ نعیمیہ (گڑھی شاہو) لاہور

Scanned with CamScanner

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	انوار رضا خلاصہ نور الایضاح
ماتن	:	علامہ حسن بن عمار شرنبلالی علیہ الرحمہ
ملخص	:	مفتی محمد مدنی سعیدی
زیر سر پرستی	:	جگر گوشہ شہید پاکستان ڈاکٹر محمد راغب حسین نعیمی صاحب
رہنمائی	:	شیخ الحدیث علامہ غلام نصیر الدین چشتی گولڑوی صاحب
تحریک	:	شیخ الحدیث علامہ محبوب احمد چشتی صاحب، مفتی محمد ہاشم قادری صاحب
پروف ریڈنگ	:	مولانا مفتی محمد احمد خان سعیدی صاحب
معاونت و مشاورت	:	مولانا مفتی محمد عارف حسین خورشیدی صاحب
کمپوزنگ	:	مولانا مزمل حسین قادری صاحب، محمد انعام الحق سلطانی صاحب
سن اشاعت	:	2020ء
ناشر	:	مکتبہ نعیمیہ جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور

Scanned with CamScanner

فہرست

عنوانات	نمبر شمار
مصنف علیہ الرحمہ کی حیات مبارکہ	7
سبب تالیف	9
اصطلاحی معنی	9
علم فقہ کا موضوع	10
غرض وغایت	10
علم فقہ کی عظمت	10
(1) كِتَابُ الطَّهَارَةِ	11
بہنے والی چیز کا پانی پر غلبہ	12
فصل:1 جانور کے جھوٹے کا بیان	12
فصل نمبر:2 مخلوط اشیاء کا بیان	13
فصل:3 کنویں کا بیان	13
جاندار کے گرنے کا حکم	13
فصل نمبر:4 استنجاء کا بیان	15
فصل:5 استنجاء کے آداب	17
فصل:6 احکام وضو کا بیان	17
وضو کا سبب	18
وضو کے صحیح ہونے کی شرائط	18
فصل:7 احکام وضو کے ضمنی مسائل	18
فصل:8 وضو کی سنتوں کا بیان	19

عنوانات	نمبر شمار
فصل:9 مستحبات وضو کا بیان	20
سنت سے ثابت دعائیں یہ ہیں	20
فصل:10 مکروہات وضو کا بیان	22
فصل:11 اقسام وضو کا بیان	23
فصل:12 نواقضات وضو کا بیان	24
فصل:13 وضو نہ توڑنے والی چیزوں کا بیان	24
فصل: 14 غسل فرض کرنے والی چیزوں کا بیان	25
فصل:15 جن کاموں سے غسل فرض نہیں ہوتا	25
فصل:16 غسل کے فرائض کا بیان	26
فصل:17 غسل کی سنتوں کا بیان	26
فصل:18 غسل کے مستحبات ومکروہات کا بیان	26
فصل:19: سنت غسل کا بیان	27
مستحب غسل کا بیان	27
(1) تیمم کا باب	27
تیمم واجب ہونے کی شرائط	28
تیمم توڑنے والی چیزیں	29

Scanned with CamScanner

(2)موزوں پر مسح کا بیان	29
فصل:20 پٹی پر مسح کرنے کا بیان	30
(3)حیض، نفاس، اور استحاضہ کا بیان	31
(4)نجاستیں اور ان سے پاکی حاصل کرنے کا باب	33
فصل:21 چمڑے وغیرہ کو پاک کرنے کا بیان	34
(2) کتاب الصلوٰۃ	35
نمازوں کے اوقات	35
فصل:22 مکروہ اوقات	36
(5)اذان کا باب	38
(6)نماز کی شرائط اور ارکان کا بیان	39
ارکانِ (فرائضِ) نماز	40
فصل:23 جن چیزوں پر نماز پڑھی جاسکتی ہے	40
فصل:24 واجباتِ نماز کا بیان	42
فصل:25 نماز کی سنتوں کا بیان	43
فصل:26 نماز کے مستحبات کا بیان	44
فصل:27 نماز کے طریقے کا بیان	45
(7)امامت کا باب	45
فصل:28 ترکِ جماعت کے جواز کا بیان	46

فصل:29 امامت کے استحقاق اور صفوں کی ترتیب کا بیان	47
فصل:30 امام کی فراغت کے بعد مقتدی کے افعال کا بیان	48
فصل:31 فرضوں کے بعد ذکر و تسبیحات کا بیان	48
(8)نماز توڑنے والی چیزوں کا بیان	49
فصل:32 نماز فاسد نہ کرنے والے کام	51
فصل:33 نماز کے مکروہات	[illegible]
فصل:34 سترہ کا بیان	[illegible]
فصل:35 غیر مکروہ کاموں کا بیان	[illegible]
فصل:36 نماز توڑنے کے اسباب	[illegible]
فصل:37 وتروں کا باب	[illegible]
فصل:38 نوافل کا بیان	[illegible]
فصل:39 تحیۃ المسجد، نماز چاشت، شب بیداری کا بیان	[illegible]
فصل: 40 بیٹھ کر نوافل پڑھنے، سواری پر نماز پڑھنے کا حکم	58
فصل: 41 سواری پر فرض وواجب نماز پڑھنا	59
فصل:42 کشتی میں نماز کا بیان	60
فصل:43 تراویح کا بیان	61

Scanned with CamScanner

(9) کعبہ شریف میں نماز پڑھنے کا بیان	62
(10) مسافر کی نماز کا بیان	62
قصر کی ابتدا	63
(11) مریض کی نماز کا بیان	65
فصل:44 نماز، روزہ کے اسقاط کا بیان	66
(12) فوت شدہ نمازوں کی قضاء کا بیان	67
(13) فرض نماز کو پالینے کا بیان	68
(14) سجدہ سہو کا بیان	69
مقتدی کا سجدہ سہو	70
فصل:45 نماز میں شک کے بیان میں	71
(15) سجدہ تلاوت کا باب	71
فصل:46 سجدہ شکر کے بیان میں	74
(16) جمعہ کا باب	74
(17) عیدین کا باب	76
(18) سورج اور چاند کی گرھن کی نماز کا بیان	78
(19) بارش طلب کرنے کا بیان	79
(20) خوف کی نماز	80
(21) جنازے کے احکام کا بیان	80
غسلِ میت کا طریقہ	81
مرد کے کفن کا طریقہ	83
عورت کے کفن کا طریقہ	83
جنازہ کا طریقہ	85
فصل:47 میت اٹھانے اور تدفین کا بیان	87
میت کے ساتھ چلنا	87
تدفین کا طریقہ	88
فصل:48 زیارات قبور کا بیان	89
(22) شہید کے احکام کا باب	90
غسل وکفن اور جنازے کا حکم	90
لاوارث میت کا حکم	91
(3) **کتاب الصوم**	91
وجوب اداء کی صحت کی شرائط	91
فصل:49 روزہ کی چھ اقسام ہیں	92
فصل:50 چاند دیکھنے اور یوم شک میں روزہ رکھنے کا بیان	93
روزے کا حکم	94
(23) ان چیزوں کا بیان جن سے روزہ فاصد نہیں ہوتا	95
(24) جن چیزوں سے روزہ ٹوٹتا ہے اور قضاء وکفارہ دونوں لازم ہوتے ہیں	96
فصل: 51 کفارہ اور اس کو ساقط کرنے کا بیان	96
کفارہ صوم	97

Scanned with CamScanner

(25) کفارہ کے بغیر روزہ توڑ دینے والی چیزیں	97
فصل:52 بقیہ دن کا حکم	99
فصل:53 روزہ دار کے لیے مکروہ، غیر مکروہ، اور مستحب افعال کا بیان	99
مستحبات روزہ	100
فصل:54 روزہ چھوڑنے کے عوارض کا بیان	100
روزہ توڑنے والے عوارض	100
(26) منت کا روزہ اور نماز وغیرہ پورا کرنے کا لزوم	101
(27) اعتکاف کا بیان	101
(4) کتاب الزکوٰۃ	103
(28) زکوۃ کے مصارف کا بیان	105
جن لوگوں کو زکوۃ دینا جائز نہیں	106
(29) صدقہ فطر کا بیان	107
(5) کتاب الحجّ	108
فصل:55 حج کے اعمال	112
حج قران	117
حج تمتع	117
فصل:56 عمرہ کرنا سنت ہے	118
(30) جرائم اور ان کے کفارے	119
جنایت علی الاحرام کی اقسام و احکام	119
فصل:57 ایسے جانور جن کے قتل سے کچھ بھی واجب نہیں ہوتا	120
فصل:58 حج کی قربانی کے جانور کا بیان	121
فصل:59 روضہ نبی پاک ﷺ	122

Scanned with CamScanner

مصنف علیہ الرحمہ کی حیات مبارکہ

سوال نمبر 1: مصنف علیہ الرحمۃ کی حیات مبارکہ کے بارے میں تفصیلاً بیان کریں؟

جواب:

نام ونسب

صاحب نور الایضاح کی کنیت "ابو الاخلاص" اور نام "حسن" ہے، والد کا نام "عمار" اور دادا کا نام "علی" ہے۔ وفائی کے لقب سے آپ مشہور ہوئے۔

پیدائش

آپ 994ھ بمطابق 1586ء کو شبرابلول میں پیدا ہوئے۔ یہ شبرابلول مصر کے نواح میں ایک قصبہ ہے۔ اسی کی طرف منسوب کرکے آپ کو خلاف قیاس "شرنبلالی" کہا جاتا ہے۔

تحصیل علم

ابھی آپ کی عمر چھ سال کے قریب تھی کہ والد ماجد نے تعلیم کا سلسلہ شروع فرمادیا۔ مصر میں حفظِ قرآن کی تکمیل کی اور شیخ محمد حموی، شیخ عبدالرحمٰن المیسری سے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ امام عبداللہ نحریری، اور علامہ محمد المحبی سے فقہ حاصل کی۔ شیخ الاسلام نور الدین علی بن غانم مقدسی وغیرہ علماء سے بھی کافی استفادہ کیا۔

فضل وکمال

صاحب نور الایضاح کا فقہی مقام تو مسلّم تھا ہی ساتھ ہی اپنے وقت کے نامور محدثین میں بھی آپ کا شمار تھا۔ اس کے علاوہ دیگر علوم وفنون میں بھی مہارت تامہ رکھتے تھے۔ فتویٰ میں امتیازی شان کے مالک تھے۔ ایک طویل عرصہ عالم اسلام کی عظیم درسگاہ جامعہ ازہر میں منصب تدریس پر فائز رہ کر تشنگان علوم کو سیراب فرماتے رہے۔ آپ کے تلامذہ کی فہرست کافی

Scanned with CamScanner

طویل ہے۔

قبلہ اول کی حاضری

1035ھ میں مسجد اقصیٰ کی حاضری سے مالا مال ہوئے اور فقیہ عصر، محقق بے مثال مشہور عالم ابوالاسعاد یوسف بن عبدالرزاق بن وفاء المالکی کی صحبت سے علمی استفادہ فرمایا۔

روحانی مرتبہ

آپ عمدہ اخلاق والے تھے۔ فصیح زبان کے مالک تھے، زمانے کے بہترین فقہاء میں آپ کا شمار تھا۔ آپ اولیاء کرام ومجاذیب کے معتقد تھے اور ان کی طرف سے آپ کو بعض احوال وواقعات کے (غیبی) اشارے بھی دیئے جاتے تھے۔ چنانچہ بعض اولیاء کرام نے آپ سے کہا، ''اے حسن! آج کے بعد سے آپ اپنے لیے، اپنے اہل کے لیے، اپنی اولاد کے لیے کوئی کپڑا نہ خریدیئے پس اس دن سے آپ کے پاس عمدہ اور فاخرانہ لباس آتے رہے اور آپ کو کبھی خریدنے کی ضرورت نہ پڑی۔

علامہ محمد امین المحبی نے آپ کے متعلق کہا، ''آپ زمانے کے محقق اور فضلاء کے سردار تھے فقہی ملکہ میں احسن المتاخرین تھے۔ فقہی قواعد ونصوص کے بہت جاننے والے تھے۔

تصنیفات وتالیفات

علامہ شرنبلالی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیفات رسائل وکتب کی شکل میں ستر (70) سے زائد ہیں۔ ان میں اکثر فقہ وفتویٰ پر ہیں۔

حاشیہ طحطاوی

صاحب نور الایضاح نے پہلے نور الایضاح کا متن لکھا۔ پھر اس کی شرح لکھی۔ جس کا نام ''امداد الفتاح'' رکھا۔ بعد میں امداد الفتاح کی بھی تلخیص کی اور اس کا نام ''مراقی الفلاح'' رکھا۔ اس طرح یہ دونوں شرح اور تلخیص خود صاحب نور الایضاح ہی کی تصنیف ہیں۔ اسی

Scanned with CamScanner

مراقی الفلاح کی شرح حضرت علامہ قاضی احمد بن محمد طحطاوی رحمۃ اللہ علیہ نے حاشیہ طحطاوی کے نام سے کی جو بہت مشہور ہوئی۔(علامہ طحطاوی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات ۱۲۳۱ھ میں ہوئی ہے)۔

وصال

75 سال کی عمر میں صاحب نور الایضاح 11 رمضان 1069ھ بمطابق 1 جون 1659ء بروز جمعہ عصر کے بعد وفات پائی اور تربۃ المجاورین میں مدفون ہوئے۔ اللہ تعالیٰ پوری امت کی جانب سے مصنف علیہ کو بہترین بدلہ عطا فرمائے اور آپکی مزار مقدس کو نور سے بھر دے۔ آمین یارب العالمین۔

سوال نمبر 2: نور الایضاح کتاب کا سبب تالیف بیان کریں اور بتائیں کہ یہ کتاب کن مسائل پر مشتمل ہے؟

جواب: سبب تالیف

مصنف علیہ الرحمۃ نے اپنے دوستوں کی فرمائش پر یہ کتاب لکھی۔ ان کے دوستوں نے ان سے فرمائش کی تھی کہ بڑی کتابوں میں جو مسائل پھیلے ہوئے ہیں ان کو طالب علموں کی آسانی کے لیے ایک الگ کتاب میں جمع کریں۔ اور مصنف نے اس کتاب میں عبادات سے متعلق وہ مسائل جمع کئے جو اہل ترجیح کے نزدیک صحیح ترین تھے۔

سوال نمبر 3: علم فقہ کی تعریف، موضوع، غرض وغایت بیان کریں؟

جواب: فقہ کی تعریف: فقہ کے لغوی معنی کسی چیز کو کھولنا اور واضح کرنا۔

اصطلاحی معنی

اہل شرع کی اصطلاح میں فقہ کی مشہور تعریف یہ ہے۔ هُوَ الْعِلْمُ بِالْاَحْکَامِ الشَّرْعِيَّةِ الْفَرْعِيَّةِ مِنْ اَدِلَّتِهَا التَّفْصِيْلِيَّةِ یعنی ”فقہ احکام شرعیہ فرعیہ کے اس علم کو کہتے ہیں جو ان احکام کے ادلہ تفصیلیہ سے حاصل ہو“۔

Scanned with CamScanner

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(1) کِتَابُ الطَّهَارَةِ

طہارت کی کتاب

سوال نمبر 4: کتنے اور کونسے پانیوں سے طہارت حاصل کرنا جائز ہے؟

جواب: جن پانیوں سے پاکیزگی حاصل کرنا جائز ہے وہ سات قسم پر ہیں!

(1) آسمان کا پانی (2) سمندر کا پانی (3) نہر کا پانی (4) کنویں کا پانی (5) برف سے پگھلا ہوا پانی (6) اولوں سے پگھلا ہوا پانی (7) چشمے کا پانی۔

سوال نمبر 5: طہارت و نجاست کے اعتبار سے پانی کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟

جواب: طہارت و نجاست کے اعتبار سے پانی کی پانچ قسمیں ہیں:

1۔ ماءِ مطلق: پاک ہو پاک کرنے والا ہو مکروہ نہ ہو۔

2۔ ماءِ مکروہ: پاک ہو پاک کرنے والا ہو لیکن مکروہ ہو۔ یہ وہ پانی ہے جس سے بلی یا اس جیسے کسی جانور نے پیا ہو اور وہ قلیل ہو۔

3۔ ماءِ مستعمل: پاک ہو لیکن پاک نہ کرتا ہو۔ یہ وہ پانی ہے جو حدث کو دور کرنے یا حصول ثواب کے لیے استعمال کیا گیا ہو۔

4۔ ماءِ نجس: (ناپاک پانی) یہ وہ پانی ہے جس میں نجاست گر جائے اور وہ ٹھہرا ہوا ہو اور دس ضرب دس (جو حوض لمبائی اور چوڑائی میں 225 مربع فٹ ہو یا 20.903 مربع میٹر ہو یا 100 مربع ہاتھ ہو یا 25 مربع گز ہو) سے کم ہو۔

5۔ ماءِ مشکوک: ایسا پانی جس کے پاک کرنے میں شک ہو۔ یہ وہ پانی ہے جس سے گدھے یا خچر نے پیا ہو۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 6: ٹھوس چیز اور مائع (بہنے والی) چیز کے پانی میں ملنے کی صورت میں غلبہ ک
شمار ہوگا؟

جواب: جب ٹھوس چیز پانی کے سیلان (جاری ہونے) اور پتلے پن کو ختم کر دے تو ٹھوس چ
غالب اور پانی مغلوب ہوگا اور اس وقت وہ قابل وضو نہ ہوگا۔

بہنے والی چیز کا پانی پر غلبہ

بہنے والی چیز کے پانی پر غلبہ کی تین صورتیں ہیں۔

1۔ ایسی مائع چیز جس کے فقط دو اوصاف ہوں تو ایک وصف کے پانی پر غالب آنے کی
صورت میں پانی وضو کے قابل نہ ہوگا، جیسے دودھ۔

2۔ وہ مائع چیز جس کے تین اوصاف ہوں تو دو اوصاف کے پانی پر غالب آنے سے غلب
ہو جائے گا اور پانی وضو کے قابل نہ ہوگا، جیسے سرکہ۔

3۔ وہ مائع چیز جس کا کوئی وصف نہ ہو اس میں وزن کا اعتبار ہوگا۔ جیسے ماء مستعمل اگر ما
مطلق اس سے زیادہ ہے تو وضو جائز ہے اور اگر مستعمل زیادہ ہے تو وضو نا جائز ہے۔

فصل: 1 (والماءُ القلیلُ اِذَا شَرِبَ مِنْہُ حیوانٌ)

جانور کے جھوٹے کا بیان

سوال نمبر 7: قلیل پانی کو جانور جھوٹا کر دے تو اس کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟

جواب: قلیل پانی کی وضاحت!

قلیل پانی (جو حوض/ٹینکی/کنواں وغیرہ دس ہاتھ لمبا اور دس ہاتھ چوڑا ہو اس کا پانی ماء کثیر کہلاتا ہے اور اس اگر کم ہو تو اس کا پانی ماء قلیل یعنی تھوڑا پانی کہلاتا ہے) کو جانور جھوٹا کر دے تو اس کی چار قسمیں ہیں۔

1۔ طاہر: یہ وہ پانی ہے جس سے انسان، گھوڑا یا ماکول اللحم جانور نے پیا ہو۔

Scanned with CamScanner

2۔ماءِ نجس: یہ وہ پانی ہے جسے کتا، خنزیر یا شکاری جانور نے پیا ہو۔ مثلاً چیتا، بھیڑیا وغیرہ۔ اس کا استعمال جائز نہیں۔

3۔مکروہ: بلی، آوارہ پھرنے والی مرغی، شکاری پرندے (مثلاً باز چیل وغیرہ) گھروں میں رہنے والے جاندار مثلاً چوہا، سانپ وغیرہ کا جھوٹا۔

4۔مشکوک: وہ پانی جس کے پاک کرنے میں شک ہو۔ جیسے گدھا، خچر کا جھوٹا پانی۔

فصل نمبر:2 (لَوِ اخْتَلَطَ اَوَانٍ)

مخلوط اشیاء کا بیان

سوال نمبر 8: پاک و ناپاک برتن یا کپڑے مل جائیں تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر برتن مل جائیں اور اکثر ان میں پاک ہوں تو حصول طہارت اور پینے وغیرہ کیلئے غور و فکر کیا جائے اور اگر اکثر ناپاک ہوں تو فقط پینے کیلئے غور و فکر کیا جائے لیکن اس سے طہارت حاصل نہ ہوگی اور مخلوط کپڑوں میں غور و فکر کیا جائے۔ چاہے اکثر کپڑے پاک ہوں یا ناپاک ہوں۔

فصل:3 (تُنْزَحُ الْبِرُ الصَّغِيْرَةُ)

کنویں کا بیان

سوال نمبر 9: کنویں میں نجاست گر جائے یا کوئی جاندار گر کر زندہ یا مردہ حالت میں نکلے تو کیا حکم ہے؟

جواب: چھوٹے کنویں میں لید کے علاوہ کسی بھی قسم کی نجاست گر جائے تو کنواں ناپاک ہو جاتا ہے اور اس کا سارا پانی نکالنا پڑتا ہے۔ یہی حکم ہر تھوڑے اور رکے ہوئے پانی کا ہے۔

جاندار کے گرنے کا حکم

خنزیر کے محض گرنے، کتے یا انسان کے گر کر مر جانے، کسی بھی جانور کے پھول جانے

Scanned with CamScanner

کی صورت میں تمام پانی نکالنا پڑے گا۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو دوسو (200) ڈول نکالنے ہونگے۔ مرغی، بلی یا انکی جسامت کے برابر کوئی جاندار کنویں میں گر کر مر جائے تو چالیس (40) ڈول نکالنا واجب ہونگے۔ چوہے یا اس جیسے کسی جاندار کے گر کر مرنے کی صورت میں بیس (20) ڈول نکالنا واجب ہوں گے۔ یہ عمل کرنے سے کنواں، رسی اور نکالنے والے کے ہاتھ پاک ہو جائیں گے۔

سوال نمبر 10: گوبر، لید، مینگنی سے کنواں کب ناپاک ہوگا؟

جواب: ان کے گرنے سے کنواں پاک رہتا ہے البتہ دو صورتوں میں ناپاک ہو جاتا ہے۔
(1) دیکھنے والا انہیں زیادہ گمان کرے (2) کوئی بھی ڈول ان سے خالی نہ آئے۔

سوال نمبر 11: کن چیزوں کے گرنے سے کنویں کا تھوڑا پانی ناپاک نہیں ہوتا؟

جواب: پانی میں کبوتر، چڑیا کی بیٹ گرنے، ایسے جاندار کی موت سے جس میں خون نہیں ہوتا مثلاً مچھلی، مینڈک، آبی حیوانات، مچھر، مکھی، بھڑ، بچھو، انسان اور ماکول اللحم (جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے) جانور کے گر کر زندہ نکل آنے سے بشرطیکہ اس کے جسم پر نجاست نہ ہو۔ صحیح قول کے مطابق خچر، گدھے، پھاڑنے والے درندے اور پرندے کے گرنے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا۔ بشرطیکہ جسم نجاست سے آلودہ نہ ہو یا جن کا لعاب ناپاک ہے وہ پانی میں نہ ملا ہو۔

سوال نمبر 12: پانی میں جانور کے لعاب مل جانے، جانور کے مر جانے یا پھول جانے کا حکم شرعی کیا ہے جبکہ جانور کے گرنے کا وقت معلوم نہ ہو؟

جواب: جانور کا لعاب اگر پاک ہے تو پانی بھی پاک، اگر لعاب ناپاک ہے تو پانی بھی ناپاک ہوگا۔ گرنے کا وقت معلوم نہ ہو اور جانور مرا ہوا پایا جائے، تو ایک دن اور ایک رات، اگر پھولا ہوا ہو تو تین دن اور تین راتوں سے پانی ناپاک شمار ہوگا۔

Scanned with CamScanner

فصل نمبر:4 (فِي الاِسْتَنْجَاءِ)

استنجاء کا بیان

سوال نمبر 13: استنجاء اور استبراء کی تعریف کر کے استبراء کے طریقے بتائیں؟

جواب: استنجاء: پیٹ سے خارج ہونے والی نجاست کو دور کرنا اور محل نجاست کو صاف کرنا۔

استبراء: پیشاب کے بعد اور وضو سے قبل اطمینان کر لینا کہ پیشاب کے قطرات اب نہیں آئینگے اسے استبراء کہتے ہیں۔

استبراء کرنے کے طریقے

استبراء کے مختلف طریقے ہیں (1) پیشاب کے بعد چلنے سے (2) کھانسنے سے (3) پہلو کے بل لیٹنے سے (4) بائیں پاؤں پر دباؤ دینے سے عضو میں موجود قطرے خارج ہو جاتے ہیں۔

سوال نمبر 14: استنجاء کب سنت، واجب یا فرض ہوتا ہے۔ استنجاء کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب: سنت استنجاء: نجاست سبیلین (دونوں شرمگاہیں) میں سے کسی ایک سے نکلے لیکن مخرج سے تجاوز نہ کرے۔

واجب استنجاء: نجاست درہم کی مقدار مخرج سے تجاوز کر جائے۔

فرض استنجاء: نجاست درہم سے بڑھ جائے۔

مسئلہ: حیض و نفاس اور جنابت کے غسل کیلئے فرج (عورت کی شرمگاہ) میں موجود نجاست کو دھونا فرض ہے۔

سوال نمبر 15: استنجاء کن چیزوں سے کرنا چاہیے؟

جواب: پاک پتھر یا اس جیسی کسی پاک چیز سے استنجاء کرنا چاہیے۔ البتہ پانی سے دھونا پسندیدہ اور اچھا ہے اور پتھر کے بعد پانی سے صفائی کرنا افضل ہے اور پانی یا پتھر میں

ایک پر اکتفا کرنا بھی جائز ہے۔

سوال نمبر 16: استنجاء میں کتنے پتھروں (یا ٹشو وغیرہ) کا استعمال مستحب یا سنت ہے؟

جواب: پتھروں کی تعداد مستحب ہے سنت موکدہ نہیں ہے اور وہ یہ ہے کہ اگر تین سے کم پتھروں سے صفائی ہو جائے تو تین کو استعمال کرنا مستحب ہے ورنہ جتنے ضرورت ہوں اتنے استعمال کرنا پڑینگے۔

سوال نمبر 17: مرد وعورت دونوں کے استنجاء کا طریقہ بیان کریں؟

جواب: مرد وزن کے استنجاء کا طریقہ:

فوطے (کپورے) اگر لٹکے ہوں اور استنجا پتھر وغیرہ سے کرنا ہو تو پہلا ڈھیلا آگے سے پیچھے کی طرف دوسرا پیچھے سے آگے کی طرف اور تیسرا آگے سے پیچھے کی طرف کر کے صفائی کرے۔ اگر لٹکے ہوئے نہ ہوں تو پیچھے سے آگے کی طرف سے ابتداء کرے اور دوسرا آگے سے پیچھے کی طرف جبکہ تیسرا پہلے کی طرح کرے۔ اس کے بعد ہاتھوں کو دھوئے اور ایک، دو یا تین انگلیوں کے پیٹ سے پانی کے ساتھ اچھی طرح مقعد کو اس طرح دھوئے کہ ابتداء استنجاء میں ہی بڑی انگلی کے باطنی حصہ کو قدرے بلند کرے اور اس کے ساتھ والی انگلی کو بھی ملالے اور ضرورت ہو تو تیسری انگلی کو بھی شامل کرلے ایک انگلی پر اکتفا نہ کرے۔ اور عورت ڈھیلے وغیرہ کو ہمیشہ آگے سے پیچھے کی طرف کرے تا کہ اس کی انگلی شرمگاہ آلودہ نہ ہو۔ پھر ابتداء بڑی اور اس کے ساتھ والی انگلی کے باطنی حصے کو ابھار کر استنجاء کرے تا کہ لذت کا اندیشہ نہ ہو۔

مسئلہ: استنجاء میں اس قدر مبالغہ کیا جائے کہ بدبو ختم ہو جائے۔

مسئلہ: روزہ دار نہ ہو تو استنجاء کے وقت مقعد کو ڈھیلا چھوڑ دے اور بعد از استنجاء ہاتھوں کو دھوئے اور روزہ دار ہو تو شرمگاہ کو پونچھ لے۔

Scanned with CamScanner

فصل:5 (لا یجوز کشف العورۃ الاستنجاء)

استنجاء کے آداب

سوال نمبر 18: استنجاء کے آداب اور اس کیلئے ممنوعہ اشیاء کو بیان کریں؟

جواب: استنجاء کے آداب اور اس کے لیے ممنوعہ اشیاء۔

(1) کسی کے سامنے شرمگاہ کو کھولنا جائز نہیں (2) نجاست ایک درہم سے زائد ہو اور فرج سے نکل جائے تو بغیر استنجاء کے نماز جائز نہیں (3) اگر کوئی دیکھ رہا ہو تو ننگا ہوئے بغیر نجاست کو صاف کرنے کا حیلہ تلاش کرے (4) ہڈی (5) انسانی خوراک (6) حیوانی خوراک (7) اینٹ (8) ٹھیکری (9) کوئلہ (10) شیشہ (11) چونا (12) محترم چیزیں جیسے ریشمی کپڑا، روٹی وغیرہ کے ساتھ (13) اور بغیر عذر دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنا مکروہ ہے (14) بیت الخلاء میں الٹے پاؤں سے داخل ہو (15) داخل ہونے سے قبل استعاذہ (تعوذ) پڑھے (16) بائیں پاؤں پر دباؤ دے کر بیٹھے (17) بلاضرورت گفتگو نہ کرے (18) قبلہ کی جانب منہ یا پیٹھ کرنا مکروہ تحریمی ہے اگرچہ عمارت میں ہو (19) سورج (20) چاند (21) ہوا کے رخ کی طرف منہ کرنا بھی مکروہ ہے۔ (22) پانی (23) سایے (24) پھل دار درخت کے نیچے قضائے حاجت کرنا مکروہ ہے (25) بلا عذر کھڑے ہو کر پیشاب کرنا مکروہ ہے (26) بیت الخلاء سے سیدھا (دایاں) پاؤں پہلے باہر نکالے (27) باہر آکر یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ تمام تعریفیں اللہ رب العزت کیلئے ہیں جس نے مجھ سے اذیت کو دور کیا اور عافیت عطا فرمائی۔

فصل:6 فی الوضوء

احکامِ وضو کا بیان

سوال نمبر 19: وضو کے ارکان اور فرائض، سبب، دنیوی اور اخروی حکم بیان کریں؟

Scanned with CamScanner

جواب: ارکانِ وضو!

وضو کے ارکان چار (4) ہیں اور یہی اس کے فرائض ہیں:

1۔ چہرے کا دھونا 2۔ ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا

3۔ پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا 4۔ سر کے چوتھائی حصے کا مسح کرنا۔

وضو کا سبب

وضو کا سبب اور دنیوی حکم یہ ہے کہ جو کام بغیر وضو کے حلال نہیں ہوتا وہ حلال ہو جائے۔ اور اخروی حکم یہ ہے کہ آخرت میں ثواب ملے۔

سوال نمبر 20: وضو کے واجب ہونے اور صحیح ہونے کی شرائط کتنی اور کونسی ہیں؟

جواب: وضو کے واجب ہونے کی شرائط آٹھ (8) ہیں۔

1۔ عاقل 2۔ بالغ 3۔ مسلمان 4۔ کافی پانی کے استعمال پر قدرت

5۔ حدث کا پایا جانا 6۔ عدمِ حیض 7۔ عدمِ نفاس 8۔ وقت کا تنگ ہونا۔

وضو کے صحیح ہونے کی شرائط

وضو کے صحیح ہونے کی تین شرائط ہیں:

1۔ اعضاءِ وضو پر پانی کا پہنچ جانا۔

2۔ جو چیز وضو کے خلاف ہے اس کا نہ ہونا مثلاً حیض، نفاس، حدث وغیرہ

3۔ جو چیز جسم تک پانی کے پہنچنے میں رکاوٹ بنتی ہے اس کا نہ ہونا۔ مثلاً موم بتی، چربی وغیرہ

فصل: 7 (يَجِبُ غَسلُ ظَاهِرِ اللِّحيَةِ الكَثَّةِ)

احکامِ وضو کے ضمنی مسائل

سوال نمبر 21: داڑھی کی اقسام اور اسے دھونے کے احکام بیان کریں؟

جواب: داڑھی کی تین اقسام ہیں۔

Scanned with CamScanner

1۔ گھنی داڑھی جس کے نیچے سے جلد نظر نہ آئے اس کے ظاہری حصہ کو دھونا واجب ہے۔

2۔ پتلی داڑھی جس کے نیچے سے جلد نظر آئے اس صورت میں جلد تک پانی پہنچانا واجب ہے۔

3۔ داڑھی کے وہ بال جو چہرے کے دائرہ سے نیچے لٹکے ہوں ان تک پانی پہنچانا واجب نہیں۔

مسئلہ: ہونٹوں کا وہ حصہ جو منہ بند کرتے وقت چھپ جاتا ہے اسے دھونا لازم نہیں۔

مسئلہ: انگلیاں ملی ہوں، ناخن بڑے ہو کر پوروں کو ڈھانپ لیں یا ان میں کوئی ایسی چیز ہو جو پانی پہنچنے سے مانع ہو مثلاً گوندھا ہوا آٹا وغیرہ تو ان کے نیچے پانی پہنچانا واجب ہے۔

مسئلہ: میل کچیل اور مچھر وغیرہ کی بیٹ جسم تک پانی پہنچنے سے مانع نہیں۔

مسئلہ: تنگ انگوٹھی کو حرکت دینا واجب ہے۔

مسئلہ: اعضاء وضو میں زخمی حصے کو دھونا تکلیف دہ ہو تو اس پر لگی ہوئی دوائی کے اوپر سے پانی بہا لینا جائز ہے۔

مسئلہ: حجامت کے بعد سر پر دوبارہ مسح کرنا یا دھونا ضروری نہیں۔ ایسے ہی ناخن اور مونچھیں کتوانے کے بعد دوبارہ دھونے کی ضرورت نہیں۔

فصل:8 (فی سنن الوضو)

وضو کی سنتوں کا بیان

سوال نمبر 22: وضو کی سنتیں کتنی اور کون کونسی ہیں؟

جواب: وضو میں اٹھارہ (18) چیزیں سنت ہیں:

(1) دونوں ہاتھوں کو کلائیوں تک دھونا (2) ابتداء میں بسم اللہ پڑھنا (3) شروع میں مسواک کرنا (4) تین بار کلی کرنا (5) تین چلوؤں کے ساتھ ناک میں پانی چڑھانا (6) غیر روزے دار کا اچھی طرح کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا (7) ایک چلو کے ساتھ نیچے کی طرف سے گھنی داڑھی کا خلال کرنا (8) انگلیوں کا خلال کرنا (9) اعضاء کو تین تین بار دھونا

Scanned with CamScanner

(10) ایک بار سارے سر کا مسح کرنا (11) کانوں کا مسح کرنا (12) اعضاء کو ملنا (13) پے در پے دھونا (14) نیت کرنا (15) قرآن مجید کی تصریح کے مطابق ترتیب وار وضو کرنا (16) دائیں طرف سے اور انگلیوں کے سروں سے شروع کرنا (17) سر کے اگلے حصے سے شروع کرنا (18) گردن کا مسح کرنا نہ کہ گلے کا۔

نوٹ: بعض فقہاء کرام رحمہم اللہ تعالیٰ کے نزدیک آخری چار باتیں مستحب ہیں۔

فصل:9 (من آداب الوضوء)

مستحباتِ وضو کا بیان

سوال نمبر 23: وضو کے مستحبات کتنے اور کونسے ہیں؟

جواب: وضو میں چودہ (14) چیزیں مستحب ہیں:

(1) بلند جگہ پر بیٹھنا (2) قبلہ رخ ہونا (3) دوسرے آدمی سے مدد نہ لینا (4) دنیوی گفتگو نہ کرنا (5) دل اور زبان سے وضو کی نیت کرنا (6) مسنون دعائیں پڑھنا (7) ہر عضو دھوتے وقت بسم اللہ پڑھنا (8) سب سے چھوٹی انگلی کو کانوں کے سوراخ میں ڈالنا (9) کشادہ انگوٹھی کو حرکت دینا (10) دائیں ہاتھ سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا (11) ناک بائیں ہاتھ سے جھاڑنا (12) غیر معذور کا وقت کے داخل ہونے سے پہلے وضو کرنا (13) وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھنا (14) وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا اور یہ دعا مانگنا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ (یا اللہ عزوجل مجھے توبہ کرنے والوں، خوب پاکیزگی حاصل کرنیوالوں اور اپنے صالحین بندوں میں سے بنادے)۔

سنت سے ثابت دعائیں

کلی کرتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى تِلَاوَتِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

Scanned with CamScanner

ترجمہ: یا اللہ! تلاوت القرآن، اپنے ذکر و شکر اور اچھی طرح عبادت پر میری مدد فرما۔

ناک میں پانی ڈالتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِی رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَلَا تُرِحْنِی رَائِحَۃَ النَّارِ

ترجمہ: یا اللہ مجھے جنت کی خوشبو سنگھانا اور جہنم کی بُو نہ سنگھانا۔

چہرہ دھوتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ

ترجمہ: یا اللہ اس دن میرا چہرہ سفید رکھ جس دن بعض چہرے سفید اور کچھ سیاہ ہوں گے۔

دایاں بازوں دھوتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا

ترجمہ: یا اللہ میرا نامہ اعمال میرے دائیں ہاتھ میں دینا اور میرا حساب آسان کرنا۔

بایاں بازوں دھوتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَھْرِیْ

ترجمہ: یا اللہ میرا نامہِ اعمال بائیں ہاتھ میں اور کمر کے پیچھے سے نہ دینا۔

سر کا مسح کرتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِکَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِکَ*

ترجمہ: یا اللہ اس دن مجھے اپنے عرش کے سائے میں رکھنا جس دن تیرے عرش کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔

کانوں کا مسح کرتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ

ترجمہ: یا اللہ مجھے ان لوگوں میں سے کر دے جو تیری بات کو غور سے سنتے ہیں اور اچھی باتوں

Scanned with CamScanner

جواب: وضو میں چھ (6) چیزیں مکروہ ہیں!

1۔ضرورت سے زیادہ پانی استعمال کرنا　2۔ضرورت سے کم پانی استعمال کرنا

3۔چہرے پر زور زور سے پانی مارنا　4۔دنیوی گفتگو کرنا

5۔بغیر عذر کے دوسرے سے مدد لینا　6۔تین بار نئے پانی سے سر کا مسح کرنا۔

فصل:11 (الوُضُوءُ عَلٰی ثَلَاثَۃِ اَقْسَامٍ)

اقسامِ وضو کا بیان

سوال نمبر 25:　وضو کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟

جواب: وضو کی تین قسمیں ہیں:

1۔فرض:　بے وضو پر نماز کے لیے وضو کرنا فرض ہے۔

2۔واجب:　طواف کعبۃ اللہ کے لیے وضو کرنا واجب ہے۔

3۔مستحب:　(1) باوضو سونے کے لئیے (2) نیند سے بیدار ہونے پر (3) ہمیشہ باوضو رہنے کے لیے (4) وضو پر وضو کرنے کے لیے (5) غیبت (6) جھوٹ (7) چغلی (8) ہر قسم کے گناہ (9) برے اشعار کہنے (10) نماز سے باہر قہقہے لگانے (11) میت کو غسل دینے اور (12) اس کو اٹھانے کے بعد (13) ہر نماز کے وقت (14) غسل جنابت سے پہلے (15) جنبی آدمی کے کھانے، پینے، سونے اور جماع (کا ارادہ) کرتے وقت (16) غصے کے وقت (17) قرآن پاک اور (18) حدیث پڑھنے کے لیے (19) حدیث بیان کرنے کے لیے (20) علم سیکھنے کے لیے (21) اذان دینے کے لیے (22) تکبیر کہنے کے لیے (23) خطبہ دینے کے لیے (24) نبی اکرم ﷺ (کے روضہ انور) کی زیارت کے لیے (25) عرفات میں ٹھہرنے کے لیے (26) صفا و مروہ کے درمیان دوڑ لگانے کے لیے (27) (اونٹ کا) بھنا ہوا گوشت کھانے کے بعد (28) علماء کے اختلاف سے نکلنے کے لیے مثلاً عورت کو ہاتھ لگانے

Scanned with CamScanner

کے بعد وضو کرنا مستحب ہے۔

فصل:12 (یَنْقُضُ الْوُضُوءَ اِثْنَا عَشَرَ شَیْئًا)

نواقضاتِ وضو کا بیان

سوال نمبر 26: نواقضاتِ وضو کتنے اور کونسے ہیں؟

جواب: بارہ (12) چیزیں وضو کو توڑ دیتی ہیں۔

(1) جو کچھ دو راستوں میں سے نکلے (2) بچے کی پیدائش خون نہ نکلنے کی صورت میں (3) دو راستوں کے علاوہ کسی جگہ سے بہنے والی نجاست کا نکلنا (4) کھانے، جمے ہوئے خون یا صفراء کی قے جو منہ بھر کے آئے (5) تھوک پر غالب آنے والا یا اس کے برابر خون (6) ایسی نیند جس میں مقعد کو زمین پر قرار حاصل نہ ہو (7) سونے والے کی سُرین کا جاگنے سے پہلے اُٹھ جانا اگرچہ وہ زمین پر نہ گرا ہو (8) بے ہوشی (9) جنون (10) یا نشہ ہو جانا (11) بالغ آدمی کا نماز میں زور زور سے ہنسنا (12) منتشر آلہ تناسل کا (عورت یا مرد) کی شرمگاہ کو بغیر پردے کے چھونا۔

فصل:13 (عَشَرَۃُ اَشْیَاءَ لَا تَنْقُضُ الْوُضُوءَ)

وضو نہ توڑنے والی چیزوں کا بیان

سوال نمبر 27: کتنی اور کونسی چیزوں سے وضو نہیں ٹوٹتا؟

جواب: دس (10) چیزوں سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے!

(1) خون یا پیپ کا بغیر بہے ظاہر ہونا (2) خون جاری ہوئے بغیر جسم سے گوشت گرنا جیسے عرق مدنی (3) زخم، کان اور ناک سے کیڑے کا نکلنا (4) آلہ تناسل کو ہاتھ لگانا (5) عورت کو ہاتھ لگانا (6) اس قے سے جو منہ بھر کر نہ آئے (7) بلغم کی قے اگرچہ زیادہ ہو (8) سوئے ہوئے آدمی کا جھک جانا کہ زمین سے مقعد کے اُٹھ جانے کا محض احتمال ہو (9) ایسے

Scanned with CamScanner

آدمی کی نیند جس کی مقعد زمین سے ملی ہو (10) نمازی کا نماز کی حالت میں سوجانا جبکہ رکوع و سجود مسنون طریقے سے ادا کر رہا ہو۔

فصل: 14 (مَا يُوجِبُ الْاِغْتِسَالَ)

غسل فرض کرنے والی چیزوں کا بیان

سوال نمبر 28: کتنے کاموں سے غسل فرض ہوتا ہے؟

جواب: جن کاموں سے غسل فرض ہوتا ہے وہ سات (7) ہیں:

(1) منی کا جسم کے ظاہر کی طرف شہوت کے ساتھ نکلنا (2) حشفہ کا زندہ آدمی کے دو راستوں میں سے ایک میں چھپ جانا (3) مردے یا جانور کے ساتھ وطی کرنے کی صورت میں منی کا خارج ہونا (4) نیند سے بیدار ہونے کے بعد پتلے پانی کا پانا جبکہ سونے سے قبل انتشار نہ تھا (5) نشے اور بیہوشی سے ٹھیک ہونے کے بعد رطوبت (منی) کا پانا (6) حیض سے فارغ ہونے کے بعد (7) نفاس سے فارغ ہونے کے بعد۔

فصل: 15 (عَشَرَةُ اَشْيَاءَ لَا يُغْتَسَلُ مِنْهَا)

جن کاموں سے غسل فرض نہیں ہوتا

سوال نمبر 29: کتنے اور کونسے کاموں سے غسل فرض نہیں ہوتا؟

جواب: دس (10) کاموں سے غسل فرض نہیں ہوتا!

(1) مذی (2) ودی (3) رطوبت کے بغیر احتلام (4) بغیر خون کے بچے کی پیدائش (5) جو کپڑا حصولِ لذت سے مانع ہو اس سمیت دخول کرنا (6) حقنہ کرانا (7) انگلی وغیرہ کو شرمگاہ میں داخل کرنا (8) جانور یا (9) مردہ سے بغیر انزال کے جماع کرنا (10) بغیر انزال کے باکرہ سے (اس طرح) جماع کرنا کہ اس کا پردہ بکارت زائل نہ ہو۔

Scanned with CamScanner

فصل:16 (یَغْتَسِلُ فِی الْاِغْتِسَالِ اَحَدَ عَشَرَ شَیْئاً)

غسل کے فرائض کا بیان

سوال نمبر 30: غسل میں کتنی اور کون کونسی چیزیں فرض ہیں؟

جواب: غسل میں گیارہ (11) کام فرض ہیں:

(1) کلی کرنا (2) ناک میں پانی چڑھانا (3) تمام بدن کو ایک بار دھونا (4) قلفہ (آلہ تناسل کا ابھرا ہوا حصہ) کے اندر والے حصے کو دھونا (5) ناف کے اندرونی حصے کو دھونا (6) ایسے سوراخ کے اندر کو دھونا جو مل نہ گیا ہو (7) مرد کا گوندھے ہوئے بالوں کو اندر سے دھونا (8) داڑھی کے نیچے چمڑے کو دھونا (9) مونچھوں کے نیچے چمڑے کو دھونا (10) ابروں کے نیچے چمڑے کو دھونا (11) فرج خارج (عورت کی اگلی شرمگاہ کا ظاہر حصہ) کو دھونا۔

فصل:17 (یُسَنُّ الْاِغْتِسَالُ اِثْنَا عَشَرَ شَیْئاً)

غسل کی سنتوں کا بیان

سوال نمبر 31: غسل میں کتنے اور کون سے کام سنت ہیں؟

جواب: غسل میں بارہ (12) کام سنت ہیں۔ (1) بسم اللہ کے ساتھ ابتداء کرنا (غسل خانے میں نہانا ہو تو باہر تسمیہ پڑھ کر جائے) (2) نیت کرنا (3) دونوں ہاتھوں کو کلائیوں تک دھونا (4) اگر نجاست ہو تو اسے الگ صاف کرنا (5) شرمگاہ کو دھونا (6) وضو کرنا (7) تین بار جسم پر پانی بہانا (8) پانی بہانے میں سر سے ابتداء کرنا (9) پہلے دائیں کندھے کو دھونا (10) پھر بائیں کندھے کو دھونا (11) جسم کو ملنا (12) پے در پے غسل کے ارکان ادا کرنا۔

فصل:18 (آداب الاغتسال)

غسل کے مستحبات ومکروہات کا بیان

سوال نمبر 32: غسل کے مستحبات ومکروہات بیان کریں؟

Scanned with CamScanner

جواب: غسل کے مستحبات بعینہ وضو والے ہیں۔البتہ قبلہ رخ نہ ہونے کا اضافہ ہے۔اور اس کے مکروہات بھی وضو والے ہیں۔

فصل:19 (يُسَنُّ الْاِغْتِسَالُ لِاَرْبَعَةِ اَشْيَاءَ)

سنت غسل کا بیان

سوال نمبر 33: کتنے اور کونسے کاموں کے لیے غسل کرنا سنت ہے؟

جواب: چار (4) کاموں کے لیے غسل کرنا سنت ہے۔

(1) جمعہ کی نماز کے لیے (2) عیدین کی نماز کے لیے (3) حج یا عمرہ کا احرام باندھنے کے لیے (4) میدانِ عرفات میں زوال کے بعد حجاج کرام کے لیے۔

مستحب غسل کا بیان:

سوال نمبر 34: کتنے اور کونسے کاموں کے لیے غسل مستحب ہے؟

جواب: سولہ (16) کاموں کے لیے غسل مستحب ہے:۔(1) پاکیزگی کی حالت میں مسلمان ہونے والے کے لیے (2) عمر کے اعتبار سے بالغ ہونے والے بچے کے لیے (3) جنون سے صحت یاب ہونے والے کے لیے (4) نشتر لگوانے کے بعد (5) میت کو غسل دینے کے بعد (6) شب براءت میں (7) لیلۃ القدر میں (8) مدینہ طیبہ میں حاضر ہونے کے لیے (9) قربانی کی صبح مزدلفہ میں ٹھہرنے کے لیے (10) مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے وقت (11) طواف زیارت کے لیے (12) سورج گرہن کی نماز کے لیے (13) نماز استسقاء کے لیے (14) خوف کے وقت (15) (دن میں) سخت اندھیرے کے وقت (16) تیز آندھی کے وقت۔

(1) بَابُ التَّيَمُّمِ

تیمم کا باب

سوال نمبر 35: تیمم کی تعریف اور اس کے صحیح ہونے کی شرائط بیان کریں؟

Scanned with CamScanner

جواب: تیمم کی تعریف:۔لغوی معنی ارادہ کرنا۔

شرعی معنی: پاک مٹی سے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کرنا۔

تیمم آٹھ (8) شرطوں کے ساتھ صحیح ہوتا ہے۔(1) نیت کرنا (2) ایسے عذر کا پایا جانا جس سے تیمم جائز ہو جاتا ہے (3) تیمم جنس زمین میں سے کسی پاک چیز کے ساتھ ہو مثلاً مٹی وغیرہ (4) تمام جگہ کو مسح کے ساتھ گھیر لینا (5) پورے ہاتھ یا اس کے اکثر حصے کے ساتھ مسح کرنا (6) مسح ہتھیلیوں کے اندرونی حصے کے ساتھ دو ضربوں کے ذریعے کرنا (7) ایسی چیز کا دور ہونا جو تیمم کے خلاف ہو (8) ایسی چیز کا دور ہونا جو مسح کے خلاف ہو۔

سوال نمبر 36: نیت کے صحیح ہونے کی شرائط نیز تیمم کی نیت کے صحیح ہونے کی شرائط بیان کریں؟

جواب: نیت کے صحیح ہونے کیلئے تین شرائط ہیں:

(1) مسلمان ہونا (2) سمجھدار ہونا (3) جس چیز کی نیت کر رہا ہے اس کا علم ہونا۔

نماز کے لیے تیمم کے صحیح ہونے کی تین شرائط میں سے کسی ایک کا پایا جانا ضروری ہے۔

1۔طہارت کی نیت ہو 2۔یا نماز جائز ہونے کی نیت ہو

3۔یا ایسی عبادت مقصودی کی نیت ہو جو بغیر طہارت کے جائز نہیں۔

سوال نمبر 37: تیمم کا سبب اور تیمم واجب ہونے کی شرائط، ارکان، سنتیں، اور تیمم توڑنے والی چیزیں کتنی اور کون کون سی ہیں بیان کریں؟

جواب: سبب: اُس کام کا جائز ہونا جو تیمم کے بغیر جائز نہیں۔

تیمم واجب ہونے کی شرائط

تیمم واجب ہونے کی شرائط وہی ہیں جو وضو کے واجب ہونے کی شرائط ہیں۔

ارکان: تیمم کے دو رکن ہیں: (1) دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا (2) چہرے کا مسح کرنا۔

سنتیں: تیمم کی سات (7) سنتیں ہیں:

(1) شروع میں بسم اللہ پڑھنا (2) ترتیب (3) تسلسل (4) ہاتھوں کو مٹی میں رکھنے کے بعد ان کو آگے کی طرف لے جانا (5) پھر پیچھے کی طرف لے آنا (6) ہاتھوں کو جھاڑنا (7) انگلیوں کو کشادہ رکھنا۔

تیمم توڑنے والی چیزیں

جو چیزیں وضو کو توڑتی ہیں ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے مزید یہ کہ کافی پانی پر قدرت سے بھی تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔

(2) بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

موزوں پر مسح کا بیان

سوال نمبر 38: موزوں پر مسح کی کتنی اور کونسی شرائط ہیں؟

جواب: موزوں پر مسح کی سات (7) شرائط ہیں۔

(1) دونوں پاؤں دھونے کے بعد موزے پہننا (2) موزوں سے ٹخنے چھپ جائیں (3) ان کو پہن کر مسلسل چلنا ممکن ہو (4) کسی موزہ کا پاؤں کی چھوٹی انگلی کی مقدار تین انگلیوں کے برابر پھٹا ہوا نہ ہو (5) موزوں کا پنڈلی پر باندھنے کے بغیر ٹھہرنا (6) موزہ کا پاؤں تک پانی کے پہنچنے سے مانع ہونا (7) ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے مطابق تین انگلیوں کے برابر قدم کا اگلا حصہ باقی ہونا۔

سوال نمبر 39: موزے پر مسح کی مدت بیان کریں نیز مسح کا فرض اور اس کا مسنون طریقہ بیان کریں؟

جواب: مسح کی مدت

مسافر تین دن اور تین راتیں جبکہ مقیم ایک دن اور ایک رات مسح کر سکتا ہے۔

مسح کا فرض: ہاتھ کی چھوٹی انگلی کی مقدار تین انگلیوں کے برابر قدم کے ظاہر پر مسح کرنا

Scanned with CamScanner

فرض ہے۔

مسنون طریقہ

ہاتھوں کی انگلیوں کو کشادہ کر کے پاؤں کی انگلیوں سے پنڈلی کی طرف لے جانا۔

سوال نمبر 40: موزوں پر مسح کو توڑنے والی چیزیں بیان کریں نیز جن چیزوں پر مسح کر جائز نہیں ان کو بیان کریں؟

جواب: چار(4) چیزیں موزوں پر مسح کو توڑ دیتی ہیں۔

(1) ہر وہ چیز جو وضو کو توڑتی ہو (2) موزہ اتار دینا (3) موزے میں کسی ایک قدم کے زیادہ حصے تک پانی پہنچنا (4) مدت کا پورا ہو جانا بشرطیکہ سردی سے پاؤں کو شدید نقصان کا خطرہ نہ ہو۔

مسح جائز نہیں: عمامہ، ٹوپی، برقعہ، اور دستانوں پر مسح کرنا جائز نہیں۔

فصل: 20 (اذا فتصد او جرح)

پٹی پر مسح کرنے کا بیان

سوال نمبر 41: اس فصل کے مسائل اختصاراً بیان کریں؟

جواب: **مسئلہ:** کسی نے پچھنا لگوایا، یا کسی کا عضو ٹوٹ گیا اور اس نے مرہم پلستر یا لکڑیاں باندھ کر پٹی کر لی اب وہ اس عضو کو دھو نہیں سکتا نہ اس پر مسح کر سکتا ہے تو واجب ہے کہ اس پٹی کے اوپر مسح کرے۔

مسئلہ: دو پٹیوں کے درمیان جو حصہ ظاہر ہے اس پر مسح کرنا کافی ہے۔

مسئلہ: پٹی پر مسح کرنا دھونے کی طرح ہے اور اسکی کوئی معیاد نہیں۔ لہٰذا جب وضو ٹوٹے گا مسح بھی ختم ہو جائے گا۔

مسئلہ: ایک پاؤں دھونا جبکہ دوسرے پاؤں پر بامر مجبوری مسح کرنا جائز ہے۔

Scanned with CamScanner

مسئلہ: صحتیابی سے قبل پٹی کے گر جانے یا پٹی کے بدلنے سے مسح باطل نہیں ہوتا۔ مسئلہ (16) آنکھ میں تکلیف ہو جسکی وجہ سے دھونا منع ہو یا ناخن ٹوٹ گیا ہو اور اس پر دوائی، غیرہ لگائی جسے اتارنا نقصان دہ ہو تو ان صورتوں میں مسح کرنا جائز ہے۔ اگر مسح بھی تکلیف دیتا ہو تو یہ بھی معاف ہے۔

مسئلہ: موزے، پٹی اور سر، کے مسح میں نیت کی ضرورت نہیں۔

(3) بَابُ الْحَيْضِ وَالنِّفَاسِ وَالْاِسْتِحَاضَةِ

حیض، نفاس، اور استحاضہ کا بیان

سوال نمبر 42: حیض، نفاس اور استحاضہ کی تعریفات اور ان کی مدت بیان کریں؟

جواب: حیض کی تعریف:

حیض وہ خون ہے جو ایسی بالغہ عورت کے رحم (شرمگاہ) سے نکلے جو بیمار اور حاملہ نہ ہو اس کی کم سے کم مدت 3 دن جبکہ زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔

نفاس کی تعریف

وہ خون جو بچے کی پیدائش کے بعد نکلے۔ اس کی زیادہ سے زیادہ مدت 40 دن اور کم از کم کی کوئی حد نہیں۔

استحاضہ کی تعریف

وہ خون جو تین دنوں سے کم اور دس دنوں سے زائد ہو جبکہ نفاس کی صورت میں چالیس دنوں سے زائد ہو۔

مسئلہ: دو حیضوں کے درمیان پاکیزگی کے ایام کم از کم پندرہ دن جبکہ زائد کی کوئی حد نہیں۔

سوال نمبر 43: حیض و نفاس، جنابت اور بے وضگی سے کتنی اور کونسی چیزیں حرام ہوتی ہیں؟

Scanned with CamScanner

جواب: حیض ونفاس سے آٹھ (8) چیزیں حرام ہوتی ہیں۔

(1) نماز (2) روزہ (3) قرآن پاک کی تلاوت کرنا (4) قرآن پاک کو غلاف کے بغیر ہاتھ لگانا (5) مسجد میں داخل ہونا (6) طواف کرنا (7) جماع کرنا (8) ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنوں نیچے تک نفع حاصل کرنا۔

جنابت کی صورت میں پانچ (5) چیزیں حرام ہیں۔

(1) نماز پڑھنا (2) قرآن پاک کی کوئی آیت پڑھنا (3) قرآن پاک کو غلاف کے بغیر ہاتھ لگانا (4) مسجد میں داخل ہونا (5) طواف کرنا۔

بے وضو ہونے کی حالت میں تین (3) چیزیں حرام ہو جاتی ہیں:

(1) نماز (2) طواف (3) بغیر غلاف قرآن مجید کو چھونا۔

سوال نمبر 44: استحاضہ اور دیگر اعذار کا حکم بیان کریں اور بتائیں کہ بندہ معذور شرعی کب ہوتا ہے؟ نیز عذر کے ثبوت، بقا اور اختتام کی شرائط بیان کریں۔

جواب: حکم استحاضہ کا خون نکسیر کی طرح ہوتا ہے نہ اس سے نماز منع ہے نہ روزہ نہ جماع وغیرہ۔ ایسے ہی مستحاضہ کی طرح وہ شخص جو معذور شرعی ہو مثلاً جسے مسلسل پیشاب کے قطرے آتے ہوں یا جسکا پیٹ جاری ہو (موشن لگے ہوں) وغیرہ یہ تمام لوگ فرض نماز کے وقت وضو کر کے جتنی چاہیں نمازیں ادا کریں جوں ہی اگلی نماز کا وقت داخل ہوگا انکا وضو ٹوٹ جائیگا۔

معذور شرعی

جب عذر (بیماری) نماز کا ایک کامل وقت گھیر لے تو بندہ معذور شرعی کہلاتا ہے۔ اور یہی چیز (بیماری کا کامل وقت گھیرے رہنا) عذر کے ثبوت کی شرط ہے۔ اور عذر کے باقی رہنے کی شرط یہ ہے کہ ہر نماز کے وقت میں کم از کم ایک مرتبہ وہ عذر پایا جائے۔

عذر کا اختتام و شرط

عذر ختم ہونے کی شرط یہ ہے کہ نماز کا ایک کامل وقت بیماری سے خالی ہو۔

Scanned with CamScanner

(4) بَابُ الْاَنْجَاسِ وَ الطَّهَارَةِ عَنْهَا

نجاستیں اور ان سے پاکی حاصل کرنے کا باب

سوال نمبر 45: نجاست غلیظہ، خفیفہ کی تعریف لکھ کر بتائیں کہ کونسی چیزیں نجاست غلیظہ اور کونسی نجاست خفیفہ ہیں؟ نیز دونوں کی کتنی مقدار معاف ہے؟

جواب: **نجاست غلیظہ:** نجاست غلیظہ وہ ہے جس کے بارے میں وارد نص کے مقابل کوئی نصموجود نہ ہو۔

نجاست خفیفہ

نجاست خفیفہ وہ ہے جس کے بارے میں وارد نص کے مقابل دوسری نص موجود ہو۔

نجاست غلیظہ یہ چیزیں ہیں

(1) شراب (2) بہنے والا خون (3) مردار کا گوشت (4) مردار کا چمڑہ (5) ان جانوروں کا پیشاب جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا (6) کتے کا پاخانہ (7) درندوں کا پاخانہ (8) کتے اور درندوں کی تھوک (9) مرغی، بطخ، مرغابی کی بیٹ وغیرہ۔

نجاست خفیفہ یہ چیزیں ہیں

(1) گھوڑے کا پیشاب (2) ماکول اللحم (جن کا گوشت کھانا حلال ہو) جانور کا پیشاب (3) ایسے پرندوں کی بیٹ جن کو نہیں کھایا جاتا۔

مسئلہ: نجاست غلیظہ ایک درہم کی مقدار جبکہ خفیفہ کپڑے یا بدن کے چوتھائی حصہ سے کم پر ہو تو معاف ہے۔

سوال نمبر 46: نجاست مرئیہ وغیر مرئیہ بدن، کپڑہ، موزہ، تلوار، زمین وغیرہ پر لگی نجاستوں کو ختم کرنے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب: **نجاست مرئیہ:** نظر آنے والی نجاست کے جسم کو زائل کرنے سے چیز پاک ہو

Scanned with CamScanner

جاتی ہے۔

نجاست غیر مرئیہ

نظر نہ آنیوالی نجاست میں، نجاست والی جگہ کو تین بار دھو کر ہر بار نچوڑنے سے چیز پاک ہوجاتی ہے۔ بدن اور کپڑے پر لگی نجاست پانی یا کسی بھی ایسی مائع چیز سے دور کی جاسکتی ہے جو پاک کرنے والی ہو مثلاً سرکہ اور عرق گلاب وغیرہ۔ موزہ اور اس جیسی دیگر چیزیں جسم والی نجاست کو رگڑنے سے پاک ہوجاتی ہیں۔ تلوار اور اس جیسی دیگر اشیاء سے نجاست پونچھ لینے سے پاک ہوجاتی ہیں۔ زمین سے جب نجاست کا اثر جاتا رہے اور وہ خشک ہوجائے تو وہ نماز کے لیے پاک ہوجاتی ہے۔ لیکن تیمم کرنے کے قابل نہیں ہوتی اور اس پر اُگنے والے درخت اور گھاس سب پاک ہوجاتے ہیں۔

مسئلہ: نجاست دوسری چیز میں بدل جائے۔ مثلاً نمک بن جائے یا آگ میں جل جائے تو پاک ہے۔

مسئلہ: خشک منی کھرچنے سے بدن اور کپڑا پاک ہوجاتے ہیں جبکہ تر منی دھونے سے ہی پاک ہوگی۔

فصل: 21 (يطهر جلد الميتة)

چمڑے وغیرہ کو پاک کرنے کا بیان

سوال نمبر 47: کونسی کھالیں دباغت (چمڑا اور کھال کو کیمیکلز وغیرہ سے خشک کر کے قابل استعمال بنانا) سے پاک ہوتیں ہیں اور کونسی نہیں نیز جانور کے مرنے کے بعد اس کے کون سے اعضاء پاک رہتے ہیں؟

جواب: مردار کا چمڑا، حقیقی دباغت مثلاً کیکر کے پتوں سے اور حکمی دباغت مثلاً مٹی ملنے، دھوپ لگوانے سے پاک ہوجاتا ہے مگر خنزیر اور انسان کا چمڑا پاک نہیں ہوتا۔ نیز خنزیر کے

Scanned with CamScanner

علاوہ ہر حرام جانور کو شرعی طریقہ پر ذبح کرنے سے اس کی کھال پاک ہو جاتی ہے۔ گوشت نہیں۔

پاک اعضاء

وہ اعضاء جن میں خون سرایت نہیں کرتا وہ جانور کے مرنے کے بعد پاک رہتے ہیں مثلاً کٹے ہوئے پر، سینگ، کھر اور بغیر چربی لگی ہڈی، کستوری کا نافہ (ہرن کی ناف) اور زباد (بلی سے بڑا جانور، اسکی دُم کے قریب خون جم جاتا ہے جس سے خوشبو پھیلتی ہے) خوشبو پاک ہے جبکہ پٹھے ناپاک ہیں۔

(2) کِتَابُ الصَّلٰوۃِ

نماز کی کتاب

سوال نمبر 48: نماز فرض ہونے کے لیے کتنی چیزیں شرط ہیں؟ نیز نماز کے اسباب و اوقات بیان کریں۔

جواب: نماز کے فرض ہونے کے لیے تین (3) چیزیں شرط ہیں:

1۔ اسلام   2۔ بلوغ   3۔ عقل

نماز کے اسباب

نماز کے اسباب ان کے اوقات ہیں یعنی جب وقت پایا گیا تو نماز فرض ہو گئی۔

نمازوں کے اوقات

نماز فجر: صبح صادق سے لے کر طلوع آفتاب سے کچھ دیر پہلے تک ہے۔

نماز ظہر: زوال کے بعد سے لے کر سایہ اصلی کے دو مثل یا ایک مثل ہونے تک ہے۔ صاحبین اور امام طحاوی کا پسندیدہ قول ثانی ہے (جبکہ پہلا امام اعظم کا قول ہے اور یہی راجح اور مفتی بہ ہے)

Scanned with CamScanner

نماز عصر: سایہ اصلی کے ایک یا دو مثل پر اضافہ کی ابتداء سے لے کر غروب آفتاب تک ہے۔

نماز مغرب: غروب آفتاب سے لے کر سرخ شفق کے غروب ہونے تک ہے۔ مختار قول یہی ہے۔

نماز عشاء، وتر: شفق احمر (سرخ شفق) کے غروب کے بعد سے صبح صادق تک ہے البتہ وتروں کو عشاء کے فرضوں سے مقدم نہیں کیا جا سکتا۔

مسئلہ: دو نمازوں کو ایک وقت میں ادا کرنا جائز نہیں سوائے ان حجاج کرام کے جو میدان عرفات میں امام اعظم کے ساتھ احرام کی حالت میں ہوں وہ ظہر و عصر کو ظہر کے وقت میں عرفات میں جبکہ مغرب و عشاء کو مزدلفہ میں اکٹھے باجماعت ادا کریں گے۔

سوال نمبر 49: فرض نمازوں کے مستحب اوقات بیان کریں؟

جواب: فجر کی نماز سفیدی میں پڑھنا مستحب ہے۔ ظہر کی نماز کو گرمیوں میں ٹھنڈا کر کے اور سردیوں میں بادل والے ایام کے علاوہ جلدی پڑھنا مستحب ہے۔ عصر کی نماز کو سورج کا رنگ بدلنے سے پہلے تک مؤخر کرنا اور بادل والے ایام میں جلدی پڑھنا مستحب ہے۔ مغرب کی نماز کو جلدی پڑھنا مستحب ہے۔ جبکہ بادل والے ایام میں تاخیر کی جائے۔ عشاء کی نماز کو رات کی پہلی تہائی تک مؤخر کرنا جبکہ بادل ہونے کی صورت میں جلدی پڑھنا مستحب ہے۔ اور وہ شخص جسے رات کے آخری حصہ میں جاگنے کا یقین ہو اس کیلئے رات کے آخری حصے تک وتروں میں تاخیر کرنا مستحب ہے۔ ورنہ پہلے پڑھ کر سوئے۔

فصل: 22 (ثَلَاثُ اَوْقَاتٍ لَا يَصِحُّ فِيهَا شَيْءٌ)

مکروہ اوقات

سوال نمبر 50: فرض و نفل نماز کے ممنوع و مکروہ اوقات بیان کریں؟

Scanned with CamScanner

جواب: تین اوقات میں فرض وواجب وغیرہ نماز ممنوع وناجائز ہے۔

(1) طلوع آفتاب سے لے کر اس کے بلند ہونے تک (2) سورج کے سر کے برابر آنے سے لے کر ڈھل (زوال ہو) جانے تک (3) سورج کے زرد ہونے سے لے کر غروب ہونے تک۔ نیز وہ نماز جو انہی اوقات میں سے کسی وقت میں واجب ہوئی ہو اسے مع الکراہت پڑھنا جائز ہے۔

مثلاً مذکورہ بالا اوقات ثلثہ میں آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ تلاوت کرنا یا اسی دن کی نماز عصر غروب آفتاب تک کراھت کے ساتھ پڑھنا۔

نفل کیلئے مکروہ اوقات

یہ پندرہ (15) ہیں۔

(1) ان اوقات ثلاثہ میں ہر طرح کے نفل مثلاً منت کے نفل، یا واجب الطواف کے نفل بھی مکروہ تحریمی ہیں (2) صبح صادق سے لے کر طلوع آفتاب تک دوسنت فجر کے علاوہ ہر طرح کی نفلی نماز مکروہ ہے (3) نماز فجر کے بعد (4) نماز عصر کے بعد (5) نماز مغرب سے پہلے (6) خطیب کے خطبہ کیلئے نکلتے وقت سے لے کر اس کے فارغ ہونے تک (7) اقامت کے وقت (8) نماز عید سے قبل گھر اور مسجد ہر جگہ مکروہ ہے (9) عید کے بعد مسجد میں پڑھے تو مکروہ ہے گھر میں نہیں (10) میدان عرفات میں ظہر وعصر کے مابین، مزدلفہ میں مغرب وعشاء کے مابین (11) فرض نماز کیلئے وقت تنگ ہو (12) نیز پیشاب یا پاخانہ کی شدید حاجت کے وقت (14) ایسے کھانے کی موجودگی کے وقت جس کی طرف نفس کو میلان ہو (15) اور ہر وہ کام جو دل کو مشغول رکھے اور خشوع وخضوع میں خلل ڈالے (آخری تینوں صورتوں میں ہر طرح کی نماز مکروہ ہوگی)۔

Scanned with CamScanner

(5) بَابُ الْأَذَانِ

اذان کا باب

سوال نمبر 51: اذان واقامت کی شرعی حیثیت، آداب (مستحبات) مکروہات اور اس کے جواب میں بولے جانے والے الفاظ کو بیان کریں؟

جواب: فرض نمازوں کیلئے اذان واقامت سنت موکدہ ہیں۔ چاہے نمازی منفرد ہو جماعت کے ساتھ ہو مقیم ہو یا مسافر ہو، نماز ادا یا قضا ہو البتہ عورتوں کیلئے یہ دونوں مکروہ ہیں۔

مسئلہ: اذان ٹھہر ٹھہر کر جبکہ اقامت جلدی جلدی پڑھے۔

آداب (مستحبات) گیارہ ہیں

(1) موذن نیک ہو (2) اذان کا مسنون طریقہ و نماز کے اوقات کا جاننے والا ہو (3) اذان دیتے وقت باوضو ہو (4) قبلہ رو ہو (5) شہادت کی انگلیاں کانوں میں ڈالے (6) حی علی الصلوۃ کے وقت دائیں جانب (7) حی علی الفلاح کے وقت بائیں جانب منہ پھیرے (8) مینارے میں ہو تو دائیں، بائیں جانب گھومے (9) اذان و اقامت میں اتنا وقفہ کرے کہ ملازمت اختیار کرنے والے (پکے نمازی) آسانی سے نماز میں پہنچ جائیں (10) اذان مغرب کے بعد جماعت کے لیے تین چھوٹی آیات پڑھنے کی مقدار یا تین قدم چلنے کی مقدار وقفہ کرے (11) تثویب کہنا (مثلاً جماعت سے کچھ دیر قبل صلوۃ والسلام کے ذریعے یا اَلصَّلٰوۃُ اَلصَّلٰوۃُ یَامُصَلِّیْنَ کے ذریعے اعلانِ جماعت کرنا)۔

مکروہات

(1) گانے کی طرز میں اذان پڑھنا (2) بے وضو اذان واقامت کہنا (3) جنبی شخص (جس پر غسل فرض ہو) (4) ناسمجھ بچے (5) پاگل (6) نشے والے (7) عورت (8) فاسق (9) اور بیٹھ کر دینے والے کی اذان مکروہ ہے (10) اذان واقامت کے درمیان گفتگو کرنا

Scanned with CamScanner

(11) بروز جمعہ شہر میں ظہر کیلئے اذان واقامت کہنا مکروہ ہیں۔

مسئلہ: قضا نماز کیلئے اذان واقامت کہے، اگر قضا نمازیں زیادہ ہوں اور اکٹھے ادا کررہا ہو تو پہلی نماز کے لیے اذان واقامت دونوں کہہ لے باقی نمازوں میں فقط اقامت پڑھے۔ اگر اقامت چھوڑے گا تو مکروہ ہے۔

اذان کا جواب

مسنون اذان سنتے ہوئے رک جائے اور موذن کی مثل کلمات پڑھتا جائے اور حی علی الصلوٰۃ، حی علی الفلاح کے جواب میں، حوقلہ (لاحول ولا قوۃ الا باللہ) پڑھے۔ نیز "الصلوٰۃ خیر من النوم" کے جواب میں "صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ" یا "ماشاء اللہ" کہے۔ بعد ازاں دعاء وسیلہ اللھم رب ھذہ الدعوۃ ...... الخ پڑھے۔

(6) بَابُ شُرُوطِ الصَّلٰوةِ وَاَرْكَانِهَا

نماز کی شرائط اور ارکان کا بیان

سوال نمبر 52: نماز کے صحیح ہونے کی شرائط وارکان بیان کریں؟

جواب: نماز کے صحیح ہونے کے لیے ستائیس (27) شرائط ہیں:

(1) حدث سے پاک ہونا، جسم، کپڑے اور جگہ کا پاک ہونا (2) شرمگاہ کا ڈھانپا ہوا ہونا (3) قبلہ رخ ہونا (4) نیت کے بعد نماز کے وقت کا ہو جانا (5) وقت کے داخل ہونے کا اعتقاد رکھنا (6) نیت کرنا (7) نیت کے بعد کسی وقفے کے بغیر تکبیر تحریمہ کہنا (8) رکوع کے لیے جھکنے سے قبل قیام کی حالت میں تکبیر تحریمہ کہنا (9) تکبیر تحریمہ کو نیت سے موخر کرنا (10) زبان سے اس طرح تکبیر تحریمہ کہنا کہ اپنے آپ کو سنائی دے (11) مقتدی کا امام کی اتباع کی نیت کرنا (12) فرضوں کا تعین کرنا (13) واجب کو متعین کرنا (14) نفل کے علاوہ نماز میں قیام کرنا (15) فرضوں کی دو رکعتوں اور نوافل اور وتروں کی تمام رکعتوں میں قراءت کرنا

Scanned with CamScanner

(16) رکوع کرنا (17) ایسی چیز پر سجدہ کرنا جس کا جسم ہو اور پیشانی اس پر قرار پکڑے
(18) سجدے کی جگہ کا قدموں کی جگہ سے نصف ہاتھ سے زیادہ بلند نہ ہونا (19) ہاتھوں اور
گھٹنوں کو زمین پر رکھنا (20) سجدے کی حالت میں پاؤں کی انگلیوں میں سے کچھ کو زمین پر
لگانا (21) رکوع کو سجدے پر مقدم رکھنا (22) سجدے سے بیٹھنے کے قریب تک اُٹھنا
(23) دوسرے سجدے کی طرف لوٹنا (24) تشہد کی مقدار آخری قعدہ کرنا (25) آخری
قعدہ تمام ارکان کے بعد ادا کرنا (26) جاگتے ہوئے نماز پڑھنا (27) نماز کی کیفیت یعنی
فرائض، واجبات، اور سنتوں کو پہچاننا۔

ارکانِ (فرائضِ) نماز

چار (4) کام ارکانِ نماز ہیں: (1) قیام (2) قراءت (3) رکوع (4) سجود۔
مذکورہ بالا شرائطِ نماز میں سے تشہد کی مقدار آخری قعدہ کرنا بھی رکن ہے۔

فصل: 23 (تجوز الصلوۃ علی لبر)

جن چیزوں پر نماز پڑھی جا سکتی ہے

سوال نمبر 53: نماز کے بچھونے (جائے نماز) اور لباس کے جزوی یا کلی طور پر ناپاک ہونے یا برہنہ حالت میں نماز پڑھنے سے متعلق نور الایضاح میں بیان کردہ مسائل کو بیان کریں؟

جواب: (1) ایسا نمدہ (ایسا موٹا کپڑا جس کو دو حصے کیے جا سکیں) جس کا اوپر والا حصہ پاک اور نچلا حصہ ناپاک ہو تو اس پر نماز جائز ہے۔ (2) ایسا دوہرا (ڈبل) کپڑا جو سلا ہوا نہ ہو اور اندر سے ناپاک ہو تو اس پر نماز پڑھنا جائز ہے (3) ناپاک کپڑے کے پاک کنارے پر نماز پڑھنا جائز ہے (4) عمامہ کی دو طرفوں (کناروں) میں سے ایک پاک ہے جبکہ دوسری ناپاک ہے۔ اور نمازی کی حرکت سے ناپاک طرف متحرک نہیں ہوتی تو پاک کنارے کو باندھ کر نماز پڑھنا جائز ہے (5) ناپاک کپڑے سے نجاست زائل کرنے کیلئے کوئی چیز نہیں اور اس

Scanned with CamScanner

کے علاوہ کوئی دوسرا کپڑا بھی نہیں تو اسی کے ساتھ نماز پڑھنا جائز ہے اعادہ کی بھی ضرورت نہیں (6) ستر ڈھانپنے کیلئے کچھ بھی نہیں حتیٰ کہ پتے اور کیچڑ بھی نہیں تو ننگا نماز پڑھ لے اعادہ کی ضرورت نہیں (7) اتنا کپڑا ہے کہ شرمگاہ کا اگلا یا فقط پچھلا حصہ ڈھانپا جاسکتا ہے، تو پچھلے کو ڈھانپے بعض علماء نے کہا کہ اگلے حصے کو ڈھانپے (8) برہنہ آدمی کا بیٹھ کر اشارہ کے ساتھ پاؤں کو قبلہ کی جانب پھیلا کر نماز پڑھنا مستحب ہے۔ البتہ کھڑے ہو کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

سوال نمبر 54: مرد وزن کا ستر بیان کریں؟

جواب: مرد کا ستر (شرمگاہ) ناف سے لے کر گھٹنے کے نیچے تک ہے۔ لونڈی کا ستر بھی یہی ہے البتہ پیٹ اور پیٹھ بھی (یعنی گردن تک) اس میں شامل ہیں۔ آزاد عورت کا سارا بدن ستر ہے سوائے چہرہ، ہتھیلیوں اور قدموں کے۔ البتہ فی زمانہ ان اعضاء کو چھپانا بھی ضروری ہے۔

مسئلہ: اعضاء مستورہ میں سے کسی ایک عضو کا چوتھائی حصہ ننگا ہونا یا متفرق طور پر چند اعضاء کا اس قدر ننگا ہونا کہ انکا مجموعہ ایک چھوٹے عضو کے چوتھے حصے کے برابر ہو جائے تو نماز جائز نہیں ورنہ جائز ہے۔

سوال نمبر 55: تحری (سوچ بچار کرنا) کے متعلق کتاب میں موجود مسائل کا خلاصہ بیان کریں؟

جواب: (1) بیماری کی وجہ سے قبلہ رُخ ہونے سے عاجز ہونا سواری سے نہ اُتر سکتا ہو یا دشمن کے خوف کی وجہ سے قبلہ کی سمت منہ نہ کر سکتا ہو تو جس طرف ممکن ہو منہ کر کے نماز پڑھ لے نماز ہو جائیگی (2) نمازی کو سمت قبلہ کا علم نہ ہو اور کوئی دلیل بھی میسر نہ ہو تو غور وفکر کر کے جس طرف منہ کرے گا نماز ہو جائے گی چاہے غلط سمت کو منہ کیا تھا (3) اگر دوران نماز غلطی کا علم ہو جائے تو قبلہ رخ ہو جائے اور نماز مکمل کرے (4) بغیر غور وفکر کے نماز شروع کی پھر بعد از فراغت معلوم ہوا کہ سمت درست تھی تو نماز ہو گئی اگر نماز کے دوران معلوم ہوا کہ سمت درست ہے تو نماز ٹوٹ جائے گی۔

Scanned with CamScanner

فصل:24 (فی واجبات الصلاۃ)

واجباتِ نماز کا بیان

سوال نمبر 56: نماز میں کتنے واجبات ہیں؟

جواب: نماز میں اٹھارہ (18) کام واجب ہیں:

(1) سورہ فاتحہ پڑھنا (2) فرض نماز کی کسی بھی دو رکعتوں اور وتروں اور نفلوں کی تمام رکعتوں میں ایک سورت یا کم از کم تین آیات کا ملانا (3) قراءت کے لیے پہلی دو رکعتوں کو معین کرنا یعنی پہلی دو رکعتون میں قرات کرنا (4) سورۃ فاتحہ کو دوسری سورت سے مقدم کرنا (5) سجدہ میں ناک کو پیشانی سے ملانا (6) ہر رکعت میں دوسرے رکن کی طرف منتقل ہونے سے پہلے دوسرا سجدہ کرنا (ہر رکعت کا دوسرا سجدہ پہلے کے فوری بعد کرنا) (7) تمام ارکان کو اطمینان سے ادا کرنا (8) پہلا قعدہ کرنا (9) پہلے قعدہ میں تشہد پڑھنا (10) آخری قعدہ میں تشہد پڑھنا (11) (فرائض، وتر اور سنت موکدہ میں) تشہد کے بعد کسی تاخیر کے بغیر تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہونا (12) لفظ اَلسَّلَام کہنا واجب ہے جبکہ عَلَیْکُم کہنا واجب نہیں (13) وتروں میں دعائے قنوت پڑھنا (14) عیدین کی (زائد) تکبیریں کہنا (15) ہر نماز کو شروع کرنے کے لیے اللہ اکبر پڑھنا (16) عیدین کی دوسری رکعت میں رکوع کی تکبیر کہنا (17) فجر، مغرب اور عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں امام کا بلند آواز سے قراءت کرنا۔ چاہے وقتی نماز ادا کر رہا ہو یا قضا کر رہا ہو، جمعہ، عیدین، تراویح، رمضان میں وتر کی جماعت میں امام کا بلند آواز میں قراءت کرنا (18) ظہر اور عصر کی تمام رکعتوں میں جبکہ مغرب وعشاء کی آخری رکعتوں اور دن کے وقت پڑھے جانے والے نوافل کی تمام رکعات میں قراءت آہستہ کرنا۔

مسئلہ: جہری نمازوں میں اکیلے نماز پڑھنے والے کو یہ اختیار ہے کہ چاہے آہستہ قرات کرے یا بلند آواز سے جیسے رات کے نفل پڑھنے والے کو اختیار رہتا ہے۔

Scanned with CamScanner

مسئلہ: عشاء کی پہلی دو رکعتوں کی قراءت چھوڑ دی تو آخری رکعتوں میں فاتحہ سمیت بلند آواز سے قرات کرے۔اور اگر صرف فاتحہ کو چھوڑ دیا تو آخری رکعتوں میں اس کا تکرار نہ کرے۔

فصل:25 (فی سننہا الصلوۃ)

نماز کی سنتوں کا بیان

سوال نمبر 57: نماز کی سنتیں کتنی ہیں بیان کریں؟

جواب: نماز کی اکاون (51) سنتیں ہیں!

(1) مردوں کا ہاتھوں کو کانوں کے برابر اُٹھا کر تکبیر کہنا اور عورتیں سینے کے برابر ہاتھ اٹھائے گی (2) انگلیوں کو کھلا رکھنا (3) مقتدی کا اپنی تکبیر تحریمہ کو امام کی تکبیر تحریمہ سے ملانا (4) مرد کا دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے اوپر اور ناف کے نیچے رکھنا (5) عورت کا اپنے ہاتھ کا گھیرا باندھے بغیر سینے پر رکھنا (6) ثناء پڑھنا (7) قراءت کے لیے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھنا (8) ہر رکعت کے شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا (9) آمین کہنا (10) رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنا (11) ان سب کو آہستہ کہنا (12) تکبیر تحریمہ کہتے وقت سر کو جھکائے بغیر سیدھا کھڑا ہونا (13) امام کا بلند آواز سے تکبیر کہنا (14) اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہنا (15) قیام کی حالت میں چار انگلیوں کا اندازہ قدموں کو کشادہ رکھنا (16) فجر اور ظہر کی نماز میں طوالِ مفصل، عصر اور عشاء میں اوساطِ مفصل اور مغرب میں قصارِ مفصل میں سے کسی سورت کو ملانا (17) صرف فجر میں پہلی رکعت کو لمبا کرنا (18) رکوع کی تکبیر کہنا (19) رکوع میں تین بار تسبیح پڑھنا (20) رکوع میں گھٹنوں کو ہاتھوں سے پکڑنا (21) رکوع میں مردوں کا انگلیوں کو کشادہ رکھنا (22) رکوع میں پنڈلیوں کو کھڑا کرنا (23) رکوع میں پیٹھ کو بچھا دینا (24) رکوع میں سر کو سرین کے برابر رکھنا (25) رکوع سے اٹھنا (26) رکوع کے بعد اطمینان سے کھڑا ہو جانا (27) سجدہ میں جاتے ہوئے پہلے گھٹ۔

Scanned with CamScanner

پھر ہاتھ اور پھر ناک و پیشانی کو لگانا (28) سجدہ سے اٹھنے کیلئے اس کے برعکس کرنا (29) سجدہ میں جانے کی تکبیر کہنا (30) سجدہ سے اٹھنے کی تکبیر کہنا (31) سجدہ دونوں ہتھیلیوں کے درمیان کرنا (32) سجدے میں تین بار تسبیح کہنا (33) مرد کا اپنے پیٹ کو رانوں سے، کہنیوں کو پسلیوں سے اور بازوؤں کو زمین سے جدا رکھنا (34) عورت کا جھک جانا اور پیٹ کو رانوں سے ملا لینا (35) قومہ (رکوع کے بعد کھڑا ہونا) کرنا (36) دو سجدوں کے درمیان جلسہ (بیٹھنا) کرنا (37) دو سجدوں کے درمیان تشہد کی طرح ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا (38) مرد کا تشہد میں بائیں پاؤں کو بچھا کر دائیں کو کھڑا کر لینا (39) عورت کا تورّک کرنا (اس کا طریقہ یہ ہے کہ عورت سرین پر بیٹھ کر بائیں ٹانگ کو دائیں ران کے نیچے سے نکال کر دونوں پاوں کو دائیں طرف نکال کر بیٹھے) (40) تشہد میں شہادت کی انگلی کو نفی (اَنْ لَّآ اِلٰہَ) کے وقت اٹھانا اور اثبات (اِلَّا اللّٰہ) کے وقت رکھنا (41) پہلی دو رکعتوں کے بعد والی رکعات میں سورۃ فاتحہ پڑھنا (42) آخری قعدہ میں درود پاک پڑھنا (43) دعاء ماثور (قرآن و سنت سے ثابت دعا) کرنا (44) سلام کے وقت دائیں بائیں متوجہ ہونا (45) دونوں سلام پھیرتے وقت امام کا مردوں، محافظ فرشتوں اور نیک جنات کی نیت کرنا (46) مقتدی کا امام کی جہت میں اس کی نیت کرنا۔ اگر اس کے بالکل پیچھے ہو تو دونوں سلاموں میں امام کی نیت باقی نمازیوں اور فرشتوں اور جنات کی نیت کرنا (47) منفرد کا فقط فرشتوں کی نیت کرنا (48) دوسرے سلام کو پہلے سلام سے پست کرنا (49) مقتدی کا اپنے سلام کو امام کے سلام سے ملانا (50) سلام میں دائیں طرف سے ابتداء کرنا (51) مسبوق کا امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا۔

فصل:26 (من آدابہا الصلوۃ)

نماز کے مستحبات کا بیان

سوال نمبر 58: نماز کے مستحب کتنے اور کونسے ہیں؟

Scanned with CamScanner

جواب: نماز کے مستحبات چھ(6) ہیں:

(1) مرد کا تکبیر کے وقت ہاتھوں کو آستینوں سے باہر نکالنا (2) دوران نماز قیام میں سجدہ کی جگہ، رکوع میں پاؤں کی پشت پر، سجدہ میں ناک کے کنارے پر حالت تشہد میں گود میں، سلام پھیرتے وقت شانوں پر نگاہ رکھنا (3) ممکنہ حد تک کھانسی کو روکنا۔ (4) جمائی کے وقت منہ کو بند کر لینا۔ (5) حیی علی الفلاح کے وقت کھڑا ہونا (6) امام کا قد قامت الصلوٰۃ کے وقت نماز شروع کر لینا۔

فصل: 27 (فی کیفیۃ ترکیب الصلوٰۃ)

نماز کے طریقے کا بیان

نماز کا طریقہ معروف ہے اس لیے یہاں بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(7) بَابُ الْاِمَامَةِ

امامت کا باب

سوال نمبر 59: امامت کے صحیح ہونے کے لیے کتنی شرائط ہیں؟

جواب: امامت کے صحیح ہونے کے لیے چھ(6) شرائط ہیں:

(1) مسلمان ہونا (2) بالغ ہونا (3) عاقل ہونا (4) مرد ہونا (5) قاری ہونا (6) معذور شرعی نہ ہونا۔

سوال نمبر 60: اقتداء کے صحیح ہونے کے لیے کتنی شرائط ہیں؟

جواب: اقتداء کے صحیح ہونے کے لیے چودہ (14) شرائط ہیں:

(1) مقتدی کا متابعت (اقتداء) کی نیت کرنا جو تکبیر تحریمہ سے ملی ہوئی ہو (2) مرد (امام) کا عورتوں کی امامت کی نیت کرنا اس کے پیچھے عورتوں کی اقتداء صحیح ہونے کے لیے شرط ہے (3) امام کا ایڑیوں کے ساتھ مقتدی سے آگے ہونا (4) امام کا مقتدی سے کم حالت میں نہ

Scanned with CamScanner

ہونا (5) امام ایسی فرض نماز نہ پڑھ رہا ہو جو مقتدی کی فرض نماز کا غیر ہو (6) چار رکعت والی نماز میں وقت کے بعد یعنی قضاء نماز میں مقیم اور مسبوق، مسافر کا امام نہ ہو (7، 8) امام و مقتدی کے درمیان عورتوں کی صف اور ایسی نہر نہ ہو جس میں کشتیاں چلتی ہوں (9) امام و مقتدی کے درمیان میں ایسا راستہ نہ ہو کہ جس میں گاڑیاں گزرتی ہوں (10) امام اور مقتدی کے درمیان ایسی دیوار نہ ہو جس سے امام کے ارکان کی طرف منتقل ہونے کا علم مشتبہ ہو جائے (11) امام سوار اور مقتدی پیدل نہ ہو (12) دونوں الگ الگ سواری پر سوار نہ ہوں (13) امام و مقتدی دو ایسی الگ الگ کشتی میں نہ ہوں جو آپس میں بندھی ہوئی نہیں ہیں (14) مقتدی کے علم میں امام کے بارے ایسی کوئی بات نہ ہو جو ناقضِ وضو ہو۔ مثلاً خون وغیرہ کا نکلنا معلوم ہونا۔

مسئلہ: وضو کرنے والے کی تیمم کرنے والے کے پیچھے، پاؤں دھونے والے کی مسح کرنے والے کے پیچھے، قیام کرنے والے کی بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے، اشارہ سے نماز پڑھنے والے کی اپنے جیسے امام کے پیچھے اور نفل پڑھنے والے کی فرض پڑھنے والے کے پیچھے نماز پڑھنا درست ہے۔

فصل:28 (یسقط حضورُ الجماعة)

ترک جماعت کے جواز کا بیان

سوال نمبر 61: کتنی وجوہات ہیں جن سے جماعت میں حاضری سے شرعا رخصت ہے؟

جواب: اٹھارہ چیزیں ایسی ہیں جن سے جماعت میں حاضری سے شرعا رخصت ہے۔

(1) بارش (2) سخت سردی (3) شدید خوف (4) سخت اندھیرا (5) قیدی ہونا (6) نابینا پن (7) فالج (8) ہاتھ پاؤں کٹا ہونا (9) بیمار ہونا (10) چلنے سے معذوری (11) سخت کیچڑ (12) شل (اپاہج) ہونا (13) بڑھاپا (14) ایسی جماعت کے ساتھ

Scanned with CamScanner

فقہی مسائل کا تکرار جس کے چلے جانے کا اندیشہ ہو (15) دل کو مائل کرنیوالے کھانے کا حاضر ہونا (16) سفر کا ارادہ کرنا (17) مریض کی تیمارداری میں معروف رہنا (18) رات کے وقت سخت آندھی کا ہونا۔

فصل: 29 (فِي الْأَحَقِّ بِالْإِمَامَةِ وَتَرْتِيبِ الصُّفُوفِ)

امامت کے استحقاق اور صفوں کی ترتیب کا بیان

سوال نمبر 62: امامت کا زیادہ حقدار کون ہے نیز کن لوگوں کی امامت مکروہ ہے؟ اور صفوں کی ترتیب کیسی ہونی چاہئے؟

جواب اگر حاضرین میں صاحب خانہ اور مقرر امام اور عالم بادشاہ موجود نہ ہو تو امامت کا سب سے زیادہ حقدار بڑا عالم ہے۔ پھر قاری، پھر متقی، پھر عمر رسیدہ، پھر بہترین اخلاق والا، پھر خوبصورت شکل والا، پھر زیادہ اچھے نسب والا، پھر زیادہ اچھی آواز والا، پھر بہترین لباس والا اگر تمام لوگ ان اوصاف میں برابر ہوں تو قرعہ اندازی کی جائے یا قوم کو امام منتخب کرنے کا اختیار دیا جائے۔ پھر اگر اختلاف ہو جائے تو جسے زیادہ لوگ پسند کریں وہ زیادہ حقدار ہے۔ اگر ایسے انسان کو امام بنایا گیا جو حقدار نہیں تھا تو برا کیا گیا۔ البتہ نماز ہو جائے گی۔

جن لوگوں کی امامت مکروہ ہے وہ نو (9) ہیں:

(1) غلام (2) اندھا (3) ولد الزنا (4) جاہل (5) فاسق (6) بدعتی (7) نماز کو اتنا لمبا کرنے والا کہ لوگ تنگ ہو جائیں (8) ننگوں اور (9) عورتوں کی جماعت مکروہ ہے۔

مسئلہ: عورتیں یا ننگے لوگ جماعت کرائیں تو امام ان کے برابر کھڑا ہوگا آگے نہیں ہوگا۔

صفوں کی ترتیب

مقتدی ایک ہو تو امام کی دائیں جانب کھڑا ہو۔ زیادہ ہوں تو پیچھے صفیں بنائیں۔ پہلی

Scanned with CamScanner

صف میں مرد، دوسری میں بچے، تیسری میں ہیجڑے اور چوتھی میں عورتیں کھڑی ہوں۔

فصل:30 (فِيمَا يَفْعَلُهُ الْمُقْتَدِيْ بَعْدَ فَرَاغِ إِمَامِهِ)

امام کی فراغت کے بعد مقتدی کے افعال کا بیان

سوال نمبر 63: اس فصل کا خلاصہ بیان کریں؟

جواب: فصل کا خلاصہ:

مسئلہ: آخری قعدہ میں مقتدی کے تشہد مکمل ہونے سے پہلے امام سلام پھیر دے تو مقتدی کو تشہد مکمل کرنا واجب ہے۔

مسئلہ: رکوع یا سجود میں مقتدی کے تین بار تسبیح پڑھنے سے پہلے امام سر اٹھائے تو مقتدی پر اتباع واجب ہے۔

مسئلہ: امام نے سجدہ زائد کر دیا یا آخری قعدہ کے بعد بھول کر کھڑا ہو گیا تو مقتدی پیروی نہ کرے۔ اگر امام زائد رکعت کا سجدہ کر لے تو مقتدی سلام پھیر دے۔

مسئلہ: اگر امام آخری قعدہ سے پہلے بھول کر کھڑا ہو گیا تو مقتدی اس کی واپسی کا انتظار کرے۔ اگر امام کی زائد رکعت کے سجدہ سے پہلے سلام پھیر دیا تو مقتدی کی نماز فاسد ہو جائے گی۔

مسئلہ: امام کے تشہد کے بعد اور سلام سے پہلے مقتدی کا سلام پھیر لینا مکروہ تحریمی ہے۔

فصل:31 (فِي الْأَذْكَارِ الْوَارِدَةِ بَعْدَ الْفَرْضِ)

فرضوں کے بعد ذکر و تسبیحات کا بیان

سوال نمبر 64: فرضوں کے بعد فوراً کھڑے ہو جانا چاہئے یا اُراد و وظائف اور ذکر کر کے کھڑے ہونا چاہیے، وضاحت کریں؟

جواب: صاحب کتاب امام شرنبلالی نے یہاں مختلف اقوال بیان کیے ہیں:

Scanned with CamScanner

(1) فرضوں کے بعد فوراً سنتوں وغیرہ کے لیے کھڑا ہو جانا سنت ہے (2) شمس الائمہ حلوانی علیہ الرحمہ کے نزدیک ذکر اذکار اور وظائف وغیرہ پڑھ کر سنتیں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں (3) امام کیلئے مستحب ہے کہ سلام کے بعد بائیں طرف ہو کر سنت و نوافل وغیرہ ادا کرے پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو اور استغفار کرے، آیۃ الکرسی پڑھے، آخری دو سورتیں پڑھے، تسبیح فاطمہ 33 بار سبحان اللہ، 33 بار الحمد للہ، 34 بار اللہ اکبر پڑھے اور پھر چوتھا کلمہ پڑھ کر ہاتھوں کو بلند کر کے اجتماعی دعا کرائے۔

(8) بَابُ مَا يُفْسِدُ الصَّلٰوة

نماز توڑنے والی چیزوں کا بیان

سوال نمبر 65: نماز توڑنے والی کتنی چیزیں ہیں؟

جواب: اڑسٹھ (68) چیزوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے وہ درج ذیل ہیں!

(1) نماز میں بھول کر گفتگو کرنا (2) غلطی سے گفتگو کرنا (3) ایسے کلمات کے ساتھ دعا مانگنا جو ہمارے (دنیوی) کلام سے مشابہ ہوں (4) کسی کو سلام کرنے کی نیت سے لفظ السلام کہنا (5) زبان یا (6) ہاتھ سے مصافحہ کرتے ہوئے سلام کا جواب دینا (7) عمل کثیر کرنا (8) قبلہ سے سینہ پھیر لینا (9) کوئی چیز منہ کے باہر سے لے کر کھانا (10) دانتوں کے درمیان رُکی ہوئی وہ چیز کھانا جو کم از کم چنے کے برابر ہو (11) کوئی مشروب پینا (12) عذر کے بغیر کھانسنا (13) اُف اُف کرنا (14) کراہنا (15) آہ کرنا (16) درد یا (17) مصیبت کی وجہ سے بلند آواز سے رونا (18) چھینکنے والے کو یرحمك الله (اللہ تجھ پر رحم کرے) کہہ کر جواب دینا۔ (19) خدا کے شریک کے بارے میں پوچھنے والے کو "لا الہ الا اللہ" سے جواب دینا (20) بری خبر سن کر "انا للہ و انا الیہ راجعون" کہنا (21) خوشی کی خبر سن کر "الحمد للہ" کہنا (22) تعجب کے جواب میں "لا الہ الا اللہ" یا (23)

Scanned with CamScanner

کچھ بھی کہے جیسے "یا یحییٰ خذ الکتاب" سبحان اللہ کہنا (24) جواب کے ارادہ سے
وغیرہ (25) تیمم والے کا پانی کو دیکھ لینا (26) موزوں پر مسح کرنے والے کی مدت مسح کا ختم
ہو جانا (27) موزہ اتار لینا (28) ان پڑھ کا آیت سیکھ لینا (29) برہنہ شخص کا کپڑے پالینا
(30) اشارے سے نماز پڑھنے والے کا رکوع اور سجدے پر قادر ہو جانا (31) صاحب
ترتیب کو فوت شدہ نمازوں کا یاد آنا (32) ایسے آدمی کو خلیفہ بنانا جو امامت کی صلاحیت نہ رکھتا
ہو (33) فجر کی نماز میں سورج طلوع ہو جانا (34) نماز عیدین میں زوال کا وقت ہو جانا
(35) جمعہ کی نماز میں وقت عصر کا داخل ہو جانا (36) زخم ٹھیک ہونے پر پٹی کا گر جانا
(37) معذور کا عذر زائل ہو جانا (38) اپنے فعل سے بے وضو ہو جانا یا (39) غیر کے فعل
سے بے وضو ہو جانا (40) بیہوش ہو جانا (41) پاگل ہو جانا (42) دیکھنے یا احتلام سے
جنابت ہو (غسل فرض ہو) (43) وہ نماز جس میں مرد و قابل شہوت عورت مشترک ہوں اور
امام نے عورت کی امامت کی نیت بھی کی ہو ان دونوں کا بغیر کسی رکاوٹ کے اکٹھے کھڑے ہونا
(44) نماز میں بے وضو ہونے والے کی شرمگاہ کھل جائے اگرچہ مجبوراً ہو (45) مُحدِث (بے
وضو) کا وضو کے لیے جاتے یا آتے ہوئے قرآن پڑھنا (46) نماز میں بے وضو ہونے کے
بعد بیداری کی حالت میں ایک رکن کی ادائیگی کے برابر ٹھہرے رہنا اور وضو کرنے نہ جانا
(47) نزدیک پانی کو چھوڑ کر دور پانی کے لیے جانا (48) حدث کے گمان نے مسجد سے باہر
نکلنا (49) مسجد کے باہر نماز پڑھتے ہوئے حدث کے گمان سے نماز چھوڑ کر صفوں سے گزرنا
(50) بے وضو ہونے کے خیال سے قبلہ سے رُخ ہٹا لینا (51) یا مدت مسح ختم ہونے کے
خیال سے سینہ پھیر لینا (52) یا اپنے ذمے نماز قضاء ہونے کے خیال سے سمت قبلہ سے پھر
جانا (53) بدن پر نجاست ہونے کے خیال سے سمت قبلہ سے سینہ پھیر دینا اگرچہ مسجد سے نہ
نکلے (54) اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا (55) ایک نماز سے دوسری نماز کی طرف
انتقال کی نیت سے تکبیر کہنا۔

Scanned with CamScanner

نوٹ: گزشتہ تمام باتیں آخری قعدے میں تشہد کی مقدار سے پہلے حاصل ہوں تو مفسد نماز ہے ورنہ نہیں۔

(56) اللہ اکبر میں لفظ اللہ کے الف کو مد کے ساتھ پڑھنا (57) غیر حافظ کا قرآن کو دیکھ کر پڑھنا (58) کشف عورت (شرمگاہ کے حصے پر کپڑا نہ ہونا) یا نجاست مانعہ کے ساتھ ایک رکن ادا کرنا (59) امام سے پہلے مقتدی کوئی رکن اس طرح ادا کرے کہ امام اس میں شامل نہ ہو (60) مسبوق (اپنی باقی رکعت کا سجدہ کر لینے کے بعد) سجدہ سہو میں امام کی متابعت کرنا (61) آخری قعدہ کے بعد نماز کا جانیوالا سجدہ کر کے دوبارہ قعدہ نہ کرنا (62) نیند میں ادا کیے ہوئے رکن کا اعادہ نہ کرنا (63) مسبوق کے امام کا (آخری قعدہ کے بعد اور سلام سے پہلے) قہقہہ لگانا (64) آخری قعدہ کے بعد امام کا قصداً حدث کرنا (بے وضو ہو جانا) یہ دونوں کام مسبوق کے لیے مفسد ہیں (65) چار رکعت والی نماز میں مسافر ہونے کا خیال کر کے دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دینا (66) چار رکعت والی نماز میں نماز جمعہ کا خیال کر کے دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دینا (67) نماز عشاء کو تراویح خیال کر کے دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دینا (68) نو مسلم چار رکعت والی نماز کو دو رکعت سمجھ کر سلام پھیر دے۔

فصل:32 (لَوْ نَظَرَ الْمُصَلِّيْ اِلٰى مَكْتُوْبٍ وَفَهِمَهٗ)

نماز فاسد نہ کرنے والے کام

سوال نمبر 66: کن چیزوں سے نماز نہیں ٹوٹتی؟

جواب: (1) نمازی کا لکھی ہوئی عبارت کو فقط دیکھنا اور سمجھنا (2) دانتوں میں پھنسی ہوئی چیز جو چنے سے کم ہو اسے کھا لینا (3) نمازی کے سامنے سے گزرنا (البتہ گزرنے والا گنہگار ہوگا)۔ (4) مطلقہ کی شرمگاہ کو شہوت کے ساتھ دیکھنا۔

Scanned with CamScanner

فصل:33 (یُکْرَہُ لِلْمُصَلِّیْ)

نماز کے مکروہات

سوال نمبر 67: مکروہات نماز کتنے اور کونسے ہیں؟

جواب: مکروہات نماز ستتر (77) ہیں۔

(1) جان بوجھ کر واجب یا (2) سنت کو چھوڑ دینا (3) بدن سے کھیلنا (4) کپڑے سے کھیلنا (5) سجدہ کے مقام سے ایک سے زائد بار سنگریزے (کنکریاں) ہٹانا (6) انگلیوں کو چٹخانہ (7) دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں ڈالنا (8) کولہوں (کوکھ) پر ہاتھ رکھنا (9) گردن گھما کر دائیں بائیں دیکھنا (10) اقعاء (سرین پر بیٹھ کر گھٹنے کھڑے) کرنا (11) سجدہ میں بازو زمین پر بچھا دینا (12) دونوں ہاتھوں کی آستینیں چڑھا لینا (13) قمیص ہونے کے باوجود بلاوجہ صرف شلوار یا پاجامہ وغیرہ میں نماز پڑھنا (14) اشارہ کے ساتھ سلام کا جواب دینا (15) بلاعذر چوکڑی لگانا (16) بالوں کا جوڑا بنانا (17) اعتجار کرنا (سر کو رومال وغیرہ سے اس طرح باندھنا کہ سر کا درمیانی حصہ ننگا رہے) (18) کپڑا سمیٹنا (کپڑا فولڈ کرنا) (19) سدل کرنا (کپڑے کو گلے میں ڈال کر اس کے دونوں کنارے لٹکا دینا) (20) کپڑے میں اس طرح داخل ہونا کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں (21) کپڑے کو دائیں بغل سے نکال کر اس کے دونوں کنارے بائیں شانے پر ڈال دینا (22) قیام کے علاوہ میں قرأت کرنا (23) نفل نماز میں پہلی رکعت کو (24) جبکہ باقی نمازوں میں دوسری رکعت کو لمبا کرنا (25) فرض کی ایک رکعت میں سورۃ کا تکرار کرنا (26) پڑھی گئی سورت سے پچھلی سورت کو پڑھنا (27) دو رکعتوں میں دو سورتوں کے مابین میں ایک چھوٹی سورت کو چھوڑ دینا (28) جان بوجھ کر خوشبو سونگھنا (29) کپڑے سے ایک یا دو بار ہوا لینا (30) پنکھے سے ایک یا دو بار ہوا لینا (31) سجدہ وغیرہ میں ہاتھ یا پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ سے پھیر لینا (32) رکوع

Scanned with CamScanner

میں ہاتھوں کو گھٹنوں پر نہ رکھنا (33) جمائی لینا (34) آنکھیں بند کرنا (35) نگاہوں کو آسمان کی طرف اٹھانا (36) انگڑائی لینا (37) عمل قلیل کرنا (38) جوں پکڑنا (39) جوں مارنا (40) ناک کو ڈھانپنا (41) منہ کو ڈھانپنا (42) ایسی چیز منہ میں رکھنا جو مسنون قرأت کرنے سے مانع ہو (43) پگڑی کے کنارے پر سجدہ کرنا (44) تصویر پر سجدہ کرنا (45) ناک میں عذر نہ ہونے کو باوجود فقط پیشانی پر سجدہ کرنا (46) راستے میں نماز پڑھنا (47) حمام میں نماز پڑھنا (48) نکلنے کی جگہ نماز پڑھنا (49) بیت الخلاء میں نماز پڑھنا (50) قبرستان میں نماز پڑھنا (51) بغیر رضامندی کے غیر کی زمین میں نماز پڑھنا (52) نجاست کے قریب نماز پڑھنا (53) پیشاب یا (54) پاخانہ کے دباؤ کے وقت نماز پڑھنا (55) (پیٹ میں) ہوا کے دباؤ کے وقت نماز پڑھنا (56) جو نجاست نماز سے مانع نہیں اس کے ساتھ نماز پڑھنا (57) کام کاج کے لباس میں نماز پڑھنا (58) بغیر عجز و انکسار ننگے سر نماز پڑھنا (59) جس کھانے کی طرف میلان ہو اس کی موجودگی میں نماز پڑھنا (60) دل کو مشغول کرنے والی چیز کی موجودگی میں نماز پڑھنا (61) خشوع و خضوع میں خلل ڈالنے والی چیز کے ساتھ نماز پڑھنا (62) آیتوں کو انگلیوں سے شمار کرنا (63) تسبیحات کو انگلیوں سے شمار کرنا (64) امام کا محراب (65) یا اونچی جگہ (66) یا تنہا کسی جگہ کھڑا ہونا (67) اگلی صف میں جگہ ہونے کے باوجود پچھلی صف میں کھڑے ہو کہ نماز با جماعت ادا کرنا (68) تصویر والے کپڑے میں نماز پڑھنا (69) سر کے اوپر (70) یا پیچھے (71) یا سامنے تصویر ہونا (72) تنور یا (73) آگ والے آتش دان (چولہا) کے سامنے نماز پڑھنا (74) سونے والوں کے سامنے نماز پڑھنا (75) نقصان نہ دینے والی مٹی کو دوران نماز پیشانی سے صاف کرنا (76) کسی سورت کو اس طرح متعین کر لینا کہ اس کے سوا نہیں پڑھے گا (77) ایسی جگہ سترہ نہ رکھنا جہاں نمازی کے آگے کسی کے گزرنے کا گمان ہو۔

Scanned with CamScanner

فصل:34 (فِیْ اِتِّخَاذِ السُّتْرَۃِ)

سترہ کا بیان

سوال نمبر 68: سترہ کی تعریف، حکم، لمبائی، چوڑائی، مسنون طریقہ بیان کریں؟

جواب: تعریف: نمازی کے آگے کسی کے گزرنے کا خطرہ ہو تو کوئی لکڑی وغیرہ رکھ دینا سترہ کہلاتا ہے۔

حکم: مستحب ہے اور یہ بھی مستحب ہے کہ سترہ ایک گز یا اس سے زیادہ لمبا ہو جبکہ انگلی کے برابر موٹا ہو۔ اس کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ سترہ کسی ایک ابرو کے سامنے ہو پیشانی کے مقابل نہ ہو۔

مسئلہ 35: اگر سترہ کے لیے لکڑی وغیرہ نہ ہو تو لمبائی میں یا چاند جیسی چوڑائی میں لکیر کھینچ دی جائے۔

سوال نمبر 69: نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کو روکنے یا نہ روکنے کے بارے میں احکام شریعہ کی وضاحت کریں؟

جواب: مسئلہ: (1) گزرنے والے کو دوران نماز منع نہ کرنا مستحب ہے (2) اشارے یا (3) تسبیح یا (4) بلند آواز میں قرأت کے ساتھ روکنا جائز ہے (5) عورت اشارے یا (6) دائیں ہاتھ کی انگلیوں کو بائیں ہاتھ کی پشت پر مار کر منع کر سکتی ہے۔ اس مقصد کیلئے آواز بلند نہیں کر سکتی (7) آگے گزرنے والے سے لڑائی نہ کی جائے۔

اس بارے میں جو روایت ہے اس حدیث پاک کا مفہوم یہ ہے کہ کبھی یہ عمل جائز تھا لیکن پھر منسوخ ہو گیا۔

فصل:35 (فِیْمَا لَا یُکْرَہُ لِلْمُصَلِّیْ)

غیر مکروہ کاموں کا بیان

سوال نمبر 70: کتنے اور کون سے کام ہیں جن سے نماز میں کراہت نہیں آتی؟

Scanned with CamScanner

جواب: جن کاموں سے نماز میں کراہت نہیں وہ اٹھارہ (18) کام ہیں:

(1) نمازی کا کمر بند باندھنا (2) تلوار وغیرہ لٹکانا (3) قبا (قمیص کی طرح کُرتا) میں ہاتھ ڈالنا (4) قرآن پاک کی طرف (5) لٹکی ہوئی تلوار کی طرف (6) بیٹھ کر گفتگو کرنے والے کی پشت کی جانب (7) شمع کے سامنے (8) اور چراغ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا (9) ایسے بچھونے پر نماز پڑھنا جس میں تصویریں ہوں اور نمازی تصویروں پر سجدہ نہ کرے (10) سانپ اور (11) بچھو کو مارنا (جبکہ ان سے نقصان کا خوف ہو) (12) جسم سے چمٹے ہوئے کپڑے کو الگ کرنا (13) تکلیف دہ چیز مثلاً گھاس، مٹی وغیرہ کو دوران نماز یا خارج نماز صاف کرنا (14) چہرہ پھیرے بغیر آنکھ پھیر کر دیکھنا (15) بچھونوں (16) نمدوں (موٹا کپڑا جیسے دری وغیرہ) (17) اور لبادہ (اون کا کپڑا) پر نماز پڑھنا (18) نفل کی دو رکعتوں میں ایک سورت کا تکرار کرنا۔

فصل:36 (فِیمَا یُوجِبُ قَطْعَ الصَّلٰوۃِ وَمَا یُجِیْزُہٗ وَغَیْرَ ذٰلِکَ)

نماز توڑنے کے اسباب

سوال نمبر 71: کن وجوہات کی بناء پر نماز توڑنا واجب یا جائز ہے نیز بے نمازی کا حکم بیان کریں؟

جواب: مظلوم شخص نمازی کو پکارے تو نماز توڑنا واجب ہے۔ والدین کے محض بلانے سے نماز توڑنا واجب نہیں۔ (1) جو چیز ایک درہم کے برابر چوری ہو رہی ہو تو اسکو بچانے کے لیے نماز توڑنا جائز ہے (2) بکریوں پر بھیڑیے کے حملے کے خوف سے (3) اندھے کے کنویں میں گرنے کے خوف سے (4) دایہ کو ڈلیوری (بچہ کی پیدائش) کے وقت بچے کی جان کے خوف سے نماز توڑنا جائز ہے (5) مسافر کو چور یا (6) ڈاکوؤں کا خوف ہو تو نماز میں تاخیر کرنا جائز ہے۔

Scanned with CamScanner

بے نمازی کا حکم

قصداً سستی سے نماز چھوڑنے والے کو سخت سزا دی جائے۔ یہاں تک کہ اس سے خون بہہ نکلے، پھر بھی نماز نہ پڑھے تو اسے قید کر دیا جائے یہاں تک کہ وہ نمازی بن جائے۔ یہی حکم رمضان کے روزوں کے تارک (چھوڑنے والا) کا ہے نیز جب تک کوئی مسلمان نماز کی فرضیت کا انکار یا اہانت نہ کرے قتل نہ کیا جائے۔

فصل:37 (باب الوتر)

وتروں کا باب

سوال نمبر 72: وتروں کا حکم، طریقہ، بیان کر کے بتائیں کہ جسے دعائے قنوت نہ آتی ہو وہ کیا کرے؟

جواب: حکم: وتر واجب ہیں۔

طریقہ

وتروں کی تین رکعتیں ایک سلام کے ساتھ اس طرح پڑھنی ہیں کہ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ ملا کر دو رکعتوں کے بعد قعدہ کر کے تشہد پڑھے اور تیسری رکعت کیلئے کھڑا ہو کر ثناء پڑھے بغیر سورۃ فاتحہ پڑھ کر کوئی سورۃ ملائے اور ہاتھوں کو کانوں کے برابر اٹھا کر تکبیر کہے اور رکوع میں جانے سے قبل دعائے قنوت کھڑے ہو کر پڑھے اور سارا سال ایسے ہی کرنا ہے۔

جس کو دعائے قنوت نہ آتی ہو وہ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ کو تین بار پڑھے اگر یہ بھی یاد نہ ہو تو یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ کہے۔

مسئلہ: (۱) دعائے قنوت نہیں پڑھی تھی کہ دوران رکوع یا رکوع سے اٹھتے ہوئے یاد آ گیا تو قنوت نہ پڑھے۔ اگر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد قنوت کو پڑھ لیا تو رکوع نہ لوٹائے اور قنوت کی جگہ بدلنے کی وجہ سے سجدہ سہو کرے۔

Scanned with CamScanner

مسئلہ: صرف رمضان المبارک میں وتروں کو باجماعت ادا کرے۔

مسئلہ: رمضان میں وتروں کو باجماعت پڑھنے سے افضل ہے کہ بندہ رات کے آخری حصے میں تنہا پڑھے یہ قاضی خان کا پسندیدہ مذہب ہے جبکہ دیگر فقہاء کرام اس کے برعکس کو درست اور صحیح قرار دیتے ہیں اور یہی مفتٰی بہ ہے۔

فصل:38 (فی النوافل)

نوافل کا بیان

سوال نمبر 73: سنت مؤکدہ وغیر موکدہ بیان کر کے دونوں کا طریقہ لکھیں؟

جواب: فجر سے قبل دو، ظہر کے بعد دو، مغرب کے بعد دو، عشاء کے بعد دو اور ظہر سے قبل چار، جمعہ سے قبل و بعد چار چار رکعات ایک سلام سے پڑھنا سنت موکدہ ہیں۔ عصر سے قبل چار عشاء سے قبل چار، سنت غیر مؤکدہ ہیں۔

طریقہ

چار موکدہ سنتوں میں پہلے قعدہ میں فقط تشہد پڑھ کر کھڑا ہو، اور تیسری رکعت میں ثناء کے بغیر تسمیہ پڑھ کر پہلی دو رکعتوں کی طرح فاتحہ وسورۃ پڑھ کر مکمل کرے۔

سنت غیر موکدہ ونوافل میں اس کے برعکس تیسری رکعت میں ثناء سے ابتداء کر کے بقیہ رکعات مکمل کرے۔

مسئلہ: دن میں ایک سلام کے ساتھ چار رکعات سے زیادہ پڑھنا اور رات میں آٹھ رکعات سے زیادہ پڑھنا مکروہ ہے۔

امام اعظم علیہ الرحمۃ کے نزدیک دن ورات میں چار رکعتوں کو ایک سلام کے ساتھ پڑھنا افضل ہے۔ صاحبین کے نزدیک رات کے وقت دو رکعات ایک سلام کے ساتھ ادا کرنا زیادہ افضل ہے۔

Scanned with CamScanner

مسئلہ: رات کے نوافل دن کے نفلوں سے اور زیادہ سجدوں کی بجائے طویل قیام زیادہ افضل ہے۔

فصل:39 (فِیْ تَحِیَّۃِ الْمَسْجِدِ وَ صَلَاۃِ الضُّحٰی وَ اِحْیَاءِ اللَّیَالِی)

تحیۃ المسجد، نماز چاشت، شب بیداری کا بیان

سوال نمبر 74: وضو کے بعد، دخول مسجد کے بعد، چاشت کے وقت، رات کے وقت، طلب خیر کیلئے، حصول مقصد وغیرہ کیلئے پڑھی جانے والی نمازوں کے نام اور تعداد رکعات وحکم بیان کریں؟

جواب: تحیۃ الوضو: وضو کرنے کے بعد جسم خشک ہونے سے پہلے دو رکعات مستحب ہیں۔

تحیۃ المسجد: مسجد میں داخل ہونے کے بعد بیٹھنے سے قبل نفل کی دو رکعتیں ادا کرنا سنت ہیں۔

صلاۃ الضحی: چاشت کے وقت چار رکعات ادا کرنا مستحب ہیں۔

قیام اللیل: رات کے وقت پڑھی جانے والے نوافل مستحب ہیں۔

صلاۃ الاستخارہ: اللہ تعالیٰ سے خیر و بھلائی کی طلب کرنے کیلئے پڑھی جانیوالی دو رکعات مستحب ہیں۔

صلاۃ الحاجت: حاجت کو پورا کرانے کیلئے پڑھی جانیوالی کم از کم دو رکعات مستحب ہیں۔

حکم: رمضان المبارک کی آخری دس راتوں، عیدین کی راتوں، ذوالحجہ کی پہلی دس راتوں اور شب برأت میں نوافل ادا کرنا مستحب ہیں۔

فصل:40 (فِیْ صَلَاۃِ النَّفْلِ جَالِساً وَ الصَّلٰوۃِ عَلَی الدَّابَّۃِ)

بیٹھ کر نوافل پڑھنے، سواری پر نماز پڑھنے کا حکم

سوال نمبر 75: بیٹھ کر نوافل پڑھنے کا حکم و طریقہ بیان کریں؟

جواب: کھڑے ہو کر پڑھنے کی طاقت کے باوجود بیٹھ کر نوافل ادا کرنا جائز ہے۔ البتہ ایسے

(1) اترنے کی صورت میں اپنی ذات، جانور، کپڑوں کی چوری کا خوف ہو (2) درندے کا خوف ہو (3) جگہ کیچڑ والی ہو (4) جانور سرکش ہو (5) سوار ہونے سے عاجز ہو۔

سوال نمبر 80: کجاوے میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: کجاوے میں نماز پڑھنا سواری پر نماز پڑھنے کے حکم میں ہے۔

البتہ اگر کجاوے کے نیچے لکڑی رکھ دی جائے جس سے کجاوہ زمین پر ٹک جائے تو اب وہ زمین کے قائم مقام ہوگا اور اس پر نماز فرض پڑھنا جائز ہوگا۔

فصل 42: (صلوٰۃ فی السفینۃ)

کشتی میں نماز کا بیان

سوال نمبر 81: کشتی میں بیٹھ کر نماز پڑھنے کا حکم بیان کریں؟

جواب: چلتی ہوئی کشتی میں بیٹھ کر بلا عذر رکوع و سجود کے ساتھ فرض نماز پڑھنا امام صاحب علیہ الرحمہ کے نزدیک جائز ہے۔ جبکہ صاحبین کے نزدیک بغیر کسی عذر کے کشتی میں بیٹھ کر نماز پڑھنا درست نہیں ہے۔

عذر: عذر یہ ہیں (1) سر چکرانا (2) کشتی سے نکلنے پر قادر نہ ہونا۔

مسئلہ: کشتی میں اشارہ سے نماز پڑھنا بالاتفاق جائز نہیں ہے۔

سوال نمبر 82: ٹھہری ہوئی کشتی میں نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس کی مختلف صورتیں ہیں۔ (1) سمندر کے وسیع پانی میں بندھی ہوئی وہ کشتی جسے ہوا بہت زیادہ حرکت دیتی ہو چلتی ہوئی کشتی کے حکم میں ہے ورنہ ٹھہری ہوئی کشتی کے حکم میں ہے (2) کنارے پر بندھی ہوئی کشتی پر بالاجماع بیٹھ کر نماز جائز نہیں (3) ایسی کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھے جس کا کچھ حصہ زمین پر رکا ہوا ہو تو درست ہے۔ ورنہ نہیں البتہ اگر کشتی سے نکلنا ممکن نہ ہو تو جائز ہے۔

سوال نمبر 83: چلتی کشتی میں سمت قبلہ کا لحاظ رکھ کر نماز پڑھنی چاہیے یا نہیں؟

جواب: چلتی کشتی میں نماز شروع کرتے وقت قبلہ رو ہونا لازم ہے اور جب دوران نماز کشتی سمت قبلہ سے پھر جائے تو نمازی بھی گھوم کر قبلہ سمت کو ہو جائے۔ حتیٰ کہ سمت قبلہ کی طرف منہ کی حالت میں نماز مکمل کرے۔

فصل:43 (فِی التَّرَاوِیح)

تراویح کا بیان

سوال نمبر 84: تراویح کی شرعی حیثیت، وقت، تعداد رکعات و مستحب طریقہ بیان کریں؟

جواب: **حکم:** تراویح مردوں و عورتوں کیلیے سنت موکدہ ہے اور اس کی جماعت سنتِ کفایہ ہے۔

وقت: اس کا وقت عشاء کے بعد ہے اور وتروں کو تراویح پر مقدم یا مؤخر کرنا دونوں طرح درست ہے۔ البتہ تراویح کو تہائی یا نصف شب تک مؤخر کرنا مستحب ہے۔

تعداد رکعات: تراویح کی بیس رکعات ہیں۔ (المعجم الکبیر، سنن بیہقی، مصنف ابنِ ابی شیبہ، ترمذی شریف وغیرہ کتبِ احادیث میں نبی پاک ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عمل اسی طرح ثابت ہے۔

مستحب طریقہ

دورانِ تراویح ہر چار رکعتوں کے بعد اتنا وقت بیٹھنا جتنا چار رکعتوں کی ادائیگی میں لگا یا یہ مستحب ہے ایسے ہی پانچویں تراویح اور وتروں کے درمیان بیٹھنا بھی مستحب ہے۔

سوال نمبر 85: تراویح میں کتنا قرآن پڑھنا چاہیے اور اختصاراً نماز کی سنتوں کو چھوڑنا چاہیے یا نہیں نیز کیا تراویح کی قضا ہوتی ہے؟

جواب: صحیح قول کے مطابق تراویح میں ایک بار ختم قرآن سنت ہے۔ اگر قوم تھکاوٹ محسوس کرے تو اتنا پڑھے کہ وہ متنفر نہ ہو جائیں۔ نیز سنن نماز مثلاً ثناء، رکوع و سجود کی تسبیحات، تشہد

Scanned with CamScanner

میں درود پاک کو نہ چھوڑے۔ البتہ قوم کی اکتاہٹ کی وجہ سے تشہد اور درود پاک پڑھ کر آخر میں دُعا نہ مانگے۔

تراویح کی قضاء

تراویح کی قضا نہیں ہے نہ جماعت کے ساتھ نہ تنہا۔

(9) بَابُ الصَّلٰوۃِ فِی الْکَعْبَۃِ

کعبہ شریف میں نماز پڑھنے کا بیان

سوال نمبر 86: کعبہ معظمہ کے اندر اور باہر سترہ کے بغیر نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے۔ نیز کعبہ معظمہ کے گرد، اندر اور اوپر کس صورت میں نماز ہوتی ہے اور کس صورت میں نہیں؟

جواب: سترہ کے بغیر کعبہ مشرفہ کے اندر نماز پڑھنا جائز ہے نیز کعبہ شریف کے اوپر بھی بغیر سترہ کے جائز ہے لیکن کعبہ معظمہ سے بلند ہونے کی بناء پر مکروہ ہے۔ کعبہ مشرفہ کے اندر یا اوپر اس طرح نماز پڑھنا کہ امام کے چہرے کی طرف پیٹھ نہ ہو تو نماز درست ہے۔ اور اگر پیٹھ امام کے چہرے کی طرف ہو تو نماز جائز نہیں۔ کعبہ کے اندر موجود امام کی اقتداء کرنا جائز ہے۔ بشرطیکہ دروازہ کھلا ہوا ہو۔ امام کعبہ کے باہر ہو اور مقتدی بھی باہر ہوں تو نماز درست ہے لیکن اگر کوئی مقتدی امام کی نسبت کعبہ شریف سے زیادہ قریب ہو تو اس کی نماز نہیں ہوگی۔

(10) باب صلوۃ المسافر

مسافر کی نماز کا بیان

سوال نمبر 87: سفر کی شرعی حد کیا ہے؟ نیز مسافر قصر نماز کب شروع کرے گا اور کس نماز میں قصر کرے گا؟

جواب: **سفر کی حد شرعی**

سال کے چھوٹے ایام میں اوسط مقدار کے مطابق تین دن آرام کے ساتھ سفر کی

Scanned with CamScanner

مسافت ہے(فی زمانہ 92 کلومیٹر کا سفر کرنا شرعی سفر ہے۔جس سے بندہ مسافر کہلاتا ہے۔)۔
چار رکعات والے فرائض میں قصر کر کے دو رکعت ادا کرے گا۔

قصر کی ابتدا

اپنی رہائش کی آبادی اور اس کی فنا سے گزر کر قصر کی ابتدا کرے گا۔

فنا کی تعریف

وہ جگہ جو شہر کی ضروریات کے لیے بنائی جائے جیسے گھڑ دوڑ کے میدان، قبرستان وغیرہ۔

سوال نمبر 88: سفر کی نیت کے صحیح ہونے کی کتنی شرائط ہیں نیز کون سے لوگ ہیں جو سفر شرعی کی مسافت طے کرنے کے باوجود بھی مسافر شرعی نہیں؟

جواب: تین شرائط ہیں:

(1) فیصلہ کرنے میں مستقل ہونا (2) بالغ ہونا (3) مدت سفر تین دن سے کم نہ ہونا۔

جو لوگ مسافر شرعی نہیں

بچہ، وہ تابع جس کے متبوع نے سفر کی نیت نہ کی ہو، مثلاً عورت جس کے شوہر نے سفر کی نیت نہ کی ہو، غلام جس کے آقا نے سفر کی نیت نہ کی ہو، ایسے ہی سپاہی جو اپنے امیر کے ساتھ ہو۔

سوال نمبر 89: قصر، عزیمت ہے یا رخصت؟ مسافر اگر چار رقعات پڑھے تو کیا حکم ہے؟

جواب: ہمارے نزدیک قصر عزیمت ہے۔اگر مسافر نے چار رکعتیں پوری کر دی اور قعدہ اولی کیا تو کراہت کے ساتھ نماز ہو جائیگی اگر قعدہ اولی نہ کیا تو نماز نہ ہو گی البتہ تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہوتے وقت اقامت کی نیت کر لی تو نماز ہو جائیگی۔

سوال نمبر 90: مسافر کب تک نماز قصر پڑھتا رہے گا نیز کن لوگوں کی اقامت کی نیت شرعاً قبول نہیں؟

Scanned with CamScanner

جواب: اپنے شہر میں داخل ہونے تک یا کسی علاقہ میں پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کی نیت نہ ہونے کی صورت میں۔

جن لوگوں کی اقامت کی نیت معتبر نہیں

(1) ایسے دو شہروں میں اقامت کی نیت کرنا درست نہیں جن میں سے کسی ایک میں رات گزارنے کی تعیین نہ کی ہو (2) خانہ بدوشوں کے علاوہ کسی جنگل یا صحرا میں (3) یا لشکر اسلام کے لیے دار الحرب میں (4) یا اپنے ملک میں باغیوں کا محاصرہ کرتے ہوئے۔ ان تمام صورتوں میں اقامت کی نیت درست نہیں۔

سوال نمبر 91: مسافر مقیم کی یا مقیم مسافر کی اقتداء کرے تو اس کا حکم کیا ہے اور طریقہ کیا ہے؟

جواب: دونوں ایک دوسرے کی اقتداء اور امامت کر سکتے ہیں۔ اگر امام مقیم ہو تو مسافر اس کے پیچھے پوری رکعتیں پڑھے گا، قصر نہیں کرے گا۔ مسافر امام ہو تو اس کے لیے مستحب ہے کہ جماعت سے پہلے کہہ دے کہ میں مسافر ہوں اپنی نماز مکمل کر لینا۔ تو اس کے سلام پھیر لینے کے بعد مقیم اپنی بقیہ رکعتوں کو بغیر قرات کے ادا کرے۔

مسئلہ: جو نماز سفر میں فوت ہو اس کی قضا قصر اور جو اقامت میں فوت ہو اس کی قضا پوری ادا کرنا ہوگی۔

سوال نمبر 92: وطن کی اقسام اور احکام بیان کریں؟

جواب: وطن کی تین (3) اقسام ہیں۔ (1) وطن اصلی (2) وطن اقامت (3) وطن سکنی۔

(1) **وطن اصلی:** جہاں کوئی شخص پیدا ہوا ہو یا جہاں شادی کر لی ہو یا سکونت اختیار کر لی ہو اور وہاں سے جانے کی نیت نہ ہو۔

(۲) **وطن اقامت:** جہاں نصف مہینہ یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت ہو۔

(۳) **وطن سکنی:** جہاں پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کی نیت کی ہو، محققین نے اس کا اعتبار نہیں کیا۔

Scanned with CamScanner

وطن اصلی اپنی مثل کے ساتھ جبکہ وطن اقامت اپنی مثل، سفر، اور وطن اصلی سے باطل ہوجاتا ہے۔

(11) باب: صلوۃُ المریض

مریض کی نماز کا بیان

سوال نمبر 93: بیمار کس طرح نماز ادا کرے گا؟

جواب: بیمار کی نماز:

مریض کے لیے مکمل طور پر کھڑا ہونا مشکل ہو یا درد کی شدت کی وجہ سے قیام مشکل ہو یا بیماری کے بڑھنے یا لمبا ہونے کا خوف ہو تو بیٹھ کر رکوع وسجود کے ساتھ نماز پڑھے اور جس طرح آسان ہو بیٹھ کر نماز پڑھ سکتا ہے۔ ورنہ جس حد تک ممکن ہو قیام کرے۔ پھر بیٹھ کر مکمل کرے۔

اگر رکوع وسجود کرنا ناممکن ہو تو بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھے اور سجدہ کے اشارہ کو رکوع کے اشارے سے زیادہ جھکائے ورنہ نماز نہ ہوگی۔

اگر بیٹھنا بھی مشکل ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر اشارہ سے نماز ادا کرے یا پیٹھ کے بل لیٹ کر سر کے نیچے تکیہ رکھ لے تاکہ چہرہ قبلہ کی طرف رہے اور ہو سکے تو گھٹنوں کو کھڑا کرے تاکہ پاؤں قبلہ کی طرف نہ ہوں۔ اگر اشارہ کرنا بھی مشکل ہو جائے تو اس وقت تک نماز کو مؤخر رکھے جب تک خطاب کو سمجھتا ہو (یعنی نماز چھوڑ کر صحتیاب ہونے کے بعد پڑھیگا)۔ البتہ مختار قول یہ ہے کہ اشارہ کرنا بھی مشکل ہو جائے اور یہ کیفیت پانچ نمازوں کے اوقات سے بڑھ جائے اگرچہ خطاب سمجھتا ہو تو قضا بھی ساقط ہو جائیگی۔ اسی پر اکثر فقہاء نے اعتماد کیا ہے۔

مسئلہ: آنکھوں، ابروؤں اور دل سے اشارہ کرنا نماز نہیں ہے۔

مسئلہ: اگر قیام پر قادر ہو لیکن رکوع وسجود پر قادر نہ ہو تو بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھے۔

سوال نمبر 94: مریض دوران نماز صحتیاب ہو جائے اور تندرست نماز میں بیمار ہو جائے یا

Scanned with CamScanner

کوئی شخص پانچ نمازوں کے اوقات میں پاگل پن یا بیہوشی میں مبتلا رہے تو کیا حکم ہے؟

جواب: بیٹھ کر رکوع وسجود کرنے والا مریض دوران نماز صحت مند ہو جائے تو بنا کرے یعنی اپنی بقیہ نماز مکمل کرے۔

اگر اشارہ سے پڑھ رہا ہے تو صحتیاب ہونے پر نئے سرے سے نماز پڑھے اور صحت مند نماز میں بیمار ہو جائے تو جیسے ممکن ہو نماز مکمل کرے۔ جو پانچ نمازوں کے اوقات میں پاگل یا بے ہوش رہا وہ ان نمازوں کی قضا کرے۔ اگر اس حالت میں پانچ سے زائد نمازیں قضا ہو گئی ہوں تو معاف ہیں۔

فصل: 44 (فی اسقاط الصلوٰۃ والصوم)

نماز، روزہ کے اسقاط کا بیان

سوال نمبر 95: مریض کے لیے مرتے وقت اپنی فوت شدہ نمازوں، روزوں کے فدیہ کے بارے میں کیا حکم ہے نیز حیلہ اسقاط کیا ہے؟ بیان کریں۔

جواب: جو مریض اشارہ کرنے پر بھی قادر نہ ہو اور مر جائے تو اس پر وصیت کرنا لازم نہیں۔ مسافر مقیم ہونے اور مریض صحت مند ہونے سے پہلے فوت ہو گیا لیکن وہ فدیہ ادا کرنے پر قادر تھا تو اس پر وصیت کرنا لازم ہے۔ ورثاء اسے مرحوم کے تہائی مال سے ادا کریں گے۔

حیلہ اسقاط

حیلہ اسقاط یہ ہے کہ متوفی شخص کے ذمہ قضا نمازیں اور روزے زیادہ ہوں اور ان کا فدیہ مرحوم کے تہائی مال سے ادا کرنا ممکن نہ ہو تو ایسا طریقہ اختیار کرنا جس سے فدیہ کی ادائیگی ہو سکے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جتنی رقم موجود ہے وہ بطور فدیہ فقیر کے قبضہ میں دے دی جائے، فقیر قبضہ کر کے مرحوم کے ولی کو ھبہ کر دے ولی قبضہ کر کے واپس فقیر کو فدیہ کی مد میں دے دے فقیر قبضہ کر کے پھر ولی کو ھبہ کر دے۔ علی ھذا القیاس اس طرح کرتے رہیں حتی کہ

Scanned with CamScanner

فدیہ پورا ہو جائے۔

(12) باب: قضاء الفوائت

فوت شدہ نمازوں کی قضاء کا بیان

سوال نمبر 96: فوت شدہ نمازوں میں ترتیب کا کیا حکم ہے؟ نیز ترتیب کب ساقط ہوتی ہے؟

جواب: فوت شدہ نمازوں میں ترتیب ضروری ہے، نیز ترتیب تین وجوہات میں سے کسی ایک کی وجہ سے ساقط ہو جاتی ہے (۱) مستحب وقت کے تنگ ہونے کی وجہ سے (۲) بھول جانے کی وجہ سے (۳) وتروں کے علاوہ چھ نمازوں کے قضاء ہونے کی وجہ سے۔

سوال نمبر 97: صاحب ترتیب کون ہے؟ اگر صاحب ترتیب نے جان بوجھ کر فوت شدہ کے بجائے وقتی نماز پڑھ لی تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: صاحب ترتیب وہ خوش نصیب نمازی ہے جس نے بلوغت کے بعد چھ (6) نمازیں قضا نہ کی ہو۔ یا چھ سے کم نمازیں قضا کی ہوں لیکن اس نے ادا کر لی ہوں۔ صاحب ترتیب نے پچھلی نماز کے بجائے وقتی نماز پڑھ لی تو اس کی وقتی نماز کے فرض فاسد ہونگے لیکن یہ فساد موقوف ہوگا اور جب فوت شدہ نمازوں کے یاد ہونے کے باوجود اس کے بعد پانچ نمازوں کا وقت نکل جائے گا تو تمام نمازیں صحیح ہو جائیگی۔ اس کے بعد فوت شدہ نماز پڑھے گا تو وہ بھی ہو جائے گی اگر پانچویں نماز کا وقت نکلنے سے پہلے چھوڑی ہوئی نماز پڑھ لی تو وہ پڑھی ہوئی نمازیں باطل ہو جائیں گی اور جو فوت شدہ نماز کے یاد ہوتے ہوئے اس سے پہلے پڑھی تھی نفل بن جائیں گی۔

سوال نمبر 98: جب قضاء نمازیں زیادہ ہو تو ان کی نیت کیسے کرے گا؟

جواب: اس طرح نیت کرے گا کہ سب سے پہلی یا سب سے آخری نماز مثلاً فجر جو میرے ذمہ قضاء ہے اسے ادا کرتا ہوں اس طرح ہر نماز کا تعین کرنا ضروری ہے۔

Scanned with CamScanner

(13) باب: ادراک الفریضۃ
فرض نماز کو پالینے کا بیان

سوال نمبر 99: اگر کوئی شخص تنہا فرض پڑھ رہا ہو یا سنتیں ادا کر رہا ہو اور جماعت کھڑی ہو جائے تو کیا کرے گا؟

جواب: (1) اس کی متعدد صورتیں ہیں۔ اگر فرض اکیلے پڑھ رہا ہو اور جماعت کھڑی ہو جائے اور اس نے پہلی رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو تو نماز توڑ دے اور جماعت میں شامل ہو جائے (2) اگر پہلی رکعت کا سجدہ کر لیا اور چار رکعتوں والی نماز نہیں پڑھ رہا تو بھی سلام پھیر کر جماعت میں شامل ہو جائے (3) اگر چار رکعت والی نماز پڑھ رہا ہے اور ایک رکعت پڑھ لی ہے تو دوسری رکعت ملا کر سلام پھیر دے اور جماعت میں شامل ہو جائے (4) اور اگر تین رکعتیں پڑھ چکا ہو تو نماز مکمل کر کے نفل کی نیت سے جماعت میں شامل ہو جائے لیکن عصر میں نفل کی نیت سے شامل نہ ہو (5) اگر تیسری رکعت کے دوران سجدہ سے پہلے جماعت کھڑی ہو گئی تو کھڑے کھڑے سلام پھیرے اور جماعت میں شامل ہو جائے (6) اگر جمعہ کی سنتیں پڑھ رہا ہو اور خطیب خطبہ کے لئے آجائے یا ظہر کی سنتیں پڑھ رہا ہو اور اقامت ہو جائے تو دو رکعتوں پر سلام پھیر دے اور جماعت میں شامل ہو جائے اور فرضوں کے بعد دوبارہ سنتیں ادا کر لے۔

سوال نمبر 100: جماعت کھڑی ہو جائے تو بعد میں آنے والا پہلے سنتیں پڑھے گا یا جماعت میں شامل ہو گا؟

جواب: اگر کوئی نمازی دوران جماعت آجائے تو سنتوں کے بجائے جماعت میں شامل ہو گا البتہ اگر فجر کی سنتیں پڑھ کر جماعت میں شامل ہونے کا یقین ہو تو سنتیں ادا کرے پھر جماعت میں شامل ہو ورنہ سنتیں ادا کیے بغیر جماعت میں شامل ہو جائے۔

مسئلہ: فجر کی سنتیں اس صورت میں قضا کی جائیں گی جب وہ فرضوں کے ساتھ قضا

Scanned with CamScanner

ہوں اور زوال سے پہلے انکو پڑھ لیا جائے۔

سوال نمبر 101: اذان ہو جانے کے بعد مسجد سے نکلنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اذان ہو جانے بعد مسجد سے بغیر نماز پڑھے نکلنا مکروہ ہے البتہ اگر اس نے دوسری مسجد میں امامت کرانی ہو تو جانا جائز ہے۔

(14) باب سجود السهو

سجدہ سہو کا بیان

سوال نمبر 102: سجدہ سہو کا طریقہ و حکم بیان کر کے بتائیں کہ اگر ایک نماز میں متعدد غلطیاں ہو جائیں تو کتنے سجدے کرنے ہونگے اور سہو ہو جانے کے باوجود جان بوجھ کر سجدہ سہو نہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: طریقہ: سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری تشہد بمع درود و دعا مکمل کرنے کے بعد فقط دائیں جانب سلام کرنے کے بعد دو سجدے کرے۔

حکم: یہ غلطی ہو جانے کی صورت میں واجب ہے۔

متعدد غلطیاں: متعدد غلطیاں ہونے پر صرف ایک سجدہ سہو کرنا کافی ہوگا۔

سجدہ سہو نہ کرنا: بھول ہو جانے کے باوجود سجدہ سہو نہ کرنے والا گنہگار ہے اسکو نماز لوٹانا (یعنی دوبارہ پڑھنا) واجب ہے۔

سوال نمبر 103: عمداً واجب چھوڑنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: واجب چھوڑنے کا حکم

جان بوجھ کر نماز کا واجب چھوڑا تو سجدہ سہو کافی نہیں ہوگا بلکہ نماز دوبارہ پڑھنا پڑھے گی۔

البتہ تین مقامات ہیں جہاں عمداً واجب ترک کرنے کے باوجود سجدہ سہو کے ساتھ نماز درست ہو جاتی ہے۔ (۱) پہلا قعدہ ترک کرنا (۲) پہلی رکعت کا ایک سجدہ نماز کے آخر تک

Scanned with CamScanner

مؤخر کرنا (۳) جان بوجھ کر ایک پورے رکن کی مقدار سوچ بچار میں مشغول رہنا۔

سوال نمبر 104: کن صورتوں میں سجدہ سہو کرنا معاف ہے؟ نیز مقتدی کے سجدہ سہو کرنے یا نہ کرنے سے متعلق مسائل واضح کریں؟

جواب: جن صورتوں میں سجدہ سہو معاف ہے:

(1) نماز فجر میں سلام کے بعد سورج طلوع ہو جائے (2) عصر کی نماز میں سورج کا رنگ جب سرخ ہو جائے (3) سلام کے بعد ایسا عمل کر لینا جو بناء کرنے (نماز کو جاری رکھنے) سے مانع ہو (4) جمعہ وعیدین میں امام پر سجدہ سہو معاف ہے (5) مقتدی سے غلطی ہو جائے تو سجدہ نہیں ہے۔

مقتدی کا سجدہ سہو

اسکی چند صورتیں ہیں:

(1) امام کے بھولنے پر مقتدی پر بھی سجدہ سہو لازم ہے (2) مقتدی کے بھولنے پر
کسی پر لازم نہیں (3) مسبوق اپنی بقیہ نماز میں بھول جائے تو سجدہ سہو کرے۔ لاحق مقتدی
سے اگر غلطی ہو جائے تو سجدہ سہو نہیں کرے گا۔

مسئلہ: امام کے سجدہ سہو کرنے کے بعد اس کی اقتداء میں آنا جائز ہے۔

مسئلہ: سجدہ سہو واجب تھا لیکن دونوں طرف سلام پھیر دیا پھر یاد آیا تو اگر سلام کے علاوہ مفسدِ نماز کام نہ کیا ہو تو سجدہ سہو کر لے۔

مسئلہ: جو تین یا چار رکعتوں کی نماز پڑھ رہا ہو اور دو کے بعد بھول کر سلام پھیر دے، پھر یاد آ جائے تو اسی پر بناء کر کے بقیہ نماز مکمل کرے اور آخر میں سجدہ سہو کرے۔ بشرطیکہ سلام کے علاوہ کوئی مفسدِ نماز عمل نہ کیا ہو مثلاً گفتگو کرنا یا قبلہ سے سینہ پھیر دینا وغیرہ۔

Scanned with CamScanner

فصل:45 (فی شَکِّ)

نماز میں شک کے بیان میں

سوال نمبر 105: نماز میں رکعتوں کی تعداد کے بارے میں شک ہو جائے تو نمازی کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب: جس نمازی کو پہلی بار رکعتوں کی تعداد میں دوران نماز شک لاحق ہو گیا ہو یا رکعتوں کی تعداد میں شک کرنا اس کی عادت نہ ہو تو شک ہو جانے کی صورت میں اس کی نماز باطل ہو جائے گی۔ اگر تکمیل نماز کے بعد شک ہو جائے تو اس کا اعتبار نہیں یعنی نماز ہو جائیگی البتہ اسے یقین ہو جائے کہ واقعے نماز ادھوری پڑھی ہے تو اعادہ کرلے۔ اگر کسی کو دورانِ نماز اکثر شک ہو جاتا ہو تو غالب گمان کا لحاظ کر کے نماز مکمل کرے۔ اگر غالب گمان نہ ہو تو کم تعداد پر عمل کرے اور پھر ہر اس رکعت کے آخر میں قعدہ کرے جسے وہ آخری رکعت تصور کرتا ہے۔

(15) باب سجود التلاوۃِ

سجدہ تلاوت کا باب

سوال نمبر 106: سجدہ تلاوت کا سبب بیان کر کے بتائیں کہ سجدہ تلاوت کب واجب ہوتا ہے؟

جواب: سجدہ تلاوت کا سبب تلاوت ہے اور یہ سجدہ تاخیر کے ساتھ واجب ہوتا ہے۔ لیکن بلاوجہ تاخیر کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔

جو شخص ایک آیت سجدہ تلاوت کرے چاہے فارسی میں ہو اس پر سجدہ تلاوت کرنا واجب ہے۔ سجدہ کے لفظ سے پہلے اور بعد والے کلمہ کو ملا کر پڑھنے سے سجدہ تلاوت واجب ہوگا۔

سوال نمبر 107: آیات سجدہ کتنی ہیں اور کن سورتوں میں ہیں؟ نام بتائیں نیز وضاحت کریں کہ کس آدمی پر سجدہ تلاوت واجب ہے؟

جواب: آیات سجدہ جو دہ ۱۴

(1) سورۃ اعراف (آیت نمبر 206)، (2) رعد (آیت نمبر 15)، (3) نحل (آیت نمبر 49)، (4) اسراء (آیت نمبر 107)، (5) مریم (آیت نمبر 58)، (6) حج میں پہلی آیات سجدہ (آیت نمبر 18)، (7) فرقان (آیت نمبر 60)، (8) نمل (آیت نمبر 25)، (9) سجدہ (آیت نمبر 5)، (10) سورۃ ص (آیت نمبر 24)، (11) حم السجدہ (آیت نمبر 38)، (12) نجم (آیت نمبر 62)، (13) انشقاق (آیت نمبر 21)، (14) اقراء (آیت نمبر 19)۔

سجدہ تلاوت کن پر واجب ہے؟

(1) آیت سجدہ سننے اور (2) پڑھنے والے ہر شخص پر واجب ہے۔ سوائے حائضہ، نفاسہ، امام ومقتدی کے (3) امام ومقتدی نماز سے خارج شخص سے آیت سجدہ سنیں تو بعد نماز ان پر سجدہ تلاوت کرنا واجب ہے۔ (4) فارسی میں آیت سجدہ سننے سے بشرطیکہ اسے سمجھتا ہو۔ نائم (نیند کرنیوالا) اور مجنون سے آیت تلاوت سننے والے پر سجدہ کے بارے میں اختلاف ہے۔ پرندے اور صدائے بازگشت سے آیت سجدہ سننے والے پر سجدہ تلاوت واجب نہیں۔

سوال نمبر 108: نماز میں سجدہ تلاوت ادا کرنے کی مختلف صورتیں بیان کریں؟

جواب: (1) نماز کے رکوع وسجود کے علاوہ رکوع یا سجدہ کرنے سے سجدہ تلاوت ادا ہو جاتا ہے (2) نماز کے رکوع میں نیت کر لینے سے (3) یا نماز کا سجدہ کرنے سے سجدہ تلاوت ادا ہو جاتا ہے چاہے سجدہ تلاوت کی نیت نہ کرے بشرطیکہ آیت سجدہ کے علاوہ مزید دو آیات کی تلاوت مکمل کرنے سے قبل رکوع میں چلا جائے تو سجدہ ادا ہو گیا (4) جس نے جماعت سے باہر امام سے آیت سجدہ سنی پر اسکی اقتداء نہیں کی (5) یا دوسری رکعت میں اقتداء کی تو نماز سے باہر سجدہ کر لے (6) اگر امام کے سجدہ کرنے سے قبل اس کی اقتداء کر لی تو اس کے ساتھ سجدہ کرے اگر اس کے سجدہ کرنے کے بعد اس کی اقتداء کی تو حکما اس نے سجدہ کو پالیا اب سجدہ کی حاجت نہیں۔ نماز کے سجدہ تلاوت کی خارج نماز قضا نہیں۔

Scanned with CamScanner

مسئلہ: مجلس بدلنے کے بعد آیت سجدہ دوبارہ پڑھی تو سجدہ بھی دوبارہ کرے گا۔

سوال نمبر 109: مجلس بدلنے یا نہ بدلنے کی کیا صورتیں ہیں؟

جواب: مجلس بدلنے کی صورتیں:

(1) ایک جگہ سے چلے جانے پر مجلس بدل جاتی ہے (2) تانا بنتے ہوئے جگہ بدلنے سے (3) ایک ٹہنی سے دوسری ٹہنی کی طرف منتقل ہونے سے (4) نہر میں (5) یا بڑے حوض میں غوطہ لگانے سے مجلس بدل جاتی ہے۔

مجلس نہ بدلنے کی صورتیں:

(1) گھر (2) یا مسجد کے مختلف کونوں میں جانے سے (3) کشتی کے چلنے سے (4) دو رکعت پڑھنے سے (5) پانی پینے سے (6) ایک یا دو لقمے کھانے سے (7) ایک یا دو قدم چلنے سے (8) ٹیک لگانے سے (9) بیٹھنے سے (10) کھڑے ہونے سے (11) سوار ہونے سے (12) تلاوت کی جگہ اترنے سے (13) دوران نماز سواری کے چلنے سے مجلس نہیں بدلتی۔

مسئلہ: کوئی سورت پڑھنا اور اس میں آیت سجدہ کو چھوڑ دینا مکروہ ہے، اس کے برعکس مکروہ نہیں۔

مسئلہ: آیت سجدہ کے ساتھ ایک یا دو آیات ملا کر پڑھنا مستحب ہے۔

سوال نمبر 110: خارج نماز سجدہ تلاوت کرنے کا مستحب طریقہ اور اس کے صحیح ہونے کی شرائط بیان کریں؟

جواب: بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جائے اور ایک سجدہ کرے اس میں تشہد اور سلام نہیں ہے۔ اس کے صحیح ہونے کی وہی شرائط ہیں جو نماز کی ہیں۔ سوائے تکبیر تحریمہ کے کہ وہ اس میں نہیں ہوتی۔

Scanned with CamScanner

فصل:46 (سجدہ شکر)

سجدہ شکر کے بیان میں

سوال نمبر 111: امام اعظم اور صاحبین علیہم الرحمہ کا سجدہ شکر کے بارے میں نظریہ واضح کریں؟

جواب: امام اعظم علیہ الرحمۃ کے نزدیک سجدہ شکر مکروہ ہے اس پر کوئی ثواب نہیں۔ جبکہ صاحبین کے نزدیک یہ عبادت ہے اور باعث ثواب ہے۔ اس کا طریقہ سجدہ تلاوت کی طرح ہے۔

فائدہ: امام عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں، جو شخص تمام آیت سجدہ ایک مجلس میں پڑھ کر الگ الگ سجدہ کرے تو اللہ رب العزت تمام مشکلات میں اس کی کفایت کرے گا۔

(16) باب الجمعة

جمعہ کا باب

سوال نمبر 112: جمعہ کس پر فرض ہے؟ اور اس کی فرضیت کے لیے کتنی اور کونسی شرائط ہیں۔ نیز جمعہ کے صحیح ہونے کی شرائط لکھیں؟

جواب: جس انسان میں سات (7) شرائط موجود ہوں اس پر جمعہ فرض عین ہے۔

(1) مرد ہونا (2) آزاد ہونا (3) شہر یا حدود شہر میں ہونا (4) صحت مند ہونا (5) ظالم سے پر امن ہونا (6) آنکھوں کا سلامت ہونا (7) پاؤں کا سلامت ہونا۔

جمعہ کے صحیح ہونے کی شرائط:۔ اس کی چھ (6) شرائط ہیں۔

(1) شہر یا مضافات شہر ہونا (2) بادشاہ یا اس کا نائب ہونا (3) ظہر کے وقت میں ہونا (4) نماز جمعہ کی جماعت سے قبل ارادتاً خطبہ جمعہ پڑھنا (5) اجازت عام ہونا (6) امام کے علاوہ کم از کم تین افراد پر مشتمل جماعت ہونا۔

سوال نمبر 113: خطبہ جمعہ کی سنتیں و مکروہات لکھیں؟

جواب: خطبہ جمعہ کی اٹھارہ (18) سنتیں ہیں۔

Scanned with CamScanner

(1) طہارت حاصل ہونا (2) شرمگاہ کا چھپا ہوا ہونا (3) خطبہ شروع کرنے سے پہلے منبر پر بیٹھنا (4) اقامت کی طرح اذان بھی امام کے سامنے پڑھنا (5) اذان کے بعد خطیب کا کھڑا ہونا (6) جو شہر غلبہ سے فتح ہوئے ان میں بائیں ہاتھ کے ساتھ تلوار کا سہارہ لینا، جو شہر صلح سے فتح ہوں ان میں نہ لینا (7) امام کا چہرہ لوگوں کی طرف ہونا (8) خطبہ کا الحمد اللہ سے شروع کرنا (9) اللہ تعالی کی تعریف کرنا جو اس کی شایان شان ہو (10) کلمہ شہادت پڑھنا (11) نبی کریم ﷺ پر درود وسلام پڑھنا (12) وعظ ونصیحت کرنا قرآن کی کوئی آیت پڑھنا (13) دو خطبے پڑھنا (14) دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھنا (15) دوسرے خطبے کے شروع میں حمد وثنا اور درود پاک پڑھنا (16) دوسرے خطبے میں تمام اہل ایمان کے لیے دعا کرنا (17) قوم کا خطبہ کو سننا (18) طوال مفصل (سورۃ حجرات سے سورۃ بروج تک کی صورتیں طوالِ مفصل کہلاتی ہیں) کی کسی صورت کی مقدار مختصر خطبہ پڑھنا۔

خطبہ کے مکروہات

اس کے مکروہات گیارہ ہیں۔

(1) خطبہ لمبا کرنا (2) کسی سنت کو ترک کرنا (3) امام خطبہ کے لیے آجائے تو نماز پڑھنا (4) گفتگو کرنا (5) سلام کا جواب دینا (6) چھینکنے والے کا جواب دینا (7) خطبہ کے سامعین کے لیے کھانا کھانا (8) پانی وغیرہ پینا (9) کھیلنا (10) ادھر ادھر دیکھنا (11) امام کا خطبہ کے لیے منبر پر بیٹھ کر قوم کو سلام کرنا۔

سوال نمبر 114: جمعہ کے واجبات،، مکروہات اور حرام افعال لکھیں؟

جواب: **جمعہ کے واجبات**: یہ دو ہیں۔(1) پہلی اذان کے ساتھ ہی جمعہ کی سعی کرنا (جمعہ کی طرف چل پڑنا) (2) خرید وفروخت چھوڑ دینا۔

جمعہ کے دن حرام کام:

یہ ایک ہے۔(1) بغیر عذر جمعہ کے دن ظہر پڑھنا حرام ہے۔

Scanned with CamScanner

جمعہ کے مکروہات: جمعہ کے دن شہر میں ظہر کی نماز جماعت کے ساتھ یہ ایک ہے۔ (1) معذور اور قیدی کا جمعہ کے دن شہر میں ظہر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا۔

مسئلہ: جمعہ کی اذان کے بعد جمعہ پڑھے بغیر شہر سے باہر جانا مکروہ ہے۔

(17) باب العیدین

عیدین کا باب

سوال نمبر 115: عیدین کی نماز فرض ہے، واجب ہے، یا سنت ہے؟ خطبہ عیدین کی شرائط بتائیں؟

جواب: عیدین کی نماز ان لوگوں پر واجب ہے جن پر جمعہ فرض ہے۔

شرائط: خطبہ عیدین کی شرائط وہی ہے جو جمعہ کی ہیں سوائے خطبہ کے کیونکہ عید کا خطبہ سنت ہے جبکہ جمعہ کا خطبہ شرط ہے اور عید بغیر خطبہ کے ہو جائے گی البتہ کراہت و اساءت ہے۔

سوال نمبر 116: عید الفطر کے مستحبات و مکروہات کتنے اور کونسے ہیں؟

جواب: عید الفطر کے مستحبات تیرہ (۱۳) ہیں:

(1) طاق عدد میں کھجوریں کھا کر جانا (2) غسل کرنا (3) مسواک کرنا (4) خوشبو لگانا (5) اچھے اور عمدہ کپڑے پہننا (6) فطرانہ اگر واجب ہو تو ادا کر کے عیدگاہ جانا (7) خوشی اور سرور کا اظہار کرنا (8) اپنی وسعت کے مطابق کثرت سے صدقہ کرنا (9) صبح سویرے جاگنا (10) عیدگاہ کی طرف جلدی جانا (11) صبح کی نماز محلہ کی مسجد میں پڑھنا (12) آہستہ آہستہ تکبیر کہتے ہوئے پیدل عیدگاہ کو جانا (13) دوسرے راستے سے واپس آنا۔

مکروہات

یہ دو ہیں۔ (1) عید والے دن عید سے پہلے اور عید کے بعد گھر میں نفل پڑھنا (2) نماز عید کے بعد عیدگاہ میں نفل پڑھنا۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 117: عید کا وقت اور طریقہ تحریر کریں۔اور بتائیں کے کتنے ایام تک نماز عید مؤخر کی جاسکتی ہے؟

جواب: طلوع آفتاب کے بعد ایک یا دو نیزہ (تقریباً 20 منٹ) کی مقدار آفتاب کے بلند ہونے سے لے کر زوال تک ہے۔

طریقہ

نماز عید کی نیت کر کے تکبیر تحریمہ کہے اس کے بعد ثناء پڑھ کر تین زائد تکبیرات کہے اور ہر تکبیر کے لیے رفع یدین کرے (کانوں تک ہاتھ اٹھائے) پھر تعوذ و تسمیہ پڑھ کر فاتحہ اور سورت پڑھے اور مستحب ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ اور دوسری رکعت میں سورۃ الغاشیہ پڑھے پھر رکوع وسجدہ کرے۔جب دوسری رکعت کے لیے کھڑا ہو تو تسمیہ، فاتحہ اور سورت پڑھ کر پہلے کی طرح تین زائد تکبیرات کہے اور رکوع کی تکبیر کہہ کر رکوع وسجود مکمل کرے۔عید کے بعد دو خطبے دے اور اس میں صدقہ فطر کی تعلیم دے۔

تاخیر: عید الفطر عذر شرعی کی صورت میں دوسرے دن (2 شوال) تک مؤخر کی جاسکتی ہے۔

سوال نمبر 118: عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے احکام میں کیا فرق ہے؟

جواب: دونوں کے احکام ایک جیسے ہیں البتہ عید الاضحیٰ کے چند معاملات میں فرق ہے۔

(1) عید الاضحیٰ میں کھانا عید کے بعد کھاتے ہیں (2) عید گاہ کی طرف جاتے ہوئے بلند آواز سے تکبیر کہی جاتی ہے (3) خطبہ میں قربانی و تکبیر تشریق کی تشریح کی جاتی ہے (4) عید الاضحیٰ عذر کی وجہ سے تین دن (11،12،ذی الحج) تک مؤخر کی جاسکتی ہے۔

مسئلہ: غیر حجاج کا عرفات میں وقوف کرنے والے حاجیوں کی مشابہت اختیار کرنا بے اصل ہے۔

سوال نمبر 119: تکبیر تشریق کونسی ہے؟۔نیز ایام تشریق بیان کریں؟

Scanned with CamScanner

جواب: تکبیر تشریق یہ ہے۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر اللہ اکبر و للہ الحمد۔

وقت: نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرھویں کی عصر تک، ایام تشریق (9، 10، 11، 12، 13 ذی الحجہ)۔

سوال نمبر 120: تکبیر تشریق کے واجب ہونے کے بارے میں امام اعظم اور صاحبین کا اختلاف بیان کریں؟

جواب: امام اعظم علیہ الرحمۃ کے نزدیک تکبیر تشریق کے وجوب کے لیے جماعت مستحبہ اور امام کا شہر میں مقیم ہونا شرط ہے مقتدی کا نہیں یہی وجہ ہے کہ مقتدی مسافر ہو، عورت ہو یا غلام جب یہ مقیم امام کے ساتھ نماز ادا کریں گے تو تکبیر تشریق واجب ہے ورنہ نہیں۔

جبکہ صاحبین کے نزدیک تمام فرض نمازوں کے بعد ہر نمازی پر تکبیر تشریق واجب ہے چاہے وہ نمازی امام ہو، مقتدی ہو، اکیلا ہو، مسافر ہو، یا دیہاتی ہو، یہی قول مفتی بہ ہے۔

(18) باب صلوۃ الکسوف و الخسوف

سورج اور چاند کی گرہن کی نماز کا بیان

سوال نمبر 121 سورج گرہن، چاند گرہن کے وقت کی نماز اور ان کا مسنون طریقہ بیان کریں؟

جواب: سورج گرہن کے موقع پر دو رکعتیں نفل کی طرح امام جمعہ یا بادشاہ کے مقرر کردہ امام کے پیچھے اذان و اقامت اور خطبہ کے بغیر ادا کرنا سنت ہے۔ اس نماز میں اذان کے بجائے ویسے اعلان کر دیا جائے کہ نماز ہونے والی ہے۔ اور اس میں قیام، رکوع اور سجود کو لمبا کرنا سنت ہے۔ سلام پھیر لینے کے بعد امام قبلہ رو ہو۔ یا مقتدیوں کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو کر دعا کرے اور دوسری صورت زیادہ بہتر ہے۔ مقتدی آمین کہتے رہیں یہاں تک کہ سورج گرہن ختم ہو جائے۔ اور اسکی روشنی مکمل طور پر ظاہر ہو جائے۔ اگر امام نہ ہو تو اس نماز کو علیحدہ پڑھا جائے

جیسا کہ چاند گرہن کی نماز تنہا ادا کی جاتی ہے۔

(19) باب الاستسقاء

بارش طلب کرنے کا بیان

سوال نمبر 122: نماز استسقاء سے کیا مراد ہے؟ اس کا طریقہ اور مستحبات بیان کریں؟

جواب: بارش طلب کرنے کے لیے پڑھی جانے والی نماز "صلوۃ الاستسقاء" کہلاتی ہے۔

مستحبات

(1) تین دن تک (2) پیدل چل کر (3) پرانے یا پیوند لگے کپڑے پہن کر (4) عاجزی (5) انکساری سے (6) سر جھکائے ہوئے (7) ہر دن نکلنے سے قبل صدقہ ادا کر کے جانا (8) جانوروں (9) بوڑھوں (10) بزرگوں (11) اور بچوں کو ساتھ لے کر (12) اہل حرم کا مسجد حرام میں (13) اہل مدینہ کا مسجد نبوی میں (14) اور بیت المقدس والوں کا مسجد اقصیٰ میں (عام لوگوں کا اپنی اپنی مسجد یا کسی کھلے میدان میں) جمع ہو کر نماز کو ادا کرنا چاہیے۔

طریقہ

تمام لوگ جمع ہو کر بغیر جماعت کے نماز پڑھیں اور معافی مانگیں پھر امام قبلہ رو ہو کر ہاتھ اٹھا کر کھڑا ہو اور دعا کرے اور لوگ بھی قبلہ رو ہو کر بیٹھیں اور امام کی دعا پر آمین کہیں۔ اور دعا یہ مانگی چاہیے:۔ ترجمہ: "یا اللہ ہم پر ایسی بارش نازل فرما جو فریاد پوری کرنے والی ہو، خوشگوار ہو، شاداب کرنے والی ہو، موسلا دھار ہو، زمین کو ڈھانپنے والی ہو، زمین پر چھا جانے والی ہو اور مسلسل برسنے والی ہو،، اگر اس کے مشابہ کوئی اور دعا کی جائے تو وہ بھی درست ہے۔

مسئلہ: لوگوں میں مشہور ہے کہ چادر کے پلو کو تبدیل کیا جاتا ہے یہ سنت نہیں ہے (البتہ کر لیا جائے تو مباح و جائز ہے)۔ نیز صلوۃ استسقاء میں ذمی لوگ موجود نہ ہوں۔

Scanned with CamScanner

(20) باب صلوۃ الخوف

خوف کی نماز

سوال نمبر 123: خوف کے وقت سے کون سی نماز پڑھی جاتی ہے؟ اور اس کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: فرض نماز کے وقت جب دشمن آجائے یا ڈوبنے کا یا جلنے کا یا کسی درندے کا یا سیلاب وغیرہ سے خطرہ ہو تو نماز خوف پڑھی جاتی ہے۔

طریقہ

جب قوم خوف کی حالت میں ہو اور صرف ایک امام کی اقتداء میں نماز پڑھنے پر ڈٹ جائے تو اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ امام مسلمانوں کے دو گروہ بنا دے ایک گروہ دشمن کے مقابل کھڑا رہے اور دوسرے گروہ کو امام دو رکعتوں والی نماز کی ایک جبکہ تین اور چار رکعت والی نماز کی دو دو رکعتیں پڑھائے۔ پھر یہ گروہ دشمن کے مقابلے چلا جائے اور پہلا گروہ جو دشمن کے مقابل کھڑا تھا وہ آ کر امام کے ساتھ اس کی بقیہ نماز میں اقتداء کر کے (اگر نماز فجر ہے تو) ایک رکعت اور کوئی دوسری ہے تو دو رکعت پڑھ کر پیدل واپس جائے اور دشمن سے مقابلہ کرے پھر دوسرا گروہ جو امام کے ساتھ آدھی نماز پڑھ چکا تھا وہ آ کر اپنی نماز مکمل کرے اور سلام پھیر کر واپس چلا جائے پھر پہلا گروہ آ کر اپنی بقیہ نماز تنہا مکمل کر کے واپس چلا جائے۔

مسئلہ: اگر خوف کی شدت ہو تو تمام مسلمان اپنی سواریوں پر اشاروں سے نماز پڑھیں۔ اور اگر سارے مسلمان ایک امام کے پیچھے نماز پڑھنے پر اصرار نہ کرتے ہوں تو یہ افضل ہے کہ ہر گروہ الگ الگ امام کے پیچھے حالت امن کی طرح نماز ادا کریگا اور یہ افضل ہے۔

(21) باب احکام الجنائز

جنازے کے احکام کا بیان

سوال نمبر 124: جس پر نزع کا عالم طاری ہو (جو مرنے کے قریب ہو) اس کے ساتھ اور

اس کے پاس کیا کیا جائے اور کیا نہ کیا جائے؟ نیز میت کے غسل کا طریقہ لکھیں؟

جواب: قریب المرگ شخص کو دائیں پہلو پر لٹا کر قبلہ رخ کر دینا سنت ہے، البتہ اس کو پیٹھ کے بل لٹا دینا اور سر کو تھوڑا اوپر کی طرف اٹھا دینا بھی جائز ہے۔ اس کے پاس بیٹھ کر آہ و زاری نہ کی جائے بلکہ شہادت پڑھا جائے اور اسے پڑھنے کو نہ کہا جائے نہ روکا جائے۔

اس کے رشتہ داروں اور ہمسائیوں کے لیے مستحب ہے کہ اس کے پاس بیٹھ کر سورۃ یٰسین اور سورۃ رعد کی تلاوت کریں۔ فوت ہو جانے کے بعد اس کے جبڑے باندھ دیے جائیں اور آنکھیں بند کر دی جائیں، آنکھیں بند کرتے وقت یہ دعا پڑھی جائے۔ ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کے نام سے اور رسول اللہ ﷺ کی سنت پر، یا اللہ اس پر اسکے معاملے کو آسان فرما دے۔ اور بعد والے امور میں نرمی فرما، اس کو اپنی ملاقات کا شرف عطا فرما، جن کی طرف جا رہا ہے انہیں ان سے بہتر بنا جنہیں یہ چھوڑ کر جا رہا ہے"۔ فوت ہونے کے بعد لوہا وغیرہ اس کے پیٹ پر رکھ دیا جائے تاکہ پھولنے سے محفوظ رہے۔ فوت ہونے کے بعد غسل دینے سے قبل اس کے پاس قرآن پاک پڑھنا مکروہ ہے۔

غسل میت کا طریقہ

تختے کو تین مرتبہ دھونی دے کر اس پر میت کو لٹا دیا جائے۔ پھر شرمگاہ کو ڈھانپ کر اس کے سارے کپڑے اتار دیے جائیں اور منہ و ناک میں پانی ڈالے بغیر وضو کرایا جائے۔ البتہ میت پر غسل فرض ہو تو کلی کروائی جائے اور ناک میں بھی پانی ڈالا جائے۔ پھر بیری کے پتوں یا اشنان (پانی صاف کرنے والی گھاس) والا یا سادہ پانی بہایا جائے۔ اور سر و داڑھی کو صابن وغیرہ سے دھویا جائے۔ پھر بائیں پہلو کے بل لٹا کر غسل دیا جائے یہاں تک کہ پانی نیچے تک پہنچ جائے۔ پھر دائیں پہلو پر لٹا کر نیچے تک پانی بہایا جائے۔ پھر سہارا دے کر بٹھایا جائے اور آہستہ آہستہ پیٹ پر ہاتھ پھیرا جائے اور نجاست نکلے تو استنجاء کروا دیا جائے۔ دوبارہ غسل

Scanned with CamScanner

کرانے کی حاجت نہیں۔ پھر آہستہ اور نرمی کے ساتھ میت کا جسم پونچھ کر سر اور داڑھی کے بالوں کو معطر کیا جائے اور اعضاء سجدہ پر کافور کی خوشبو لگائی جائے۔

مسئلہ: میت کے غسل میں روئی استعمال نہ کی جائے، ناخن اور بال نہ کاٹے جائیں اور سر اور داڑھی کے بالوں کو کنگھی بھی نہ کی جائے۔

سوال نمبر 125: مرد و عورت، بچے اور خنثیٰ کو کون غسل دے سکتا ہے اور کون نہیں؟

جواب: اس مسئلہ کی کئی صورتیں ہیں۔

(1) بیوی اپنے خاوند کو غسل دے سکتی ہے، لیکن شوہر نہیں دے سکتا (2) ام ولد لونڈی اپنے مالک کو نہیں دے سکتی (3) عورت کے پاس فقط غیر محرم مرد ہوں تو ہاتھوں کو کپڑا لپیٹ کر فقط تیمم کرائیں ایسے ہی اس کے برعکس (4) اگر عورت کے پاس محرم ہے تو وہ ہاتھوں پر کپڑا لپیٹے بغیر تیمم کرائے (5) خنثیٰ مشکل (ہیجڑا، خواجہ سرا جن کے اعضاء مردوں یا عورتوں میں سے کسی ایک کی طرح کامل نہ ہوں) کو تیمم کرایا جائے۔ (6) بچہ و بچی جو نا قابل شہوت ہوں انہیں مرد و عورت دونوں غسل دے سکتے ہیں۔

مسئلہ: میت کو بوسہ دینا جائز ہے۔

سوال نمبر 126: عورت اور مفلس آدمی کے کفن کا ذمہ دار کون ہے؟

جواب: عورت کے کفن کا ذمہ دار اس کا شوہر ہے چاہے وہ غریب کیوں نہ ہو، ایسا مفلس یعنی غریب آدمی جس کے پاس کفن کی رقم نہ ہو اس کے کفن کا ذمہ دار اس کا کفیل ہے اگر وہ نہ ہو تو پھر وہ ہے جس پر اس کا خرچہ واجب ہے۔ اگر وہ بھی نہ ہو پھر بیت المال کی ذمہ داری ہے اگر یہاں سے بھی نہ ہو تو عوام الناس کے ذمہ ہے چاہے چندہ کر کے کفن لیا جائے۔

سوال نمبر 127: مرد و عورت کے کفن کی تفصیل اور تکفین کا طریقہ بیان کریں؟

جواب: مرد کا کفن سنت تین کپڑے ہیں:

(1) قمیص: کفن جو گردن سے پاؤں تک ہو نیز اسکی سلائی، آستین، اور گریبان وغیرہ نہ ہو۔

(2) ازار: سر سے لے کر قدموں تک لمبی چادر۔

(3) لفافہ: وہ چادر جو سر سے اوپر اور پاؤں سے نیچے لمبی ہو۔

کفن کفایہ: ازار اور لفافہ کفن کفایہ ہے۔ اور اس میں کپڑے کا سفید و سوتی ہونا افضل ہے۔ اگر یہ دستیاب نہ ہو تو کوئی رنگ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

کفن ضرورت: جو بھی کپڑہ دستیاب ہو وہ کفن ضرورت ہے۔

مسئلہ: قمیص کے آستین، گریبان اور جیب نہ رکھی جائے اور اس کے کناروں کو نہ لپیٹا جائے (سلائی کیا جائے) ۔ (علماء و اولیاء کے علاوہ کسی) کو دستار سمیت دفن کرنا مکروہ ہے۔

عورت کا کفن سنت

(1) ازار (2) لفافہ (3) قمیص (4) سینہ بند (سینہ سے ران تک ڈالنے والا کپڑا جسے عربی میں خرقہ کہا جاتا ہے) اور (5) دوپٹہ ہے۔

کفن کفایہ: ازار، لفافہ، اور دوپٹہ ہے۔

مرد کے کفن کا طریقہ

کفن کو طاق عدد میں دھونی دے کر لفافہ (بڑی چادر) کو سب سے نیچے اس کے اوپر ازار پھر قمیص بچھا کر میت کو اس پر لٹا دیا جائے اور سب سے پہلے اسے قمیص پہنائی جائے پھر ازار کو بائیں پھر دائیں طرف لپیٹ دیا جائے پھر لفافہ کو بائیں پھر دائیں جانب سے میت پر لپیٹ دیا جائے۔ اور گرہ لگا دی جائے۔

عورت کا طریقہ

کفن کو طاق عدد میں دھونی دے کر سب سے نیچے سینہ بند بچھا دیا جائے پھر لفافہ (بڑی چادر) پھر ازار (چھوٹی چادر) بچھا کر سر کی طرف نیچے کر کے خمار (دوپٹہ) بچھا دیا جائے پھر قمیص (کفن) کا پچھلا حصہ بچھا کر میت کو لٹا دیا جائے اور کفن کا اوپر والا حصہ میت کو پہنا دیا

Scanned with CamScanner

جائے اور اس کے بالوں کے دو حصے کرکے کفن کے اوپر سینے پر ڈال دیے جائیں اور دوپٹہ کو آدھی پشت کے نیچے سے سر کی طرف لا کر چہرے پر نقاب کی طرح ڈال دیا جائے یہاں تک کے سینہ پر پہنچ جائے۔ پھر ازار کو پہلے بائیں پھر دائیں طرف سے میت پر ڈال دیا جائے اور ایسے ہی اس کے اوپر بائیں پھر دائیں جانب لفافہ لپیٹ دیا جائے اور سب سے اوپر پہلے بائیں پھر دائیں جانب سے سینہ بند لپیٹ کر کفن کو باندھ دیا جائے۔

سوال 128: نماز جنازہ کا شرعی حکم، ارکان، شرائط، سنتیں اور نماز جنازہ کی دعائیں بیان کریں؟

جواب: شرعی حکم: نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔

ارکان: دو رکن ہیں۔ (1) تکبیریں (2) قیام۔

شرائط: نماز جنازہ کی چھ (6) شرطیں ہیں۔

(1) میت کا مسلمان ہونا (2) اس کا پاک ہونا (3) آگے ہونا (4) میت کے جسم کا مکمل یا سر سمیت نصف بدن یا اکثر حصہ جسم کا موجود ہونا (5) جنازہ پڑھنے والے کا بغیر عذر کے سوار نہ ہونا (6) میت کی چارپائی کا زمین پر ہونا۔

مسئلہ: میت کسی عذر کی وجہ سے ہاتھوں یا سواری پر ہو تو جنازہ جائز اگر بغیر عذر کے ہو تو جنازہ ناجائز ہے۔

سنتیں: نماز جنازہ کی چار سنتیں ہیں۔

(1) امام میت کے سینے کے سامنے کھڑا ہو (2) پہلی تکبیر کے بعد ثناء پڑھنا (3) دوسری تکبیر کے بعد درود پاک پڑھنا (4) تیسری تکبیر کے بعد دعا مانگنا۔ دعا یہ ہے: "یا اللہ اسے بخش دے، اس پر رحم فرما، اسے معاف کر دے، اسے باعزت منزل عطا فرما، اس کی قبر کو کشادہ فرما، اسے پانی برف اور اولوں سے دھو دے، اسے گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے، اسے اس کے گھر سے بہتر گھر اور اس کے اہل خانہ سے بہترین اہل خانہ عطا فرما، دنیاوی بیوی سے اچھی بیوی عطا فرما، اس کو جنت میں

داخل فرما، قبر اور جہنم کے عذاب سے بچا"۔ آمین۔

نوٹ: پاگل اور بچہ کے لیے دعائے مغفرت نہ کرے بلکہ یہ دعا مانگے۔ ترجمہ: "یا اللہ اسے ہمارے لیے پیشگی اجر اور ذخیرہ بنا دے۔ اسے ہمارے لیے ایسا شفاعت کرنے والا بنا جس کی شفاعت قبول ہو"۔

سوال نمبر 129: نماز جنازہ کی امامت کا حقدار کون ہے۔ نیز مستحق امامت کے علاوہ کوئی اور جنازہ پڑھا دے تو اس کا کیا حکم ہے؟ تفصیلاً بیان کریں۔ نیز جنازہ کا طریقہ لکھیں؟

جواب: جنازہ پڑھانے کا پہلا حق بادشاہ کا ہے۔ پھر اس کے نائب، پھر قاضی، پھر محلے کا امام، پھر ولی زیادہ حقدار ہے۔ مستحق امامت کی اجازت سے اگر کسی نے جماعت کرا دی تو فرض ادا ہو گیا۔ اور اگر بغیر اجازت کے حقدار کے علاوہ کسی نے جنازہ پڑھا دیا تو مستحق دوبارہ پڑھا سکتا ہے۔ البتہ جو لوگ پہلے ادا کر چکے وہ دوبارہ نہ پڑھیں۔

مسئلہ: مستحق امامت شخص وصیت کیے گئے شخص سے زیادہ امامت کا حق رکھتا ہے۔

جنازہ کا طریقہ

نیت کرکے کانوں تک ہاتھ اٹھا کر پہلی تکبیر کہہ کر ثناء پڑھی جائے پھر بغیر ہاتھ اٹھائے دوسری تکبیر کہی جائے اور درود پاک پڑھا جائے پھر ہاتھ اٹھائے بغیر تیسری تکبیر کہہ کر دعا پڑھی جائے اور پھر بغیر ہاتھ اٹھائے چوتھی تکبیر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیے جائیں اور سلام پھیر کر دعا مانگی جائے۔

مسئلہ: اگر کسی مسلمان کو بغیر جنازہ کے دفنا دیا گیا تو جب تک قبر میں جسم نہ پھولنے کا یقین ہو تب تک قبر پر جنازہ پڑھا جا سکتا ہے۔

سوال نمبر 130: اجتماعی جنازہ و قبر کا حکم و طریقہ بیان کریں؟

جواب: اگر متعدد جنازے جمع ہوں تو افضل یہ ہے کہ ان پر الگ الگ جنازہ پڑھا جائے کہ یہ بہتر ہے۔ اور ان میں ترتیب کا معیار میت کی فضیلت کو بنایا جائے۔ اور اگر تمام

Scanned with CamScanner

میتوں کا ایک ہی اجتماعی جنازہ ادا کیا جائے تو بھی جائز ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تمام میتوں کو قبلہ کی جانب لمبی قطار بنا کر اس طرح رکھیں کہ تمام کا سینہ امام کے سامنے ہو اور ترتیب یہ ہو کہ امام کی طرف سے مردوں کی میتیں پھر بچوں پھر ہیجڑوں پھر عورتوں کی میتیوں کو رکھا جائے۔ اور اگر قبر اجتماعی ہو یعنی ایک قبر میں متعدد میتوں کو دفنایا تو ترتیب یوں ہو گی سمت قبلہ میں مردوں پھر بچوں پھر عورتوں کو رکھا جائے اور ہر دو میتوں کے درمیان مٹی سے رکاوٹ بنائی جائے۔

سوال نمبر 131: مسجد میں نماز جنازہ کا حکم، بچے کی تجہیز و تکفین کرنے یا نہ کرنے کی مختلف صورتیں نیز مسلمانوں کے کافر رشتہ دار کی تدفین وغیرہ کا حکم بیان کریں؟

جواب: جس مسجد میں نماز ہوتی ہے اس مسجد میں نماز جنازہ مکروہ ہے۔ چاہے میت مسجد میں ہو یا نمازی مسجد میں ہوں۔

بچوں کی تجہیز و تکفین کی صورتیں

(1) جس بچے نے پیدائش کے وقت آواز نکالی (زندہ پیدا ہوا) پھر فوت ہو گیا تو اس کا نام رکھا جائے غسل و کفن دیکر جنازہ پڑھا جائے اور دفن کر دیا جائے (3،2) اگر آواز وغیرہ نہ نکالی (مردہ پیدا ہوا) تو غسل دے کر کپڑا میں لپیٹ دیا جائے، اور جنازہ پڑھے بغیر دفن کر دیا جائے یہی حکم کافر والدین کے بچے کا ہے جو اپنے والدین میں سے کسی کے ساتھ مسلمانوں کا قیدی بن کر آیا ہو۔ (5،4) اگر اس بچے کے والدین میں سے کوئی ایک مسلمان ہو جائے یا وہ خود مسلمان ہو جائے تو مسلمانوں کی طرح تکفین و جنازہ و تدفین کی جائے (6) اگر کافر کا بچہ تنہا قیدی بن کر آیا تو مرنے کی صورت میں مسلمانوں کی طرح مکمل انتظام کیا جائے گا۔

کافر رشتہ دار کا حکم

کافر رشتہ دار کے مرنے کی صورت میں مسلمان رشتہ دار اس کو ناپاک کپڑے کی طرح دھوئے گا۔ پھر ایک کپڑا لپیٹ کر کسی گڑھے میں ڈال دے گا۔ یا ان کے ہم مذہب لوگوں کے سپرد کیا جائے گا۔

سوال 132: کن لوگوں کا نماز جنازہ نہیں پڑھا جائے گا؟ نیز خودکشی کرنیوالے کے جنازہ کا حکم بیان کریں؟

جواب: ان لوگوں کا جنازہ نہیں پڑھا جائیگا:

(1) باغی (2) جو ڈاکو ڈکیتی کے دوران لڑائی میں مارا جائے (3) لوگوں کو دھوکے سے گلا دبا کر مارنے والا (4) رات کے وقت مسلح ہو کر ڈکیتی کرنیوالے کا (5) جو تعصب میں لڑائی کرتا ہوا مارا جائے (6) ماں یا باپ کا قاتل۔ ان تمام کو غسل دیا جائے پر جنازہ نہ پڑھا جائے۔ نیز خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ ادا کی جائے۔

فصل: 47 (فی حملها ودفنها)

میت اٹھانے اور تدفین کا بیان

سوال نمبر 133: میت کی چارپائی اٹھانے کے اور اس کے ساتھ چلنے اور قبر بنانے اور دفن کرنے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب: میت کی چارپائی اٹھانے کے لیے چار آدمیوں کا ہونا سنت ہے جو چالیس قدم اٹھائیں۔

طریقہ یہ ہوگا کہ میت کی اگلی دائیں جانب کو اپنے دائیں کندھے پر اٹھا کر دس قدم چلے پھر میت کی پچھلی دائیں جانب کو اٹھا کر دس قدم چلے بعد ازاں میت کی اگلی بائیں جانب کو اپنے بائیں کندھے پر دس قدم تک اٹھائے اور آخر میں میت کی پچھلی بائیں جانب کو اپنے بائیں کندھے پر دس قدم اٹھائے، چارپائی کو تیزی کے ساتھ لے جانا مستحب ہے، لیکن اتنا تیزی نہ ہو کہ میت کا جسم ہلنے لگے۔

میت کے ساتھ چلنا

میت کے پیچھے چلنا اس کے آگے چلنے سے افضل ہے۔ اور میت کے ساتھ بلند آواز سے ذکر کرنا مکروہ ہے (لیکن فی زمانہ علماء کرام نے اس کی اجازت دی ہے کیونکہ لوگ فضول

Scanned with CamScanner

باتوں اور لغو کاموں یا موبائل اور ہنسی مذاق وغیرہ میں لگ جاتے ہیں۔ البتہ ذکر اتنی آواز میں کیا جائے جس سے لوگوں کو تکلیف نہ ہو۔ اور دوسروں کو ذکر کرنے پر مجبور بھی نہ کیا جائے) ایسے ہی چارپائی رکھنے سے قبل بیٹھ جانا بھی مکروہ ہے۔

قبر بنانا

کم از کم قبر آدھے قد یا سینے کے برابر کھودی جائے۔ اگر اس سے بھی زیادہ گہری ہو تو اچھا ہے۔ قبر دو طرح کی ہے۔ (1) لحد (2) شق۔

۱۔ **لحد:** یہ ہے کہ گہرا سیدھا گڑھا کھود کر اسکی قبلہ سمت میں بغل بنائی جائے جس میں میت کو لٹایا جائے۔ یہ طریقہ مسنون و افضل ہے۔

۲۔ **شق:** گہرے سیدھے گڑھے کو کہتے ہیں۔ یہ فقط اس جگہ بنائی جائے جہاں زمین نرم اور ریتلی ہو اور وہاں لحد بنانا مشکل ہو۔

تدفین کا طریقہ

میت کو قبلہ کی طرف سے قبر میں داخل کیا جائے اور ساتھ ہی یہ دعا پڑھی جائے۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ۔ اور دائیں پہلو پر رکھتے ہوئے قبلہ رخ کر دیا جائے اور گرہیں کھول دی جائیں۔ اور قبر کو کچی اینٹوں اور بانس کے ساتھ برابر کر دیا جائے۔ قبر کے اندرونی حصے میں پکی اینٹیں یا لکڑی لگانا مکروہ ہے۔ بوقت تدفین عورت کی قبر کو ڈھانپا جائے تاکہ جسم پر لوگوں کی نگاہیں نہ پڑیں مرد کی قبر کو نہیں ڈھانپا جائے گا۔ پھر قبر پر مٹی ڈال کر اسے کوہان نما بنایا جائے۔ مربع شکل نہ بنائی جائے۔

مسئلہ: قبر پر زینت یا پختگی کے لیے عمارت بنانا مکروہ ہے۔

نوٹ: علماء، صلحا، اولیاء کرام کی قبور پر عمارت وغیرہ بنا دینا تاکہ لوگ بیٹھ کر سکون سے تلاوت و دعا کرتے رہیں تو کوئی حرج نہیں۔ قبر پر کتبہ لگانا جائز ہے۔ گھروں میں دفن کرنا مکروہ ہے

کیونکہ یہ انبیاء کرام علیہم السلام کا خاصہ ہے۔

سوال نمبر 134: فساقی کی تعریف، اس میں دفن کرنے کا حکم، کشتی میں فوت شدہ کی تجہیز و تکفین اور تدفین کا طریقہ بیان کریں؟

جواب: فساقی یہ ہے کہ ایک جگہ کو چاروں اطراف سے دیواریں بنا کر تعمیر کیا جائے اس میں دفن کرنا مکروہ ہے۔ سمندر کی حدود میں فوت ہونے والے کو خشکی تک لے کر جانے میں خراب ہونے کا خوف ہو تو غسل دے کر کفن پہنا کر جنازہ ادا کیا جائے اور سمندر میں ڈال دیا جائے۔

مسئلہ: میت کو اسی علاقہ میں دفنانا مستحب ہے جہاں وہ فوت ہوا ہو البتہ ایک یا دو میل دور جا کر دفنانا جائز ہے اس سے زیادہ فاصلہ ہو تو مکروہ ہے۔

سوال نمبر 135: تدفین کے بعد انتقال میت کا حکم اور قبر کھولنے کی جائز صورتیں بیان کریں؟

جواب: بعد از تدفین انتقال میت بالاتفاق ناجائز ہے۔ البتہ درج ذیل صورتیں اس حکم سے مستثنیٰ ہیں۔ (1) غصب شدہ زمین (2) یا شفعہ والی زمین پر قبر بنا دی گئی (3) غصب شدہ کفن میں میت کو دفنا دیا گیا (4) قبر میں سامان رہ گیا (5) یا مال رہ گیا تو قبر کھولی اور پہلی دو صورتوں میں میت کو دوسری جگہ منتقل کیا جا سکتا ہے۔

فصل: 48 (فی زیارت القبور)

زیارات قبور کا بیان

سوال نمبر 136: زیارات قبور کا حکم اور قبرستان میں حاضری کا طریقہ و مکروہات بیان کریں؟

جواب: حکم: زیارات قبور کرنا مرد و عورت کے لیے مستحب ہے۔ البتہ علماء کرام نے زمانہ کے حالات کی بناء پر عورتوں کے مزارات پر حاضری کو منع کیا ہے۔

طریقہ: قبرستان میں جا کر سلام کہہ کر سورۃ یٰسین پڑھے کہ یہ مستحب ہے۔ پھر دعا مانگے اور سلام کہہ کر واپس آجائے۔

Scanned with CamScanner

مکروہات: مکروہات چھ ہیں۔ (1) قبر پر بیٹھنا (2) اس پر چلنا (3) اس پر سونا (4) قضائے حاجت کرنا (5) قبرستان سے گھاس کاٹنا (6) درخت کاٹنا۔ البتہ زائد یا قبروں کے لیے نقصان دہ گھاس یا درخت وغیرہ کاٹنا درست ہے۔

(22) باب احکام الشھید

شہید کے احکام کا باب

سوال نمبر 137: شہید کی تعریف، اس کے غسل و کفن اور نماز جنازہ کا حکم بیان کریں؟

جواب: شہید کی تعریف

شہید وہ مسلمان ہے جسکو حربی کافر، باغی، ڈاکو یا چوروں نے رات کو مارا ہو یا میدان جنگ میں زخمی پایا جائے یا کسی مسلمان نے تیز دھار آلے سے قتل کیا ہو۔ وہ بالغ ہو اور حیض و نفاس اور جنابت سے پاک ہو اور جنگ ختم ہونے کے بعد زیادہ فائدہ نہ اٹھا سکا ہو۔

غسل و کفن اور جنازے کا حکم

اگر مقتول (شہید) شخص مسلم، بالغ ہو اور حیض و نفاس یا جنابت سے پاک ہو اور جنگ ختم ہونے کے بعد پرانا ہو کر زیادہ فائدہ نہ اٹھا سکا ہو تو وہ شہید حقیقی ہے اسے بغیر نہلائے، خون آلود کپڑوں کے ساتھ نماز جنازہ پڑھ کر دفنا یا جائے اور اضافی کپڑے اتار لیے جائیں۔

سوال نمبر 138: کس شہید کا حکم عام مسلمان جیسا ہے؟ نیز لاوارث میت کے غسل و جنازے کا کیا حکم ہے؟

جواب: (1) بچہ (2) پاگل (3) حیض (4) و نفاس والی عورت یا (5) جنبی قتل ہو جائے (6) یا مقتول لڑائی ختم ہونے کے بعد کچھ دیر زندہ رہا یا کچھ کھا پی لیا، یا سو گیا یا دوائی لی یا ایک نماز کا وقت گزر گیا اور وہ اپنے ہوش و حواس میں تھا یا اسے میدان جنگ سے منتقل کر دیا گیا، یا اس نے وصیت کی یا خرید و فروخت کی یا زیادہ کلام کیا تو ایسے مقتولین شہید حکمی ہیں۔ انہیں غسل

و کفن دیکر ان کا جنازہ پڑھایا جائیگا۔ ان کا حکم عام مسلمان میت والا ہے۔ لیکن آخرت میں شہداء کی صف میں ہونگے۔

لاوارث میت کا حکم

جو شخص کسی علاقہ میں مقتول پایا گیا اس کے قتل ہونے کے سبب کا علم نہیں تو اسکو بھی غسل و کفن دیا جائیگا اور نماز جنازہ بھی پڑھی جائیگی۔

(3) کتاب الصوم

روزے کی کتاب

سوال نمبر 139: روزہ کی تعریف، سبب وجوب، وجوب اداء کا سبب، روزہ کس پر فرض ہے؟ اور وجوب ادا کے صحیح ہونے کی شرائط، روزہ کا رکن اور حکم بیان کریں؟

جواب: تعریف: جان بوجھ کر یا غلطی سے پیٹ میں یا کسی ایسی جگہ میں جو پیٹ کے حکم میں ہے کوئی چیز داخل کرنے سے یا شرمگاہ کی شہوت پوری کرنے سے ایسے آدمی کا روزہ کی نیت سے رکنا جو روزہ کی نیت کا اہل ہو۔

سبب وجوب: رمضان کے روزے واجب ہونے کا سبب رمضان کی جز کا پایا جانا ہے۔

وجوب ادا کا سبب: رمضان کا ہر دن وجوب ادا کا سبب ہے۔

روزہ کس پر فرض ہے

رمضان کا روزہ ہر اس شخص پر فرض ہے جس میں چار (4) باتیں پائی جائے (1) اسلام (2) عقل (3) بلوغ (4) حربی کا مسلمان ہونا اور اسے فرضیت صوم کا علم ہونا یا دار الاسلام میں ہونا۔

وجوب اداء کی صحت کی شرائط

اسکی چار شرائط ہیں۔ (1) تندرست ہونا (2) حیض نہ ہونا (3) نفاس نہ ہونا (4)

مقیم ہونا۔

صحت ادا کی شرائط

اسکی تین شرائط ہیں۔(1) نیت (2) روزہ کے منافی ہر چیز سے خالی ہونا۔ مثلاً حیض و نفاس وغیرہ (3) مفسدات روزہ میں سے کسی امر کا نہ پایا جانا۔

روزہ کا رکن

روزہ کے تین ارکان ہیں۔(1) پیٹ اور (2) شرمگاہ کی خواہش سے رکنا (3) جو چیزیں ان دونوں (پیٹ، شرمگاہ) سے متعلق ہیں ان سے بچنا۔

حکم: آدمی کے ذمہ سے روزہ کا حکم کا ساقط ہو جانا۔ اور اخروی ثواب پانا۔

فصل:49 (ینقسم الصوم الی ستته اقسام)

روزہ کی چھ اقسام ہیں

سوال نمبر 140: روزہ کی کتنی اور کون سی اقسام ہیں؟ نیز کن روزوں کی نیت و تعیین رات کو ضروری ہے اور کن کی نہیں؟

جواب: روزے کی چھ (6) قسمیں ہیں۔(1) فرض (2) واجب (3) سنت (4) مستحب (5) نفل (6) مکروہ۔

۱۔فرض: (۱) رمضان کا روزہ (۲) کفاروں کا روزہ (۳) منت کا روزہ۔

۲۔واجب: نفل روزہ توڑا تو اسے دوبارہ رکھنا واجب ہے۔

۳۔سنت: عاشورہ (دس محرم) کا روزہ، نویں محرم کے ساتھ رکھنا۔

۴۔مستحب: (1) ہر ماہ تین روزے رکھنا (2) وہ تین ایام چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ کے ہوں (3) پیر و جمعرات کا روزہ رکھنا (4) شوال کے چھ روزے رکھنا (5) ہر وہ روزہ جو شرعاً مطلوب ہو اور اس پر ثواب کا وعدہ ہو۔ جیسے صوم داؤدی کہ حضرت داؤد علیہ الصلوۃ والسلام

ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن نہ رکھتے۔ یہ روزہ تمام (نفلی) روزوں سے افضل اور اللہ تعالی کو زیادہ محبوب ہے۔ اس کے علاوہ ہر وہ روزہ جو مکروہ نہ ہو۔

مکروہ: اس کی دو قسمیں ہیں۔(1) مکروہ تنزیہی (2) مکروہ تحریمی۔

۱۔مکروہ تنزیہی روزہ

اکیلا عاشورہ کا روزہ رکھنا مکروہ تنزیہی ہے۔

۲۔مکروہ تحریمی روزہ

اسکی آٹھ (8) اقسام ہیں۔(1) دونوں عیدوں کے روزے (2) ایام تشریق (۱۳،۱۲،۱۱ ذی الحجہ) کے روزے (3) اکیلا جمعہ کا (4) یا اکیلا ہفتہ کا روزہ رکھنا (5) نیروز (6) مہرجان (یہ دونوں زمانہ جاہلیت میں ایرانیوں کے تہوار تھے) (7) صوم وصال رکھنا (یعنی بغیر سحر و افطار کے مسلسل روزہ رکھنا، چاہے دو دن رکھے) (8) صوم دھر (بلا ناغہ مسلسل روزے رکھنا)۔

جن روزوں کی نیت و تعیین رات کو ضروری نہیں

یہ تین طرح کے ہیں۔(1) رمضان کا روزہ (2) نذر معین کا روزہ (3) نفلی روزہ۔

جن روزوں میں نیت زوال سے پہلے کی تک کی جاسکتی ہے:

جن روزوں کی نیت و تعیین رات کو ضروری ہے۔ یہ چار (4) روزے ہیں۔ (1) رمضان کا قضا روزہ (2) وہ نفلی روزہ جو توڑ دیا گیا ہو (3) کفاروں کے روزے (4) نذر مطلق کا روزہ۔ ان میں رات کو نیت و تعیین کرنا ضروری ہے۔

فصل:50 (فِیمَا یَثْبُتُ بِهِ الْهِلَالُ)

چاند دیکھنے اور یوم شک میں روزہ رکھنے کا بیان

سوال نمبر 141: یوم شک کسے کہتے ہیں؟ نیز اس دن روزہ رکھنے یا نہ رکھنے سے متعلق احکام

واضح کریں۔

جواب: یوم شک:۔ تیسویں شعبان کا دن جس کا چاند نظر نہ آیا ہو۔

روزے کا حکم

اسکی کئی صورتیں ہیں۔

1۔ اس دن (تیسویں شعبان) ہر قسم کا روزہ رکھنا مکروہ ہے۔

2۔ جس کا ارادہ پختہ ہو وہ نفل کے ارادے سے روزہ رکھے اور یکم رمضان کے ہونے میں اسے شک وابہام بھی نہ ہو بلکہ خالصتاً نفل کی نیت ہو تو ایسے آدمی کا نفلی روزہ رکھنا جائز ہے، پھر اگر بعض میں ثابت ہو جائے کہ یہ یکم رمضان کا دن ہے تو اس کا رمضان کا روزہ ادا ہو جائے گا۔

3۔ اس دن بغیر کھائے پیے روزہ ہونے یا نہ ہونے کی کشمکش میں مبتلا رہا تو روزہ نہیں ہوگا۔

4۔ شعبان کے آخری دو یا فقط ایک روزہ رکھنا مکروہ ہے اگر زیادہ روزے رکھے تو مکروہ نہیں۔

5۔ مفتی اعظم قوم کو یوم شک کے دن زوال تک انتظار کرنے کا حکم دے اگر یکم رمضان ہونا ثابت ہو جائے تو روزہ کی نیت کرلیں ورنہ کھانا کھالیں۔

6۔ خواص اہل اسلام مثلاً مفتی، قاضی، علماء وغیرہ جنہیں یوم شک میں رمضان نہ ہونے اور نفلی روزہ ہونے میں یقین کامل حاصل ہو وہ نفل کی نیت سے روزہ رکھ لیں۔

7۔ جس نے تنہا یکم رمضان کا چاند دیکھا اور اس کی گواہی کو رد کر دیا گیا تو خود اس پر روزہ رکھنا لازم ہے۔

سوال نمبر 142: رمضان، عیدین اور باقی مہینوں کا چاند ثابت کرنے کے لیے کتنے گواہوں کی گواہی ضروری ہے؟

جواب: اس مسئلہ کی کئی صورتیں ہیں۔

1۔ جب آسمان صاف نہ ہو بلکہ اس میں غبار یا بادل وغیرہ ہوں رمضان کے لیے ایک عادل یا مستور الحال (جسکا سچا یا جھوٹا ہونا واضح نہ ہو) کی گواہی کافی ہے۔

2۔ دونوں عیدوں کے چاند کو ثابت کرنے کے لیے دو آزاد مرد یا ایک آزاد مرد اور دو آزاد عورتوں کا لفظ "شہادت" کے ذریعے گواہی دینا شرط ہے یہ اس صورت میں ہے جب آسمان صاف نہ ہو۔

3۔ اگر آسمان صاف ہو اس میں گرد و غبار یا بادل وغیرہ نہ ہوں تو رمضان اور عیدین کے ثبوت کے لیے بہت بڑی جماعت کا گواہی دینا ضروری ہے۔

4۔ رمضان و عیدین کے علاوہ دیگر مہینوں کے چاند کے لیے دو عادل آزاد مرد یا ایک آزاد مرد اور دو آزاد عورتوں کی گواہی کافی ہے۔

(23) باب مالا یفسد الصوم

ان چیزوں کا بیان جن سے روزہ فاسد نہیں ہوتا

سوال نمبر 143: کتنی اور کن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا؟ جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے قضاء اور کفارہ دونوں لازم آتے ہیں وہ کتنے ہیں؟ بیان کریں۔

جواب: روزہ نہ توڑنے والی چیزیں:۔ یہ چوبیس (۲۴) ہیں۔

(1) بھول کر کھالینا (2) بھول کر پانی پی لینا (3) بھول کر جماع کرنا (4) دیکھنے سے انزال ہونا (5) خیال کرنے سے انزال ہونا (6) تیل لگانا (7) سرمہ لگانا چاہے حلق میں اثر محسوس ہو (8) پچھنا لگوانا (خون نکلوانا) (9) غیبت کرنا (10) افطاری کی صرف نیت کرنا افطاری نہ کرنا (11) روزے دار کے عمل کے بغیر منہ میں دھواں داخل ہو جانا (12) یا غبار کا داخل ہو جانا (13) منہ میں مکھی کا چلے جانا (14) منہ میں دوائی کے اثر کا جانا (15) جنبی ہونا (16) آلہ تناسل میں پانی ڈالنا (17) یا تیل ڈالنا (18) نہر وغیرہ میں غوطہ لگانے سے کان

میں پانی چلا جانا (19) کان کی میل لگی ہوئی لکڑی دوبارہ کان میں داخل کرنا (20) ناک کی رینٹھ (بلغم) کو اوپر چڑھالینا یا نگل لینا (21) قے آئی اور بغیر اختیار واپس اتر گئی۔ اگرچہ وہ منہ بھر کر تھی (22) جان بوجھ کر قے کی اور وہ منہ بھر سے کم تھی (23) دانتوں میں پھنسی چیز جو کہ چنے سے کم تھی کھالینا (24) تل کے برابر کوئی چیز منہ میں ڈال کر چبائی اور وہ منہ میں چٹ گئی اور اس کا ذائقہ حلق میں محسوس نہ ہوا۔

(24) باب مَا يُفْسِدُ بِهِ الصَّوْمُ وَ تَجِبُ بِهِ الْكَفَّارَةُ مَعَ الْقَضَاءِ

جن چیزوں سے روزہ ٹوٹتا ہے اور قضاء و کفارہ دونوں لازم ہوتے ہیں

یہ بائیس چیزیں ہیں۔ (1) سبیلین (دونوں شرمگاہوں) میں سے کسی ایک میں جماع کرنا یا کروانا (2) کھانا (3) پینا (4) بارش کا پانی نگلنا (5) کچا گوشت جو بغیر کیڑوں والا ہو کھانا (6) فقیہ ابو اللیث کے مطابق چربی کھانا، اور سوکھا گوشت کھانا (7) گندم کھانا (8) یا چبانا (جس سے دانہ حلق سے اتر جائے) (9) گندم کا دانہ نگلنا (10) تل کا دانہ یا اس کی مثل کوئی اور چیز نگل لینا (11) ارمنی مٹی کھانا مطلقاً یعنی ہر صورت میں (12) اس شخص کا غیر ارمنی مٹی کھانا جس کی عادت ہو (13) مختار مذہب کے مطابق قلیل مقدار میں نمک کھانا (14) بیوی کا تھوک نگلنا (15) دوست کا تھوک نگلنا (16) غیبت کے بعد (17) یا پچھنا لگوانے کے بعد (18) یا شہوت سے عورت کو چھونے کے بعد (19) یا شہوت سے بوسہ لینے کے بعد (20) بغیر انزال کے بیوی سے ہمبستر ہونے کے بعد (21) مونچھوں کو تیل لگانے کے بعد جان بوجھ کر کھانا کھالینا (22) جو عورت خوشی سے ایسے مرد سے جماع کرائے جسکو زنا پر مجبور کیا جائے۔ اس صورت میں عورت پر کفارہ ہوگا مرد پر نہیں۔

فصل: 51 (فی الکفارۃ وما یسقطها عن الذمۃ)

کفارہ اور اس کو ساقط کرنے کا بیان

سوال نمبر 144: کن صورتوں میں کفارہ صوم ساقط ہوتا ہے؟ کفارہ کیا ہے؟ کن صورتوں

میں ایک اور کن صورتوں میں متعدد کفارے لازم ہوتے ہیں؟

جواب: کفارہ صوم ساقط (معاف) ہونے کی صورتیں:۔ اسکی تین (3) صورتیں ہیں۔

(1) حیض (2) نفاس (3) یا سخت بیماری کی وجہ سے روزہ توڑنے والوں پر کفارہ معاف ہے۔

کفارہ صوم

(1) غلام یا لونڈی آزاد کرنا (2) ورنہ مسلسل دو ماہ کے روزے اس طرح سے رکھنا کہ درمیان میں عیدین و ایام تشریق نہ آئیں (3) ورنہ صبح و شام ساٹھ (60) مسکینوں کو کھانا کھلانا یا آدھا صاع گندم یا ایک صاع جو یا اسکی قیمت ساٹھ (60) مسکینوں کو دینا۔

متعدد کفارات

اسکی دو صورتیں ہیں۔ (1) رمضان کے متعدد ایام میں روزہ توڑ دیا اور آخر میں کفارہ ادا کیا تو ایک کفارہ کافی ہے (2) اور اگر روزہ توڑ کر کفارہ ادا کر دیا پھر کسی دن کا روزہ توڑ دیا تو کفارہ دوبارہ ادا کرنا پڑیگا۔

(25) باب ما یفسد الصوم من غیر کفارۃ

کفارہ کے بغیر روزہ توڑ دینے والی چیزیں

سوال نمبر 145: جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور صرف قضاء لازم ہوتی کفارہ نہیں وہ کتنی اور کونسی ہیں؟

جواب: یہ ستاون (57) چیزیں ہیں۔

(1) کچے چاول (2) گوندھا ہوا آٹا (3) خشک آٹا (4) کثیر مقدار میں نمک کھالینا (5) غیر ارمنی مٹی جس کو عموماً نہ کھایا جاتا ہو (6) گٹھلی (7) روئی (8) کاغذ (9) بغیر پکایا ہوا بھی دانہ (10) یا کچا اخروٹ کھانا (11) کنکریاں (12) لوہا (13) مٹی (14) یا پتھر نگلنا (15) حقنہ کرنا (16) ناک میں دوائی چڑھانا (17) حلق میں کوئی چیز (مثلاً نالی

Scanned with CamScanner

(19) یا پانی کا قطرہ ڈالنا (20) پیٹ وغیرہ) ڈال کر اندر دوائی پہنچانا (18) کان میں تیل (21) یا دماغ کے زخم میں دوائی ڈالنا جو پیٹ یا دماغ تک پہنچ جائے (22) حلق میں بغیر اختیار کے بارش (23) یا برف چلی گئی (24) غلطی سے کلی کا پانی پیٹ میں چلا گیا (25) جبراً (کسی کی زبردستی سے) روزہ توڑا (26) عورت سے زبردستی جماع ہوا (27) خادمہ عورت نے بیماری کے خوف سے روزہ توڑ دیا (28) سونے والے کے پیٹ میں پانی داخل کیا گیا (29) بھول کر کھانے کے بعد عمداً کھانا کھالیا (30) بھول کر جماع کے بعد جان بوجھ کر جماع کرلیا (31) رات کو نیت نہ کی تھی دن کو زوال سے پہلے روزہ کی نیت کی بعد میں کھانا کھالیا (32) صبح کو مسافر تھا پھر اقامت کی نیت کر کے کھانا کھالیا (33) صبح کو مقیم تھا پھر مسافر بن کر کھانا کھالیا (34) روزے کی نیت کے بغیر بھوکا رہا اور بغیر نیت کے افطاری کی (35) طلوع فجر میں شک کرتے ہوئے سحری کھاتا رہا (36) یا جماع کرتا رہا (حالانکہ سحری کا وقت ختم ہو چکا تھا) (37) غروب آفتاب کا گمان کرتے ہوئے افطاری کر لی حالانکہ غروب آفتاب نہ ہوا تھا (38) مردہ عورت (39) جانور (40) یا ران (41) یا پیٹ میں وطی کی (42) یا بوسہ لیا (43) یا عورت کو چھوا اور اس صورت میں انزال بھی ہوا (44) ادائے رمضان کے علاوہ کوئی روزہ توڑ دیا (45) سوئی ہوئی عورت سے وطی کی گئی (46) پانی (47) یا تیل سے تر انگلی مرد نے اپنی دبر میں داخل کی (48) یا عورت نے اپنی شرمگاہ میں داخل کی (49) مرد نے اپنی دبر میں روئی ڈال کر اسے چھپا دیا (50) یا عورت نے اس طرح کیا (51) جان بوجھ کر خود اپنے گلے میں دھواں داخل کیا (52) خود قے کی (چاہے منہ بھر کر نہ تھی) (53) منہ بھر قے کو جان بوجھ کر واپس لوٹا دیا (54) دانتوں میں پھنسی ہوئی چنے کے برابر چیز کو کھالیا (55) دن کو روزہ کی نیت کرنے سے قبل بھول کر کھالیا، پھر روزہ کی نیت کی (56) بیہوش ہوگیا۔ (57) مہینے سے کم عرصہ پاگل رہا۔

فصل: 52 (یجب الامساكُ بَقيَّةَ اليَومِ)

بقیہ دن کا حکم

سوال نمبر 146: کونسے روزے دار ہیں جن کا روزہ فاسد ہو جاتا ہے پھر بھی ان کو روزہ داروں کی طرح دن گزارنا ہوتا ہے؟

جواب: یہ پانچ طرح کے لوگ ہیں۔

(1) جس کا بھی روزہ ٹوٹے گا اس پر بقیہ دن روزے داروں کی طرح گزارنا ہوگا (2) حیض (3) اور نفاس والی عورتیں طلوع فجر سے پہلے پاک ہوں (4) یا بچہ بالغ ہو جائے (5) یا کافر مسلمان ہو جائے تو ان تمام صورتوں میں بقیہ دن روزہ داروں کی طرح گزارنا ہوگا۔

فصل: 53 (فِيمَا يُكْرَهُ لِلصَّائِمِ وَفِيمَا لَا يُكْرَهُ وَمَا يُسْتَحَبُّ)

روزہ دار کے لیے مکروہ، غیر مکروہ، اور مستحب افعال کا بیان

سوال نمبر 147: کتنی اور کون سی چیزیں روزہ دار کے لیے مکروہ، غیر مکروہ اور مستحب ہیں؟ بیان کریں؟

جواب: مکروہات روزہ: روزہ دار کے لیے (7) سات چیزیں مکروہ ہیں۔

(1) بلا عذر کوئی چیز چکھنا (2) یا چبانا (3) گوند چبانا (4) بوسہ لینا (5) یا مباشرت کرنا (بیوی سے لپٹنا) جبکہ جماع کا خطرہ ہو (6) منہ میں تھوک جمع کر کے نگل لینا (7) ہر وہ چیز جس کے بارے میں گمان ہو کہ وہ کمزور کردے گی۔ جیسے خون نکلوانا وغیرہ۔

جو چیزیں روزہ دار کے لیے مکروہ نہیں

یہ نو (9) چیزیں ہیں۔ (1) انزال یا جماع کا خطرہ نہ ہو تو بوسہ لینا (2) یا مباشرت کرنا (3) مونچھوں پر تیل لگانا (4) سرمہ لگانا (5) پچھنے لگوانا (6) یا رگ کٹوانا، جب کہ

Scanned with CamScanner

کمزوری کا اندیشہ نہ ہو (7) مسواک کرنا، چاہے دن کے کسی حصہ میں ہو (8) بغیر وضو کے کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا (9) ٹھنڈک کے لیے نہانا یا تر کپڑہ لپیٹنا۔

مستحبات روزہ

روزہ دار کے لیے تین (3) چیزیں مستحب ہیں۔ (1) سحری کھانا (2) سحری دیر سے کھانا (3) آسمان پر بادل نہ ہو تو افطاری میں جلدی کرنا۔

فصل:54 (فِی الْعَوَارِضِ)

روزہ چھوڑنے کے عوارض کا بیان

سوال نمبر 148: رمضان کا روزہ نہ رکھنے یا روزہ توڑنے کے جواز کی کتنی اور کونسی صورتیں ہیں؟ بیان کریں۔

جواب: عوارض: روزہ چھوڑنے کے گیارہ (11) اور توڑنے کے پانچ (5) عوارض بیان کیے گئے ہیں۔ (1) روزہ رکھنے سے بیماری کے بڑھنے (2) یا دیر سے تندرست ہونے کا خوف ہو (3) حاملہ عورت کو (4) یا دودھ پلانے والی کو عقل کے نقصان (5) یا ہلاکت (6) یا بیمار ہونے کا خوف ہو (7) شدید پیاس (8) یا سخت بھوک کی وجہ سے ہلاکت کا خطرہ ہو (9) مسافر (10) یا شیخ فانی (بہت بوڑھا آدمی)۔ (11) یا بہت بوڑھی عورت جو ضعیف ہو اس کا روزہ چھوڑنا جائز ہے (بوڑھا اور بڑھیا ہر دن کے روزے کے بدلے ایک فطرانہ کی مقدار کفارہ ادا کرتا ہے)۔

روزہ توڑنے والے عوارض

یہ (5) پانچ ہیں۔ (1) شدید پیاس یا (2) سخت بھوک کی وجہ سے ہلاکت کا خطرہ ہو (3) نفلی روزہ رکھنے والے کا بغیر کسی عذر کے روزہ توڑ دینا (4) مہمان ہونے کی وجہ سے یا (5) میزبان ہونے کی وجہ سے نفلی روزہ نہ رکھنا یا توڑ دینا۔

معتبر خوف

معتبر خوف وہ ہے جو تجربہ سے حاصل ہو یا غالب گمان سے حاصل ہو یا کسی ماہر و عادل ڈاکٹر کے بتانے سے حاصل ہو۔

نفلی روزہ کی قضا کا حکم

نفلی روزہ کی قضا واجب ہوتی ہے۔

جن روزوں کی قضا واجب نہیں

پانچ (5) ایام کے روزوں کی قضا واجب نہیں۔ (1،2) دونوں عیدین کے روزے، (3،4،5) ایام تشریق (یعنی 11،12،13 ذوالحجہ کے روزے)۔

(26) باب مایلزم الوفاء بہ من منذور الصوم والصلوۃ ونحوھما

منت کا روزہ اور نماز وغیرہ پورا کرنے کا لزوم

سوال نمبر 149: منت کو پورا کرنا کب لازم ہے؟

جواب: منت کو پورا کرنے کے لیے تین (3) شرائط کا ہونا ضروری ہے۔

1۔ اس (منت) کی جنس سے کوئی چیز واجب ہو۔ 2۔ وہ ہم جنس چیز عبادت مقصودہ ہو۔

3۔ وہ چیز (منت کے بغیر) خود واجب نہ ہو۔

مسئلہ: عیدین اور ایام تشریق کے دنوں میں روزہ کی منت ماننا درست، لیکن روزہ چھوڑ کر اسکی قضا کرنا ضروری ہے۔ اگر ان ایام میں روزہ رکھا تو منت ادا ہو جائے گی لیکن حرام کا مرتکب ہوگا۔ نیز منت میں وقت اور جگہ کا تعین کرنا لغو ہے۔

(27) بَابُ الْاِعْتِکَافِ

اعتکاف کا بیان

سوال نمبر 150: اعتکاف کی تعریف، اقسام، اعتکاف کے جائز، مکروہ اور اعتکاف توڑنے

Scanned with CamScanner

والے امور بیان کر کے بتائیں کہ عورت کا اعتکاف کہاں ہوگا؟

جواب: **تعریف:** اعتکاف کی نیت سے ایسی مسجد میں ٹھہرنا جہاں نماز پنجگانہ با جماعت ادا ہوتی ہو۔

اعتکاف کی اقسام

اعتکاف کی تین اقسام ہیں۔(1) واجب (2) سنت (3) مستحب۔

واجب: منت کا اعتکاف۔

سنت: رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف۔

مستحب: ان دونوں کے علاوہ ہر طرح کا اعتکاف۔

اعتکاف کے جائز امور

شرعی حاجت مثلاً نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے یا طبعی حاجت مثلاً پیشاب پاخانہ کے لیے مسجد سے باہر جانا یا حاجت ضروریہ مثلاً مسجد کا منہدم ہوجانا یا ظالم کا جبراً مسجد سے نکال دینا یا تمام لوگوں کا مسجد سے چلا جانا یا لٹیروں وغیرہ کی طرف سے جان یا مال کے خوف سے مسجد سے نکلنا پھر فوراً دوسری مسجد میں بیٹھ جانا۔ معتکف کا کھانا، پینا، سونا، اپنے یا اپنی فیملی کی ضروریات کے لیے خرید وفروخت کرنا۔

اعتکاف کے مکروہ امور

خریدا ہوا سامان مسجد میں رکھنا۔ مال تجارت کی خرید وفروخت کرنا، خاموشی کو عبادت سمجھ کر اختیار کرنا۔ خیر اور بھلائی کے علاوہ گفتگو کرنا۔ ہمبستری یا اس کی طرف رغبت دلانے والے کام کرنا مکروہ ہیں۔

اعتکاف فاسد کرنے والے امور

بلا وجہ ایک لمحہ کے لیے مسجد سے باہر نکلنا۔ وطی یا وطی کی طرف رغبت دلانے والے کام سے انزال ہونے کی صورت میں اعتکاف فاسد ہوجائے گا۔

عورت کا اعتکاف

عورت اپنے گھر کے جس کونے میں نماز ادا کرتی ہے وہاں اعتکاف بیٹھے گی۔

(4) کتاب الزکوٰۃ

زکوٰۃ کا بیان

سوال نمبر 151: زکوٰۃ کی تعریف، فرضیت، زکوٰۃ کی شرائط، وجوب ادا کی شرائط، صحت ادا کی شرائط بیان کریں؟

جواب: **زکوٰۃ کی تعریف:** مخصوص مال کا مخصوص شخص کو مالک بنا دینا۔

نصاب: دو سو درہم چاندی (ساڑھے باون تولہ چاندی) یا اتنی قیمت یا ساڑھے سات تولے سونا موجود ہو۔ یا اتنی قیمت کی کوئی چیز جو حاجت سے زائد ہو۔

فرضیت زکوٰۃ کی شرائط

فرضیت زکوٰۃ کی سات (7) شرائط ہیں۔ (1) مسلمان (2) آزاد (3) مکلف (4) مالک نصاب (5) مال حاجت اصلیہ سے فارغ ہو (6) قرض سے فارغ ہو (7) مال بڑھنے والا ہو۔

وجوب ادا کی شرائط: نصاب پر ایک کامل سال گزر جائے۔

صحت ادا کی شرائط: ادائیگی زکوٰۃ کے وقت زکوٰۃ کی نیت حقیقی یا حکمی کرنا۔

مسئلہ: فقیر کو زکوٰۃ کا بتانا ضروری نہیں۔

سوال نمبر 152: دَین (قرض) کی اقسام مع تعریف اور ان پر زکوٰۃ کے احکام بیان کریں؟

جواب: دین کی تین اقسام ہیں۔(1) قوی (2) متوسط (3) ضعیف۔

قوی: جو قرض کا بدلہ ہو یا مال تجارت کا بدلہ ہو۔

حکم: جب یہ مال ملے گا تو پچھلے تمام سالوں کی زکوٰۃ ادا کرنا واجب ہے۔

Scanned with CamScanner

متوسط: وہ قرض جو مال تجارت کا بدلہ نہ ہو۔ مثلاً خدمت کے غلام یا رہائشی مکان کی قیمت وغیرہ۔

حکم: اس مال میں نصاب پر قبضہ کر لینے کے بعد زکوٰۃ واجب ہوگی۔

ضعیف: جو مال کا بدل نہ ہو۔ جیسے مہر، وصیت کا مال، بدل خلع، دیت وغیرہ۔

حکم: اس پر قبضہ کر لینے کے بعد سال گزرنے پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔ یہ امام صاحب کے نزدیک ہے جبکہ صاحبین کے نزدیک تینوں صورتوں میں جتنے مال پر قبضہ کریگا اسی حساب سے اس مال پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔

سوال نمبر 153: مال ضمار کیا ہے؟ اس کی زکوٰۃ کا حکم بیان کریں؟

جواب: مال ضمار: جس کے ملنے کی امید نہ ہو۔ جیسے بھاگا ہوا غلام، گمشدہ غلام، مال مغصوب، دریا میں گرنے والا مال، جنگل یا حویلی کی غیر معلوم جگہ پر دفنایا گیا مال وغیرہ۔

حکم: اس کے ملنے پر گزشتہ سالوں کی زکوٰۃ لازم نہ ہوگی۔ بلکہ صرف سال رواں کی زکوٰۃ ہوگی۔

مسئلہ: مقروض فقیر کو زکوٰۃ کی مد میں قرض معاف کرنے سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔

مسئلہ: سامان اور سونا چاندی کو ملا کر اگر نصاب مکمل ہوتا ہے تو زکوٰۃ دینا ہوگی۔

مسئلہ: سال کے اول اور آخر میں نصاب کامل ہے درمیان میں ناقص تو بھی زکوٰۃ دینا ہوگی۔

مسئلہ: ابتداء سال میں نصاب سے کم مال تھا لیکن سال کے آخر میں نصاب کو پہنچ گیا تو زکوٰۃ واجب نہیں۔

سوال نمبر 154: سونے، چاندی کا نصاب اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے متعلقہ مسائل نور الایضاح کی روشنی میں بیان کریں؟

جواب: سونے کا نصاب بیس (20) مثقال یعنی ساڑھے سات تولے سونا ہے اور چاندی کا نصاب دوسو درہم یعنی ساڑھے باون تولہ چاندی ہے۔

مسئلہ: سونا اور چاندی میں ملاوٹ ہے تو دیکھیں گے کہ اگر ملاوٹ غالب ہے

تو زکوٰۃ نہ ہوگی۔ اگر سونا، چاندی غالب ہوں تو خالص کے حکم میں ہے اور زکوٰۃ واجب ہے۔

مسئلہ: سونا، چاندی کے علاوہ جواہرات اور موتی اگر تجارت کے لئے ہوں تو زکوٰۃ واجب ہے ورنہ نہیں۔

مسئلہ: مکیلی (جس کو ناپا جائے) یا موزونی (جس کا وزن کیا جاتا ہے) چیز کی زکوٰۃ قیمت سے ادا کرنا چاہتا ہے تو امام اعظم علیہ الرحمۃ کے نزدیک جس دن سال پورا ہوگا اسی دن کی قیمت کے لحاظ سے زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی۔ جبکہ صاحبین کے نزدیک جس دن مستحق کو زکوٰۃ دے گا اس دن مکیلی یا موزونی چیز کی جو قیمت ہوگی اسی حساب سے زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی۔

مسئلہ: زکوٰۃ کی ادائیگی میں تاخیر کرنے پر ضمان (چٹی) نہیں ہوتی گناہ ہوتا ہے۔ البتہ زکوٰۃ واجب ہونے کے باوجود ادائیگی نہ کی بلکہ مال کو ضائع کر دیا تو زکوٰۃ معاف نہ ہوگی۔ اور اگر مال خود بخود ضائع ہوگیا تو زکوٰۃ معاف ہے۔

مسئلہ: زکوٰۃ جبراً نہ لی جائے نہ ترکہ سے نکالی جائے البتہ وصیت کی تھی تو ترکہ سے نکالی جاسکتی ہے۔ امام ابو یوسف علیہ الرحمۃ کے نزدیک زکوٰۃ سے بچنے کے لیے حیلہ کرنا جائز، جبکہ امام محمد علیہ الرحمۃ کے نزدیک مکروہ ہے۔

(28) بَابُ الْمَصْرِفِ

زکوٰۃ کے مصارف کا بیان

سوال نمبر 155: مصارف زکوٰۃ تفصیلاً بیان کر کے بتائیں کہ کن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں؟ اور امام طحاوی علیہ الرحمۃ کے نزدیک بنوہاشم کو زکوٰۃ دینا کیسا ہے؟

جواب: مصارف زکوٰۃ: آٹھ (8) لوگ زکوٰۃ کے مصارف ہیں۔

1۔ فقیر: جس کے پاس نصاب سے کم مال ہو۔

2۔ مسکین: جس کے پاس مال بالکل نہ ہو۔

Scanned with CamScanner

3۔عامل: جو اسلامی حکومت کی طرف سے صدقات وغیرہ جمع کرنے پر مامور ہو۔

4۔مؤلفۃ القلوب: نومسلم جو ابھی ضعیف الاسلام ہو یا جسکے ایمان لانے کی امید ہو۔ اسے اسلام کی طرف مائل کرنے کے لیے زکوۃ دینا۔

5۔رقاب: قیدی، غلام وغیرہ۔

6۔غارم: مقروض۔

7۔فی سبیل اللہ: غازی یا حاجی جو قافلے سے الگ ہو گیا ہو۔

8۔ابن السبیل: وہ مسافر جس کے پاس فی الحال مال موجود نہ ہو۔ان میں سے کسی ایک کو دینے سے زکوۃ ادا ہو جائے گی۔

جن لوگوں کو زکوۃ دینا جائز نہیں

(1) کافر (2) وہ مسلمان جو صاحب نصاب ہو (3) مالدار آدمی کی نابالغ اولاد کو (4) بنو ہاشم اور اس کے غلام کو۔(جبکہ امام طحاوی علیہ الرحمۃ کے نزدیک بنو ہاشم کو زکوۃ دینا جائز ہے) (5) اپنی اصل (والدین، دادا۔، دادی، نانا، نانی وغیرہ)۔ (6) اپنی فرع (بیٹا، بیٹی اور ان کی اولادیں وغیرہ) کو (7) اپنی بیوی کو (8) اپنے غلام کو (9) اپنے مکاتب کو (10) اپنا وہ غلام جس کا کچھ حصہ آزاد کر دیا ہو (11) میت کے کفن کے لیے (12) میت کے قرض کی ادائیگی کے لیے (13) غلام کی آزادی کی قیمت ادا کرنے کے لیے۔ان تمام لوگوں کو زکوۃ دینا مصنف کے نزدیک جائز نہیں۔

مسئلہ: کسی کو مستحق یا فقیر سمجھ کر زکوۃ دے دی بعد میں معلوم ہوا کہ وہ مستحق نہ تھا تو زکوۃ ادا ہو گئی۔

مسئلہ: کسی فقیر کو اتنی زکوۃ دے دینا کہ وہ اپنی تمام ضروریات پوری کر لینے کے بعد اس مال سے صاحب نصاب بن جائے یہ مکروہ ہے۔

مسئلہ: زکوۃ کے مال کو اپنے علاقے کے غریب، رشتہ دار، زیادہ حاجت مند لوگ، زیادہ متقی، دین کے طلباء و علماء کے بجائے دوسرے شہر کے لوگوں کی طرف لے جانا جو مذکورہ لوگوں سے کم مستحق ہیں مکروہ ہے۔

مسئلہ: ہر زکوۃ کا سب سے زیادہ حقدار قریبی رشتہ دار، پھر اس سے دور والے رشتہ دار، پھر پڑوسی، پھر محلہ دار، پھر ہم پیشہ، اور اس کے بعد اہل علاقہ (شہر والے ہیں) کہ ان کو دینا زیادہ افضل ہے۔یہی وجہ ہے امام ابو حفص کبیر علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں۔کہ جس کے رشتے دار محتاج ہوں اور وہ ان کے بجائے دوسروں کو صدقہ دیتا ہے تو وہ قبول نہ ہوگا۔

(29) بَابُ صَدَقَةِ الْفِطْرِ

صدقہ فطر کا بیان

سوال نمبر 156: صدقہ فطر کس پر کب واجب ہوتا ہے؟ اور کن لوگوں کی طرف سے ادائیگی لازم ہوتی ہے؟ اور کس کی طرف سے نہیں۔

جواب: صدقہ فطر ہر صاحب نصاب، آزاد مسلمان پر عید الفطر کی صبح صادق کے وقت فرض ہوتا ہے۔

جن کی طرف سے ادائیگی لازم ہوتی ہے

بندہ پر اپنی طرف سے، اپنے چھوٹے محتاج بچوں کی طرف سے، خدمت کے غلاموں کی طرف سے، مدبر غلام، ام ولد لونڈی کی طرف سے، فطرانہ ادا کرنا واجب ہے۔

جن کی طرف سے فطرانہ کی ادائیگی واجب نہیں

مکاتب غلام، بالغ اولاد، بیوی، مشترک غلام، بھاگا ہوا غلام، غصب کیا ہوا غلام، اور قیدی غلام کی طرف سے فطرانہ ادا کرنا واجب نہیں۔

سوال نمبر 157: کن چیزوں سے صدقہ فطر ادا کیا جا سکتا ہے۔نیز ہر ایک کی مقدار بیان

Scanned with CamScanner

کریں اور اس کی ادائیگی کا مستحب وقت کونسا ہے؟

جواب: گندم، آٹا یا ستو سے فطرانہ دینا ہو تو آدھا صاع لازم ہوگا۔ کھجور، جو، یا انگور سے دینا ہو تو ایک صاع لازم ہوگا۔ اگر ان کی قیمت لگا کر ادا کیا تب بھی جائز ہے بلکہ بہتر یہ ہے کہ فقیر جس چیز کا محتاج ہو اور وہ شے مارکیٹ میں دستیاب ہو تو فقیر کو پیسے دیدیے جائیں۔ اور اگر قحط سالی کا زمانہ ہو تو پیسوں کے بجائے راشن اور غلہ دینا زیادہ افضل ہے۔

مستحب وقت

عیدگاہ کی طرف جانے سے پہلے فطرانہ ادا کر دینا مستحب ہے۔ البتہ اگر عید کے بعد بھی دیا تو ادا ہو جائے گا لیکن تاخیر کرنا مکروہ ہے۔

مسئلہ: ہر شخص اپنا فطرانہ ایک ایک فقیر کو دے۔ ایک آدمی کا فطرانہ کئی آدمیوں میں تقسیم کیا تو اس کی ادائیگی کے صحیح ہونے میں علماء کا اختلاف ہے۔ اور کئی لوگوں کا فطرانہ ایک فقیر کو دیدیا تو جائز ہے۔

(5) كِتَابُ الْحَجِّ

کتاب الحج

لغوی معنی: عظیم کام کا ارادہ کرنا۔

اصطلاحی معنی: حج کے مہینوں (شوال، ذی قعدہ، ذی الحج کے 10 دن) میں مخصوص افعال کو مخصوص مقامات میں کرنا۔

سوال نمبر 158: حج فرض ہونے کی شرائط، حج کی ادائیگی واجب ہونے کی شرائط، حج کے فرائض و اجبات بیان کریں؟

جواب: **حج فرض ہونے کی شرائط:**

حج فرض ہونے کی آٹھ (8) شرائط ہیں۔ (1) مسلمان ہونا (2) عقلمند ہونا (3) بالغ

ہونا (4) آزاد ہونا (5) وقت ہونا (6) سفر حج کے لیے مناسب خرچہ ہونا چاہے حاجی مکہ کا رہائشی ہو (7) سواری (ٹکٹ وغیرہ) ہونا، اگر مکہ کے قرب وجوار میں رہنے والا ہو اور پیدل چلنے پر قادر ہو تو اس کے لیے یہ سواری شرط نہیں (8) دار الاسلام میں مقیم ہو اگر دار الحرب کا رہائشی ہو تو حج کی فرضیت کا علم ہونا بھی شرط ہے۔

حج کی ادائیگی واجب ہونے کی شرائط

حج کی ادائیگی واجب ہونے کے لیے پانچ (5) شرائط ہیں:۔ جسم کا صحیح سلامت ہونا (2) سفر حج میں رکاوٹ کا نہ ہونا (3) راستے کا پر امن ہونا (4) عورت کا ایام عدت میں نہ ہونا (5) عورت کے ساتھ محرم مرد ہونا۔

حج کے فرائض

حج کے چار (4) فرائض ہیں۔ (1) احرام باندھنا (2) مسلمان ہونا (یہ دونوں حج کی شرائط بھی کہلاتی ہیں) (3) نو ویں (9) ذی الحجہ کے زوال سے یوم نحر کی صبح تک مقام عرفات میں لمحہ بھر کیلیے وقوف کرنا (ٹھہرنا)، (4) طواف افاضہ/طواف زیارت کرنا۔

حج کے واجبات

حج کے بائیس (22) واجبات ہیں۔ (1) میقات سے احرام باندھنا (2) میدان عرفات میں غروب آفتاب تک ٹھہرنا (3) دس ذی الحج کی فجر طلوع ہونے کے بعد اور سورج طلوع ہونے سے پہلے مزدلفہ میں وقوف کرنا (4) جمرات (شیطان) کو کنکریاں مارنا (5) متمتع اور قارن حاجی کا قربانی کرنا (6) سر منڈانا (7) حلق یا قصر کا ایام نحر (قربانی کے ایام) میں اور حدود حرم میں ہونا (8) حلق یا قصر سے پہلے کنکریاں مارنا (9) حج قران اور تمتع والے کا حلق یا قصر اور کنکریاں لگانے کے درمیان قربانی کرنا (10) طواف زیارت ایام نحر میں کرنا (11) ایام حج میں صفا و مروہ کے مابین سعی کرنا (12) سعی ایسے طواف کے بعد کرنا جس کے پہلے تین چکروں میں رمل (اکڑ کر چلنا) کیا ہو (13) سعی کو صفا سے شروع کرنا

(14) سعی کرتے وقت غیر معذور کا پیدل چلنا (15) طواف وداع (رخصت) کرنا (16) بیت اللہ کا طواف حجر اسود سے شروع کرنا (17) طواف دائیں جانب سے شروع کرنا (18) غیر معذور کا طواف میں پیدل چلنا (19) دوران طواف بے وضگی اور جنابت سے پاک ہونا (20) شرم گاہ کا چھپا ہوا ہونا (21) طواف زیارت کے اکثر چکروں (4 چکروں) کے بعد باقی تین (۳) چکر لگانا (22) احرام کی ممنوعات (مرد کا سلا ہوا کپڑا پہننا، چہرا و سر ڈھانپنا، جماع کرنا، شکار کرنا یا اسکی طرف اشارہ یا رہنمائی کرنا، خوشبو لگانا، لڑائی جھگڑے وغیرہ) سے بچنا۔

حج کی سنتیں

مصنف نے حج کی اکاون (51) سنتیں بیان کی ہیں۔ (1) احرام باندھنے سے قبل غسل یا وضو کرنا (2) احرام کے لیے دو نئی اور سفید چادروں کا ہونا (3) خوشبو لگانا (احرام کی نیت سے پہلے)، (4) (احرام پہن کر) دو رکعت نفل ادا کرنا (5) احرام کے بعد بکثرت تلبیہ پڑھتے رہنا (6) جب بھی تلبیہ پڑھے تو بار بار پڑھنا (7) درود و سلام پڑھنا (8) اور جنت کا سوال کرنا (9) نیکوکاروں کی صحبت کا سوال (دعا) کرنا (10) جہنم سے پناہ مانگنا (11) حدود مکہ میں داخل ہونے کے لیے غسل کرنا (12) کعبہ معظمہ میں دن کے وقت باب معلی سے داخل ہونا (13) بیت اللہ کے سامنے اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہنا (14) زیارت کعبہ کے وقت اپنی محبوب دعائیں مانگنا کیونکہ اس وقت دعا قبول ہوتی ہے (15) طواف قدوم کرنا (16) طواف قدوم میں اضطباع (چادر دائیں کاندھے کے نیچے سے لے جا کر بائیں کاندھے پر ڈال دینا اس طرح سیدھا کاندھا ننگا ہو جائے گا) کرنا (17) ایام حج میں طواف قدوم کے بعد سعی کرنے کا ارادہ ہو تو طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل (اکڑ کر چلنا) کرنا (18) مردوں کے لیے دو سبز میلوں (فی زمانہ جہاں سبز لائٹیں لگی ہیں) کے درمیان تیز چل کر سعی کرنا (19) باقی سعی میں عام رفتار سے چلنا (20) کثرت سے طواف کرنا (21) ساتویں ذی الحجہ

کو مکہ مکرمہ میں نماز ظہر کے بعد ایک خطبہ دینا جس میں مناسک حج کی تعلیم ہو (22) آٹھ (۸) ذی الحجہ کو طلوع آفتاب کے بعد مکہ مکرمہ سے منیٰ کی طرف روانہ ہونا (23) منیٰ میں پانچ نمازیں گزارنا (24) پھر نویں (۹) ذوالحجہ کو طلوع آفتاب کے بعد عرفات کی طرف جانا (25) عرفات میں امام کا زوال کے بعد اور ظہر اور عصر کو اکٹھے پڑھانے سے پہلے خطبہ حج دینا جس میں حج کے مسائل بیان ہو (26) امام دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھے (27) عرفات اور مزدلفہ میں عجز و انکسار کے ساتھ آنسو بہا کر خوب رونا اور اپنے لیے، والدین، رشتہ داروں اور تمام مسلمانوں کے لیے ڈھیروں دعائیں کرنا، (28) نویں (۹) ذوالحجہ کو غروب آفتاب کے بعد وقار کے ساتھ عرفات سے مزدلفہ کی طرف نکلنا (29) مزدلفہ میں وادی کی نشیبی جگہ سے ہٹ کر جبل قزح کے پاس اترنا (30) دس (۱۰) ذی الحجہ کی رات مزدلفہ میں گزارنا (31) ایام منیٰ (۱۰، ۱۱، ۱۲ ذا الحجہ) کو سامان سمیت منیٰ میں گزارنا (32) جمرات کی رمی کے وقت منیٰ کو دائیں جبکہ مکہ معظمہ کو بائیں جانب کر کے رمی کرنا (33) تمام دنوں میں جمرہ عقبہ کی رمی کے وقت سوار ہونا (34) جبکہ جمرہ وسطی اور جمرہ اولی کے وقت پیدل ہونا (35) کنکریاں مارتے وقت وادی کے نشیب میں کھڑا ہونا (آج کل یہ جگہ حجاج کی کثرت اور آسانی کی وجہ سے برابر کر دی گئی ہے) (36) پہلے دن طلوع آفتاب اور زوال کے درمیان (37) جبکہ بقیہ دنوں میں زوال اور غروب آفتاب کے درمیان رمی کرنا (38) حج افراد والے کا قربانی کرنا (39) حج کی قربانی کرنے والے کا اپنی قربانی سے گوشت کھانا (40) یوم النحر (۱۰ ذی الحجہ) کے دن بھی خطیب کا خطبہ حج دینا (یہ تیسرا خطبہ ہے) (41) بارہ (۱۲) ذوالحجہ کو منیٰ سے واپسی کا ارادہ ہو تو غروب آفتاب سے قبل کوچ کرنے میں جلدی کرنا (42) منیٰ سے مکہ مکرمہ جاتے ہوئے مقام محصب میں ٹھہرنا (43) زمزم شریف پینا (44) خوب سیر ہو کر پینا (45) قبلہ رخ ہو کر پینا (46) کھڑے ہو کر کعبہ معظمہ کو دیکھتے ہوئے پینا (47) اسے (زمزم کو) سر اور باقی جسم پر ڈالنا (48) مقام ملتزم کو اس طرح چمٹنا کہ سینہ اور چہرہ اس پر رکھے ہوئے ہو (49) غلاف

Scanned with CamScanner

کعبہ تمام کر پسندیدہ دعائیں مانگنا (50) بیت اللہ شریف کی چوکھٹ کا بوسہ لینا (51) ادب و احترام سے کعبہ میں داخل ہونا۔

فصل:55 (فی کیفیۃ الحجّ)

حج کا طریقہ

نوٹ: طلبہ کی آسانی کے لیے اس فصل کو اپنے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

حج کے اعمال

نمبر شمار	عمل	نوعیت
1	احرام کے لئے غسل کرنا، ناخن تراشنا، جسم کے فالتو بال کاٹنا۔	سنت
2	احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگانا۔	سنت
3	حج کا احرام باندھنا اور نیت کرنا۔ اللھم اِنّی اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِی وَتَقَبَّلْہُ مِنِّی	شرط
4	مکروہ وقت نہ ہو تو احرام کی چادریں پہن کر دو رکعت نفل پڑھنا۔ (احرام کے بعد یہ دعا کرنا) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّۃَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَالنَّارِ	سنت
5	احرام کے بعد کم از کم ایک بار تلبیہ پڑھنا۔ لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ	واجب
6	احرام کے بعد تین بار تلبیہ پڑھنا۔	سنت

7	مردوں کا سلے ہوئے کپڑے نہ پہننا۔ (عورتوں کے سلے ہوئے کپڑے ہی احرام ہیں)	واجب
8	آٹھ ذوالحجہ ظہر، عصر، مغرب، عشاء منٰی میں پڑھنا۔	سنت
9	۹ ذوالحجہ کی رات منٰی میں گزارنا، فجر کی نماز منٰی میں پڑھ کر عرفات کو روانگی۔	سنت
10	۹ ذوالحجہ کو عرفات کے میدان میں وقوف۔	رکن اعظم
11	غروب آفتاب تک عرفات کے میدان میں قیام رکھنا۔	واجب
12	غروب آفتاب تک عرفات کے میدان میں کسی بھی قسم کی عبادت کرنا۔ اور کثرت سے دُعا مانگنا۔	سنت
13	۹ اور ۱۰ کی درمیانی رات مزدلفہ میں مغرب و عشاء (عشاء کے وقت) میں اکٹھی پڑھنا۔	واجب
14	۹ اور ۱۰ ذوالحجہ کی درمیانی رات کو مزدلفہ میں گزارنا۔	سنت
15	مزدلفہ میں کنکریاں چننا۔ (70 کنکریاں چُن لینا بہتر ہے)	سنت
16	وقوف مزدلفہ طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک کچھ دیر کرنا	واجب
17	۱۰ ذوالحجہ کو صرف بڑے جمرہ کی رمی (کنکریاں مارنا)۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ رَغْمًا لِلشَّیْطٰنِ وَرِضًا لِلرَّحْمٰنِ	واجب سنت
18	پہلے دو جمرات کو کنکریاں مار کر رکنا اور دعا مانگنا تیسرے کے بعد دعا مانگنے کے لیے نہ رکنا بلکہ چلتے ہوئے دُعا مانگنا۔	سنت
19	قربانی کرنا۔	واجب

20	حلق (سر کے سارے بال منڈوانا) یا قصر (سر کے چوتھائی بال کٹوانا) اور منڈوانا افضل ہے	واجب
21	حلق یا قصر کے بعد دعا کرنا۔	سنت
22	حلق یا قصر حرم میں ایام نحر میں (یعنی 10 یا 11 یا 12 میں) کروانا۔	واجب
23	رمی، ذبح، حلق یا قصر، طواف زیارت میں ترتیب کا خیال رکھنا۔	واجب
24	طواف زیارت (افاضہ) کرنا۔	فرض
25	طواف افاضہ ایام نحر (10 یا 11 یا 12 ذوالحجہ) کو غروب آفتاب سے پہلے پہلے کرنا۔	واجب
26	مسجد حرام میں داخلہ کے وقت مسجد میں داخل ہونے والی دعا (اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ) پڑھنا۔ اور اعتکاف کی نیت (نَوَیْتُ سُنَّةَ الْاِعْتِكَافِ) کرنا۔	سنت
27	نیت طواف: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِلّٰهِ تعالیٰ عزوجل	واجب
28	حجر اسود سے طواف کا آغاز کرنا۔	واجب
29	صاحب استطاعت کا طواف میں (پیدل) چلنا۔	واجب
30	طواف کے دوران طہارت کا برقرار رہنا۔	واجب
31	حطیم کے باہر سے طواف کرنا۔	واجب
32	طواف افاضہ دس ذوالحجہ کو کرنا۔ (واجب 10 تا 12 ہے مگر 10 کو کر لینا)	سنت
33	طواف کے سات (۷) چکر لگانا۔	واجب
34	حجر اسود کے استلام کے وقت بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ پڑھنا۔	سنت

35	رکن یمانی کے پاس رش نہ ہو تو دونوں ہاتھوں سے چھونا ورنہ استلام کئے بغیر گزر جانا۔	سنت
36	رکن یمانی سے حجر اسود تک یہ پڑھنا! رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ	سنت
37	ایام تشریق کی راتیں منیٰ میں گزارنا۔	سنت
38	طواف کے بعد دُعا مانگنا۔ (جو دل کرے اچھی دُعا مانگ لیں)	سنت
39	طواف کے بعد دو رکعت واجب الطواف پڑھنا۔	واجب
40	دو رکعت کا مقام ابراہیم علیہ السلام کے سامنے پڑھنا۔	سنت
41	آب زم زم پی کر یہ دعا مانگنا: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ	سنت
42	ملتزم سے چمٹنا اور دعائیں مانگنا۔	سنت
43	سعی کے لیے صفا کی طرف جاتے ہوئے حجر اسود کا (9واں) استلام کرنا۔	سنت
44	صفا اور مروہ کی سعی کرنا۔	واجب
45	سعی کی نیت کرنا جو یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ سَعْیَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ	واجب
46	سعی صفا سے شروع کرنا اور مروہ پر ختم کرنا۔	واجب
47	سبز میلین کے درمیان مردوں کا تیز تیز چلنا۔	سنت
48	سعی کے سات چکر لگانا۔	واجب

Scanned with CamScanner

49	منی سے واپسی پر کچھ دیر کے لیے وادی مُحَصَّب میں قیام کرنا۔	سنت
50	سعی کے بعد دعا مانگنا۔ اور مطاف میں جا کر دو نفل پڑھنا۔	سنت
51	طواف اور سعی میں وقفہ نہ کرنا۔	سنت
52	طواف وداع کرنا۔ (مردوں کے لئے، اور اگر عورتیں خاص ایام سے نہ ہوں تو)	واجب
53	13،12،11 ذوالحجہ کے دوران منیٰ میں رہتے ہوئے تینوں جمرات کی رمی کرنا۔	واجب
54	کسی بھی دن کی رمی رات تک مؤخر نہ کرنا۔	سنت
55	11 سے 13 ذوالحجہ کی رمی زوال کے بعد کرنا۔	سنت

سوال نمبر 159: دعا کی قبولیت کے وہ مقامات جو علامہ ابن ہمام نے حضرت امام حسن بصری کے رسالہ سے نقل کیے ہے بیان کریں؟

جواب: مکہ مکرمہ کے وہ مقامات جہاں دعا قبول ہوتی ہے وہ پندرہ (15) ہیں۔

(1) دوران طواف (2) ملتزم کے پاس (3) میزاب رحمت (پرنالہ کعبہ) کے نیچے (4) کعبہ شریف کے اندر (5) زمزم کے پاس (6) مقام ابراہیم کے پیچھے (7) صفا پر (8) مروہ پر (9) سعی کے دوران (10) عرفات میں (11) منیٰ میں (۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵) جمرات کے پاس چاروں ایام (۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ذی الحجہ کو)۔

سوال نمبر 160: مرد، عورت کے حج میں فرق بیان کریں؟

جواب: عورت تمام امور مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق مردوں کی طرح ادا کریگی البتہ چند مقامات میں فرق ہے۔ مثلاً (1) عورت اپنا سر ننگا نہ کرے گی (2) اپنے چہرے پر اس طرح کپڑا لٹکائیگی کہ منہ کو نہ لگے (3) تلبیہ پڑھتے ہوئے آواز بلند نہ کرے گی (4) دوران طواف

رمل (اکڑ کر چلنا) نہ کریگی (5) سعی کے دوران سبز لائٹوں کے درمیان دوڑ نہ لگائیگی۔ بلکہ عام رفتار میں چلے گی (6) سر کے بالوں کو حلق نہ کروائے گی (7) بلکہ قصر کروائیگی (8) سلے ہوئے کپڑے پہنے گی (9) حجر اسود کے بوسہ کے لیے مردوں کے ہجوم میں نہ جائیگی۔

نوٹ: حج کی تین اقسام ہیں۔ 1۔ حج افراد، 2۔ حج تمتع، 3۔ حج قران۔

حج افراد میں قربانی واجب نہیں باقی دو میں واجب ہے۔ نیز حج افراد میں اکیلا حج کرنا ہوتا ہے عمرہ نہیں کرنا ہوتا جبکہ باقی دو میں عمرہ بھی کرنا ہوتا ہے۔

حج قران

سوال نمبر 161: حج قران کی تعریف اور طریقہ لکھیں؟

جواب: لغوی معنی: ملانا۔

شرعی معنی: حج اور عمرہ کا احرام ایک ساتھ باندھنا۔

طریقہ:

احرام کی دو چادریں پہن کر دو رکعت نفل ادا کر کے نیت کرے: اے اللہ عزوجل میں عمرہ اور حج کا ارادہ کرتا ہوں ان کو میرے لیے آسان کر دے اور قبول کر لے۔ پھر تلبیہ پڑھتے ہوئے مکہ معظمہ میں داخل ہو اور عمرہ کا طواف کرے جس کے پہلے تین چکروں میں رمل کرے پھر دو رکعت نفل واجب الطواف ادا کرے اور صفا و مروہ کی سعی کرے۔ اور بال نہ کٹوائے یہاں تک عمرہ کے افعال ہو گئے پھر حج کے لیے طواف قدوم کرے پھر آٹھویں ذی الحجہ سے باقی تمام افعالِ حج مکمل کرے اور قربانی کرے۔ اگر قربانی کی طاقت نہ ہو تو ایام حج میں دسویں ذوالحجہ سے قبل تین (3) روزے رکھے اور افعال حج کے بعد سات (7) روزے رکھے تو یہ قربانی کے قائمقام ہے۔

حج تمتع

سوال نمبر 162: حج تمتع کی تعریف اور طریقہ لکھیں؟

Scanned with CamScanner

جواب: تمتع کا لغوی معنی نفع اٹھانا۔

شرعی معنی: عمرہ ادا کر کے احرام اتار دینا اور ایام حج میں حرم سے حج کا احرام باندھنا۔

طریقہ:

میقات سے پہلے احرام کی دو چادریں پہن کر دو رکعت نفل ادا کر کے عمرہ کی نیت کرے۔ یا اللہ: میں عمرہ کی نیت کرتا ہوں اسے آسان فرمادے اور قبول کر لے۔ پھر تلبیہ کی کثرت کرے اور مکہ معظمہ میں حاضر ہو کر عمرہ مکمل کرے اور احرام کھول دے پھر آٹھویں ذوالحجہ کو حرم سے حج تمتع کا احرام باندھ کر حج مکمل کرے اور قربانی کرے اگر وسعت نہ ہو تو تین (3) روزے ایام حج سے قبل اور سات (7) روزے حج سے فراغت کے بعد رکھے یہ قربانی کے قائمقام ہے۔

فصل: 56 (اَلْعُمْرَۃُ سُنَّۃٌ)

عمرہ کرنا سنت ہے

سوال نمبر 163: عمرہ کے فرائض وواجب اور طریقہ لکھ کر بتایئے کہ حج اکبر کی حقیقت کیا ہے؟

جواب: عمرہ کے فرائض وواجبات:

عمرہ کے دو فرائض ہیں۔ (1) احرام باندھنا (2) طواف کرنا۔

اور دو واجبات ہیں۔ (1) سعی کرنا (2) قصر کرنا۔

طریقہ

مکہ کا رہائشی حرم سے باہر جبکہ آفاقی شخص میقات کے باہر احرام باندھ کر عمرہ کا طواف کر کے سعی کرے اور سر منڈائے عمرہ مکمل ہو جائیگا۔

حج اکبر کی حقیقت

اسکی حقیقت یہ ہے کہ رحمت دو جہاں ﷺ نے ارشاد فرمایا، تمام دنوں میں افضل عرفہ

(نویں ذی الحجہ) کا دن ہے اگر یہ جمعہ کے دن آجائے تو یہ غیر جمعہ کا ستر بار حج سے افضل ہے۔

(30) بَابُ الْجِنَایَاتِ

جرائم اور ان کے کفارے

سوال نمبر 164: جنایت کی تعریف، اقسام بمع احکام بیان کریں؟

جواب: جنایت کہتے ہیں ہر اس شے کو جو حج، عمرہ یا حدود حرم میں ممنوع ہو۔

اقسام: جنایت کی دو قسمیں ہیں۔

1۔ **جنایت علی الاحرام:** محرم کا احرام کی حالت میں ممنوع کام کرنا۔

2۔ **جنایت علی الحرم:** حرم میں ممنوع کام کرنا یہ قسم محرم کے ساتھ خاص نہیں بلکہ غیر محرم سے بھی ہو جاتی ہے۔ مثلاً حرم میں شکار کرنا وغیرہ۔

جنایت علی الاحرام کی اقسام واحکام

احرام: حرام کی حالت میں جنایت کی چار قسمیں ہیں۔

1۔ ایسی جنایت (ممنوع کام) کرنا جس کی وجہ سے دم (بکری، بکرا، وغیرہ یا بڑے جانور میں ساتواں حصہ قربان کرنا) واجب ہے۔ مثلاً محرم کا حالت احرام میں کسی عضو پر خوشبو لگانا، سر پر مہندی لگانا، زیتون کا تیل لگانا، سلا ہوا کپڑا پہننا یا ایک پورا دن سر کو ڈھانپے رکھنا چوتھائی سر کے بال کٹوانا وغیرہ۔

2۔ ایسی جنایت جس کی وجہ سے صدقہ یعنی آدھا صاع گندم یا اس کی قیمت لازم ہو۔ مثلاً ایک عضو سے کم کو خوشبو لگانا، ایک دن سے کم وقت سلا ہوا کپڑا پہننا، یا ایک دن سے کم وقت تک سر کو ڈھانپنا، سر کے چوتھے حصے سے کم بال کٹوانا، ایک ناخن کاٹنا، طواف قدوم یا طواف صدر بے وضو کرنا وغیرہ۔

ایسی جنایت جس کی وجہ سے آدھا صاع سے کم صدقہ واجب ہو۔ جیسے جوں یا ٹڈی کو

Scanned with CamScanner

مارنا وغیرہ

4۔ ایسی جنایت جس کی وجہ سے قیمت واجب ہو۔ مثلاً کسی جانور کا شکار کرنا۔

اس صورت میں دو عادل آدمی قیمت لگائیں گے اگر وہ قیمت دم کے برابر پہنچ جاتی ہے تو شکاری کو قیمت کی ادائیگی میں تین طرح کا اختیار حاصل ہوگا۔

ا۔ اس قیمت سے حرم میں جانور خرید کر ذبح کرے۔

۲۔ اس قیمت سے گندم یا غلہ خرید کر ہر مسکین کو آدھا آدھا صاع دے دے

۳۔ اس قیمت سے ہر آدھے صاع کے بدلے میں ایک ایک روزہ رکھے اور قیمت کا جو حصہ آخری آدھے صاع سے کم بچے اس کو صدقہ کردے یا اس کے بدلے بھی ایک اور روزہ رکھے۔

مسئلہ: حدود حرم میں پرندے کے وہ پر کاٹنا جس سے اس کی پرواز میں کمی نہ آئے یا اس کے بال یا کوئی اور عضو کاٹنا جس سے اس کے دفاع یا حفاظت میں کمی نہ آئے ان صورتوں میں اسکی قیمت میں جتنی کمی آئے گی اتنی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے۔ اگر جانور یا پرندے کی ٹانگ کاٹ دی یا پر اکھیڑ دیئے یا انڈہ توڑ دیا تو ان صورتوں میں اس کی پوری قیمت واجب ہوگی۔

مسئلہ: کسی بھی درندے کو مارنے کی صورت میں قیمت بکری سے زیادہ نہ ہوگی۔

مسئلہ: حرم میں شکار کرنے یا حرم کی گھاس یا خود بخود اگنے والی بوٹی کو کاٹنے کی صورت میں قیمت واجب ہوگی روزہ رکھنا کافی نہ ہوگا۔

مسئلہ: اذخر (ایک بوٹی جو عربوں کے ہاں کثیر الاستعمال تھی) اور کماۃ (کھمبی جو برسات کے موسم میں اگتی ہے) کے علاوہ حرم کی بوٹیاں یا گھاس کاٹنا یا جانوروں کو چرانا حرام ہے۔

فصل: 57 (وَلَا شَيْءَ بِقَتْلِ غُرَابٍ)

ایسے جانور جن کے قتل سے کچھ بھی واجب نہیں ہوتا

سوال نمبر 165: حرم کے کن جانوروں کو مارنے سے کفارہ لازم نہیں ہوتا؟

جواب: تیرہ (13) جانوروں کو مارنے سے کفارہ لازم نہیں ہوتا۔

(1) کوا (2) چیل (3) بچھو (4) چوہا (5) سانپ (6) پاگل کتا (7) مچھر (8) چیونٹی (9) کیکڑا (10) چچڑی (11) کچھوا (12) جن جانداروں کا شکار نہیں کیا جاتا (13) درندہ حملہ کردے تو اس کو مارنے پر کفارہ لازم نہیں۔

فصل: 58 (اَلْهَدْيُ اَدْنَاهُ)

حج کی قربانی کے جانور کا بیان

سوال نمبر 166: ھدی کسے کہتے ہیں؟ اسکی اقسام بیان کرے؟

جواب: "ھدی" حج کی قربانی کے جانور کو کہتے ہیں۔

اقسام: اس کی تین (3) اقسام ہیں۔

(1) بکری، بکرا، دنبہ، بھیڑ، بچھڑا وغیرہ (2) گائے، بیل، بھینس (3) اونٹ۔

سوال نمبر 167: کن صورتوں میں بڑا جانور (بدنہ) قربان کرنا پڑتا ہے؟

جواب: جنایات کی فقط دو (2) صورتیں ہیں۔ بدنہ (گائے، اونٹ وغیرہ) کی قربانی واجب ہوتی ہے۔ (1) جنابت (غسل فرض ہونے) کی حالت میں فرض طواف کرنا (2) وقوف عرفہ کے بعد حلق (بال کٹوائے) سے پہلے جماع کرنا۔

مسئلہ: حج تمتع اور حج قران کی قربانی صرف ایام نحر میں کی جا سکتی ہیں جبکہ باقی کفارات کی قربانیاں حدود حرم میں ایام نحر کے علاوہ بھی جائز ہیں۔

مسئلہ: حج کی قربانی کا جانور لے کے جا رہا تھا کہ حدود حرم سے پہلے زخمی یا عیب دار ہوگیا اور اب حرم تک نہیں پہنچ سکتا تو اسے وہیں ذبح کر دیا جائے لیکن اس کا گوشت فقط فقیر کھائیں گے۔ مالدار نہیں کھائیگا۔ اس گوشت کے کھانے میں حرم اور غیر حرم کا فقیر برابر ہے۔

Scanned with CamScanner

مسئلہ: نفل قربانی، حج تمتع، حج قران کی قربانی کے گلے میں قلادہ (پٹہ نشانی) ڈالا جائے۔

بلا ضرورت ہدی (حج کی قربانی کے جانور) پر سواری نہ کی جائے نہ اس کا دودھ دوہا جائے۔ اور حرم کے قریب ہو تو تھنوں پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارے جائیں اور اگر دور ہو تو دو نکال کر صدقہ کر دیا جائے۔ اور قربانی کر لینے کے بعد جانور کی جھول، رسی اور لگام وغیرہ کو صدقہ کر دیا جائے۔

مسئلہ: اگر کسی نے پیدل حج کی منت مانی تو اس کو پورا کرنا لازم ہوگا۔ اور وہ طواف زیارت (حج کا فرض) کرنے سے پہلے سواری نہ کریگا ورنہ دم پڑ جائیگا۔ اور جس آدمی کو پیدل حج کرنے کی طاقت وقدرت ہو اس کے لیے پیدل حج کرنا افضل ہے۔

فصل: 59 (فی زیارت النبی ﷺ)

روضہ نبی پاک ﷺ

سوال نمبر 168: زیارت روضہ رسول کی شرعی حیثیت، فضائل اور حاضری کے آداب اور مختصر طریقہ بیان کریں؟

جواب: شرعی حیثیت: روضہ رسول ﷺ کی زیارت افضل ترین عبادات اور ایسا مستحب عمل ہے جو واجب کے درجہ میں ہے کیونکہ اس کے بارے میں بہت زیادہ ترغیب دی گئی ہے۔

فضائل: روضہ انور کی حاضری کو احادیث میں مؤکد انداز میں بیان کیا گیا۔

حدیث نمبر ۱: جس نے قدرت کے باوجود میری قبر انور کی زیارت نہ کی اس نے مجھ سے بے وفائی کی۔

حدیث نمبر ۲: جس نے میری قبر انور کی زیارت کی اس کے لیے میری شفاعت لازم ہوگی۔

حدیث نمبر ۳: جس نے میرے وصال کے بعد میری زیارت کی گویا اس نے میری ظاہری

زندگی میں میری زیارت کی۔

حاضری کے آداب

(1) جب زائرین مدینہ طیبہ کے درودیوار کا نظارہ کرے تو درود پاک کی کثرت کرے (2) جہنم سے رہائی اور جنت کا سوال کرے (3) روضہ انور پر حاضری سے پہلے غسل کرے (4) خوشبو لگائے (5) اچھے کپڑے پہنے (6) ادب کے ساتھ جائے (7) سکون ووقار کے ساتھ اپنی رہائش گاہ سے پیدل مسجد نبوی آئے (8) اور راستہ بھر دعائیں اور درود شریف پڑھتا رہے (9) مسجد نبوی شریف میں داخل ہو کر منبر شریف کے پاس دو رکعتیں تحیۃ المسجد پڑھے (10) ریاض الجنۃ میں جا کر دو رکعت شکرانے کے ادا کرے۔ (11) پھر دعا مانگے۔

حاضری کا طریقہ

پھر انتہائی ادب کے ساتھ روضہ انور کی جالیوں کے پاس سمت کعبہ کو پشت کر کے نبی رحمت ﷺ کے چہرہ انور کے سامنے باادب طریقے سے کھڑا ہو اور یہ خیال کرے کہ نبی ﷺ مجھے دیکھ بھی رہے ہیں اور سن بھی رہے ہیں اور میرے سلام کا جواب بھی دے رہے ہیں اور میری دعا پر آمین بھی فرما رہے ہیں۔ یوں سلام عرض کرے!

السلام علیك یاسیدی یارسول الله السلام علیك یاسیدی یانبی الله

السلام علیك یاسیدی یاحبیب الله السلام علیك یاسیدی یانبی الرحمة۔

اسی طرح جتنے اچھے القابات سے رسول اللہ ﷺ کو سلام عقیدت پیش کر سکتے ہیں کرے۔ پھر آپ کی پاکیزہ آل اور اصحاب کرام پر بھی سلام بھیجے۔ اور جی بھر کے نبی ﷺ کی ثنائیں اور اوصاف وخصائص بیان کر کے نبی اکرم ﷺ سے دست بستہ دوبارہ حاضری اور شفاعت کا سوال کرے۔ اور اپنی بخشش کروانے کا سوال کرے۔ حوض کوثر کا سوال کرے اور پھر تمام اہل اسلام کی مغفرت کی دعا کرے پھر لوگوں کے سلام اور گزارشات کو نبی رحمت ﷺ اور شفاعت کا سوال اور جو جو پیغام بھجوائے وہ سب بیان کرے اور سمت قبلہ کو پشت کر

Scanned with CamScanner

کے کثرت سے صلوٰۃ والسلام پیش کرے اور دعا مانگے۔

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں حاضری

پھر روضہ انور کی جالیوں سے ایک ہاتھ کا فاصلہ آگے بڑھے اور آپ رضی اللہ عنہ کے سر انور کے سامنے کھڑے ہو کر سلام پیش کرے اور آپ کے اور آپ کے خوبصورت القاب بیان کر کے کہے۔ اسلام علیك یا خلیفة رسولِ اللہ ﷺ و اَنِیْسَهٗ فی الغارِ و رفیقهٗ فی الاَسْفارِ۔ پھر نبی پاک ﷺ کی بارگاہ میں آپ کا وسیلہ پیش کرے۔

فاروق اعظم کی بارگاہ میں حاضری

پھر ایک ہاتھ مزید آگے ہو جائے اور خلیفہ ثانی حضرت عمرؓ کے چہرہ انور کے سامنے کھڑے ہو کے یوں کہے،

"السلام علیك یا امیر المومنین

السلام علیك یا مُظْهِرَ الاِسْلَامِ

السلام علیك یا مُكَسِّرَ الاَصنامِ"

پھر آپ کے اوصاف حمیدہ بیان کرے۔ اور آپ کو مخاطب کر کے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ میں آپ کا وسیلہ پیش کرے۔ زیادہ سے زیادہ ادب کے ساتھ حاضری بارگاہ محبوب رب المسلمین دیتا رہے اور دعائیں مانگتا رہے کہ کیا خبر پھر سے یہ لمحات نصیب ہوں کہ نہ ہو۔

سوال نمبر 169: مسجد نبوی شریف کی مزید زیارات، مدینہ منورہ کی مشہور زیارات کی وضاحت کریں؟

جواب: مسجد نبوی شریف کی زیارات: (1) ستون ابو البابہ کی حاضری دے کر دل و جان سے توبہ کرے۔ اور دیگر عبادات بجا لائے (2) پھر اسی طرح باقی مقدس میناروں کی بھی زیارت کر کے خوب دعائیں مانگے۔

مدینہ منورہ شریف کی زیارات

(1) جنت البقیع کی حاضری مستحب ہے (2) سید الشھداء حضرت حمزہؓ کے مزار مبارک پر حاضری دے (3) شھداء احد کی زیارت کو جائے (4) آیت الکرسی، اخلاص گیارہ بار سورۃ یٰسین ایک بار پڑھ کر ان تمام بابرکت ہستیوں کی مبارک روحوں کو ایصال ثواب کرے (5) ہفتہ کے دن یا کسی بھی دن مسجد قبا جو اسلام کی پہلی مسجد ہے وہاں حاضر ہو کر دو رکعت نفل پڑھے جو کہ ایک عمرہ کے ثواب کے برابر ہے۔ پھر خوب دعائیں مانگے اور درود وسلام کی کثرت کرے۔

سوال نمبر 170: پوری کتاب کا خلاصہ لکھیں؟

جواب: پوری کتاب کا خلاصہ ایک نظر میں:

کتاب الطھارۃ کا بیان

جن پانیوں سے پاکیزگی حاصل کرنا جائز ہے۔	(7)	جھوٹے پانی کی اقسام۔	(4)
طہارت ونجاست کے اعتبار سے پانی کی اقسام۔	(5)	وضو کے ارکان۔	(4)
جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔	(12)	وضو کی سنتیں۔	(18)
وضو کے واجب ہونے کی شرائط۔	(8)	جن سے وضو نہیں ٹوٹتا۔	(10)
وضو کے صحیح ہونے کی شرائط۔	(3)	مستحبات وضو۔	(14)
مکروہات وضو۔	(6)	وضو کی اقسام۔	(03)

غسل کا بیان

جن کاموں سے غسل فرض ہوتا ہے۔	(7)	جن سے غسل فرض نہیں ہوتا	(10)
غسل کے فرائض۔	(11)	غسل کی سنتیں۔	(12)
جن کاموں کے لیے غسل سنت ہے۔	(4)	مستحب غسل۔	(16)

Scanned with CamScanner

زکوۃ کا بیان

فرضیتِ زکوۃ کی شرائط۔ (7) دَین کی اقسام۔ (3)

زکوۃ کا بیان

مصارف زکوۃ۔ (8) جن کو زکوۃ دینا جائز نہیں۔ (13)

حج کا بیان

حج کی اقسام۔ (3) حج فرض ہونے کی شرائط۔ (8)

حج کے فرائض۔ (4) حج کی ادائیگی کے واجب ہونے کی شرائط (5)

حج کے واجبات۔ (22) حج کی سنتیں۔ (51)

عمرہ کے فرائض (2) عمرہ کے واجبات۔ (2)

دُعا کی قبولیت کے وہ مقامات جو علامہ ابن ہمام نے حضرت امام حسن بصری رحمۃ اللہ سے نقل کیے ہیں (15)

حرم میں جن جانوروں کو مارنے سے کفارہ لازم نہیں آتا (13)

زیارت النبی ﷺ کے آداب۔ (11)

نوٹ: یہ کتاب پانچ (5) کتابوں، تیس (30) بابوں، انسٹھ (59) فصلوں، اور ایک سو ستر (170) سوالوں پر مشتمل ہے۔

دعا

اللہ رب العزت اپنے محبوب ﷺ کے طفیل اس کتاب کے نفع کو امت کے لیے قیامت تک عام فرمائے۔ میری میرے والدین کی، تمام اساتذہ، مشائخ اور تمام متعلقین کی بلا حساب مغفرت فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم علیہ التحیۃ والتسلیم۔

Scanned with CamScanner

اثر الاختلاف فی القواعد الاصولیہ
فی اختلاف الفقہاء

قواعد اصولیہ میں اختلاف کا، فقہاء کے اختلاف میں اثر و کردار

مصنف

الدکتور مصطفیٰ سعید الخن

علامہ

جدید فقہی مسائل کی شرعی حیثیت

مصنف: حضرت علامہ مفتی محمد عبدالعلیم سیالوی شیخ الحدیث دارالعلوم جامعہ نعیمیہ لاہور

ناشر مکتبہ نعیمیہ جامعہ نعیمیہ (گڑھی شاہو) لاہور
0333-4183350,0316-3040321
E-mail: maktabanaeemia786@gmail.com

Scanned with CamScanner

ادارہ کی دیگر مطبوعات

ناشر مکتبہ نعیمیہ
بالمقابل جامعہ نعیمیہ (گڑھی شاہو) لاہور
0333-4183350
0316-3040321
E-mail: maktabanaeemia786@gmail.com